(تحقیقی مقالہ برائے ایم۔فل)

دعوتِ اسلامی

فکر و تنظیم کار



پسند فرمودہ

استاذ الحدیث وفقہ شارحِ ترمذی

مفتی محمد ہاشم خان العطاری المدنی

مقالہ نگار

محمد یوسف عطاری

کتاب محل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعوتِ اسلامی

فکر اور تنظیم کار

(ایک تحقیقی جائزہ)

محمد یوسف

کتاب: دعوتِ اسلامی؛ فکر اور تنظیم کار
تالیف و تحقیق: محمد یوسف
قیمت: -/360
سن اشاعت: 2016ء
ناشر: محمد فہد (رابطہ نمبر 0321-8836932)

فہرست

تعارف

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَة﴾(1)

''میں زمین میں اپنا نائب بنا رہا ہوں''

پس اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب بنایا اور یوں اشرف المخلوقات کا لقب انسان کے حصے میں آیا۔ اللہ تعالیٰ کا نائب ہونے کے ناطے سے انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کے قانون کو نافذ کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں بھیجا تو ساتھ ساتھ سامان معیشت کا انتظام فرمایا تا کہ انسان اپنی مادی ضرورتوں کو پورا کرے اور اپنے جسم کا رشتہ روح کے ساتھ پیوستہ رکھے۔ چونکہ اس کا مقصد خلافت اللہ تعالیٰ کے قانون کا نفاذ ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے کوشاں رہے۔ اس مقصد عظیم کے لئے اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ رسل اور انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے اور آخر میں نبی آخر الزمان ﷺ کو اس مقصد عظیم کی تکمیل کے لئے بھیجا۔

تمام انبیاء کرام دعوت کا فریضہ سر انجام دیتے رہے ان کی دعوت اپنے اپنے علاقے،

---

(1) البقرة 30:2

قوم اور ملک تک محدود رہی جبکہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کا رسول اور نبی بنا کر بھیجا پس آپ کو وہ امت عطا کی گئی جو امت دعوت ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

"كُنتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ "(1)

''تم بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئی، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو''۔

اس کے علاوہ قرآن پاک کے مطابق وہ گروہ کامیاب قرار پایا جو نیکی کی دعوت کا فریضہ انجام دے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ" يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ "(2)

''تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی دعوت دے اور نیکی کا حکم کرے اور بری باتوں سے منع کرے اور یہی لوگ کامیاب ہیں''

اس آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اس امت کے اندر ایک گروہ یا تنظیم موجود رہے جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو بھلائی کی دعوت دے، کافروں کو ایمان کی دعوت دے، فاسقون کو تقویٰ کی دعوت دے اور غافلون کو بیداری کی دعوت دے۔

جب تک مسلمان اس فریضہ کی ادائیگی میں کوشاں رہے علو و بلندی مسلمانوں کے حصے میں آئی اور جب اس فریضہ کی ادائیگی میں غفلت برتی تو تنزلی کا شکار ہو گئے۔

علامہ محمد الیاس عطار قادری نے 1401ھ بمطابق 1981ء معاشرے میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے اور امت مسلمہ کے اندر عشق مصطفیٰ ﷺ بیدار کرنے کے لئے ایک مذہبی غیر سیاسی تحریک ''دعوت اسلامی'' کی بنیاد رکھی اور اس دینی تحریک کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں خاص طور پر نوجوان مردوں اور عورتوں کے اندر ایک اسلامی جذبہ پیدا کر دیا۔ علامہ محمد الیاس عطار قادری نے اپنے تحریکی ڈھانچے کو ایسے انداز میں ترتیب دیا کہ یہ تحریک

---

(1) آل عمران 110:3 (2) آل عمران 104:3

تھوڑے عرصے میں کراچی سے نکل کر دنیا بھر میں مقبول ہوگئی۔اب تک اس دینی تحریک کا کام دنیا کے کم وبیش 187 ممالک میں پہنچ گیا ہے۔آج دعوت اسلامی 90 سے زائد شعبوں میں دین کی خدمت میں مصروف ہے، دنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہورہے ہیں۔علم دین کے حصول اور اشاعت کیلئے بے شمار قافلے سفر کرتے رہتے ہیں۔دعوت اسلامی نے علماء اور حفاظ پیدا کرنے کے لئے کئی جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کھول دیے ہیں۔دعوت اسلامی نے دار المدینہ سکول سسٹم بھی شروع کیا ہے جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنس، جنرل نالج اور I.T کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوری نے حکومت پاکستان سے دار المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کا چارٹر بھی منظور کرالیا ہے جس کا سنگ بنیاد اسلام آباد میں رکھا جارہا ہے۔دعوت اسلامی کا ''T.V چینل'' دنیا کے کئی ممالک میں سنت رسول ﷺ کا پیغام پہنچا رہا ہے اور یہ واحد TV چینل ہے جس میں نہ کوئی اشتہار بازی ہے اور نہ عورت کی نمائش۔اس دینی تحریک کا مقصد بانی دعوت اسلامی کے اس جملے میں پوشیدہ ہے۔

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''۔

اس دینی تحریک کی بدولت آج کئی نوجوان فیشن کو چھوڑ کر سنتِ خیر الانام ﷺ کو اپنا چکے ہیں۔کئی عورتوں نے شرعی پردہ اختیار کرلیا ہے۔کئی نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دعوت اسلامی کے مدارس اور جامعات میں داخلہ لیکر حافظ/حافظہ اور عالم/عالمہ کورس کررہے ہیں۔سینکڑوں بچے اور بچیاں دار المدینہ سکول سسٹم میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔دعوت اسلامی کا پریس مکتبۃ المدینہ سینکڑوں کتابیں شائع کرکے علم دین کو عام کررہا ہے۔الغرض دعوتِ اسلامی نے تھوڑے عرصے میں مسلمانوں کے اندر علمی و عملی جذبہ بیدار کردیا ہے۔

موضوع کی اہمیت:

آج کل معاشرے میں غیر معمولی اخلاقی بگاڑ نظر آتا ہے اس کی مجموعی وجہ سنت نبوی

سے روگردانی ہے اور یہ بگاڑ اس وقت ختم ہوگا جب امت مسلمہ قرآن وسنت کی طرف رجوع کرے گی۔ دعوت اسلامی کا ماحول صرف قولاً قرآن وسنت کی طرف نہیں بلاتا بلکہ عملی دعوت پیش کرتا ہے۔ علامہ محمد الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کے مبلغین کی ایسی زبردست تربیت فرمائی ہے کہ واقعی وہ قرآن وسنت کے احکام کے پابند نظر آتے ہیں۔ اور ایسا نظام دیا ہے کہ دنیاوی معاملات بھی جاری رہتے ہیں، ساتھ ساتھ دین کی خدمت اور دعوت کا موقع بھی مل جاتا ہے اس کے علاوہ دعوت اسلامی کے پر اثر ماحول کی برکت ہے کہ کتنے بگڑے ہوئے نوجوان، جو معاشرے کے لئے دردسر تھے۔ اس پاکیزہ ماحول میں آئے اور پاکیزگی کا خوگر بن گئے۔ دعوت اسلامی کے ماحول کی برکت سے موسیقی اور گانے کے شوقین تلاوت قرآن اور نعت مصطفیٰ سننے سنانے والے بن گئے۔

ایک اور دفعہ کا ذکر ہے

وہ لوگ جو سنتوں سے دور تھے، نہ صرف اب ان پر عمل کرتے ہیں بلکہ سنتوں کے درس دینے والے بن گئے ہیں۔ دعوت اسلامی کے اداروں سے کئی لوگ حافظ، عالم اور مفتی بن کر دین کی کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ ان اداروں کی وجہ سے سینکڑوں لوگوں کو روزگار بھی ملا ہوا ہے۔ اس طرح دعوت اسلامی ایک فلاحی تنظیم بھی ہے۔ دعوت اسلامی نے زلزلوں اور سیلابوں کے موقع پر پاکستانی قوم کی بے لوث مدد کی ہے۔

الغرض دعوت اسلامی معاشرے میں گہرے اور دوررس اثر چھوڑتی جارہی ہے نہ صرف علمی لحاظ سے بلکہ عملی میدان میں بھی یہ دینی تحریک بہت اچھی تربیت کررہی ہے۔ دعوت اسلامی کے مدنی چینل کی وجہ سے بہت سے لوگ دین کے قریب آرہے ہیں، صلوٰۃ وسنت کے پابند ہورہے ہیں، گناہوں کو ترک کرکے نیکیاں اپنارہے ہیں، غیر مسلم اسلام قبول کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا۔

﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَ الْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ........﴾(1)

ترجمہ: تم اپنے رب کے راستے کی طرف بلاؤ حکمت اپنا کر اور اچھی نصیحت سے۔

اسی حکم خداوندی پر عمل کرتے ہوئے ''دعوت اسلامی'' نے حکمت کو اپنایا اور اچھی نصیحت کے ساتھ معاشرے میں سنتیں عام کر رہی ہے اور بفضل خدا اچھے نتائج حاصل ہو رہے ہیں امید ہے چند مزید سالوں میں ''دعوت اسلامی'' معاشرے میں مزید مقبولیت حاصل کر لے گی اور امت مسلمہ نشأۃ ثانیہ میں داخل ہو جائے گی۔

سابقہ لٹریچر کا تجزیاتی مطالعہ:

''دعوت اسلامی'' کے وجود کو تقریباً 33 سال کا عرصہ ہونے کو ہے اس کے بارے میں کئی کتب کا مطالعہ کیا، مثلاً ملک عادل رضا نے ایک اچھوتے انداز میں کتاب لکھی جس کا نام ہے ''احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار''۔ ملک عادل رضا نے بانی دعوت اسلامی علامہ الیاس عطار قادری کی دینی کوششوں کو سراہا اور معاشرے پر ان کے اثرات کا جائزہ لیا۔

اس طرح ''اتباع سنت نبوی اور دعوت اسلامی'' نامی کتاب سید فیض عباس قمر نے تحریر کی جس میں اتباع سنت کے حوالے سے ''دعوت اسلامی'' کی خدمات کا بہت اچھے انداز میں جائزہ لیا گیا۔

''دعوت اسلامی کا تعارف'' ایک رسالہ دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے شائع ہوا جس میں دعوت اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا گیا۔ مولانا عابد علی عائز حجازی نے ایک کتاب بنام ''مظلوم مبلغ'' تحریر کی جس میں بانی دعوت اسلامی پر لگائے جانے والے اعتراضات کا احسن انداز میں جواب دیا۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ علوم اسلامیہ کے تحت ایم فل سطح پر

---

(1) آل عمران 125:3

دعوت اسلامی پر تحقیقی کام ہوا جس کا عنوان تھا ''دعوت اسلامی کی فکر اور تنظیم کار'' ایک تحقیقی جائزہ۔ جس میں دعوت اسلامی کی فکر اور تنظیمی ڈھانچے کو عمدہ تحقیقی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

الغرض مذکورہ تصانیف سے معلوم ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کی تحریک پر کسی نہ کسی انداز میں تحقیقی کام شروع ہو چکا ہے۔ زیر تحقیق عنوان ''دعوت اسلامی کی علمی و دینی خدمات کا تحقیقی جائزہ'' بھی تحریک دعوت اسلامی کے بارے میں ایک تحقیقی مقالہ ہے۔ اس عنوان کے تحت ابھی تک دعوت اسلامی کے بارے کچھ نہیں لکھا گیا اس لئے مذکورہ عنوان کے تحت دعوت اسلامی کے بارے ایک اور تحقیقی رپورٹ سامنے آئے گی جو علمی و تحقیقی دنیا میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔

موضوع کا بنیادی مسئلہ:

کیا دعوت اسلامی کی علمی ،فکری اور دینی کوششیں مسلمانوں کے سواد اعظم کے مطابق ہیں۔

تحقیق کا فریضہ:

زیر تحقیق موضوع کیلئے درج ذیل فریضے قائم کئے گئے ہیں۔

1۔ دعوت اسلامی کی علمی و دینی خدمات امت مسلمہ کیلئے کارآمد نہ ہیں۔

2۔ دعوت اسلامی کی علمی و دینی خدمات امت مسلمہ کے لئے کارآمد اور قابل عمل ہیں۔

ان فرضیات کو تحقیق کی روشنی میں پرکھا جائے گا اور درست فرضیئے کی طرف نشان دہی کی جائے گی۔

تحقیق کے اہداف:

مذکورہ تحقیق کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

1۔ دعوت اسلامی کا تعارف حاصل ہو جائے۔

2۔ دعوت اسلامی کی فکر کے مختلف پہلو سامنے آجائیں۔
3۔ دعوت اسلامی کے تنظیمی ڈھانچے کی وضاحت مل جائے۔
4۔ دعوت اسلامی کے دعوتی وتربیتی انداز کی وضاحت مل جائے۔
5۔ دعوت اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف حاصل ہو جائے۔
6۔ دعوت اسلامی علمی و تحقیقی میدان میں کس طرح آگے بڑھ رہی ہے، اس سے آگاہی ہو جائے۔
7۔ دعوت اسلامی کے دعوتی ذرائع کی وضاحت ہو جائے۔
8۔ دعوت اسلامی کے جامعات اور مدارس کے تدریسی نظام کی وضاحت حاصل ہو جائے۔
9۔ دار المدینہ سکول سسٹم کی تدریسی و تعلیمی کاوشوں کا اسلوب و انداز سامنے آجائے۔
10۔ دار المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے ذریعے دعوت اسلامی کیا تحقیقی انداز اپنائے گی، اس کو ظاہر کیا جائے گا۔
11۔ مکتبۃ المدینہ کی کتابوں کا تحقیقی جائزہ لیا جائے گا۔
12۔ دعوت اسلامی TV چینل کے ذریعے کس طرح دینی و علمی خدمات سرانجام دے رہی ہے، اس کو پرکھا جائے گا۔
13۔ دعوت اسلامی کی مختلف ویب سائٹس کی علمی و دینی سطح کا جائزہ لیا جائے گا۔

طریقہ تحقیق:

1۔ اس مقالہ کو چھ ابواب میں تقسیم کیا جائے گا، ہر باب میں کئی فصلیں لائی جائیں گی اور ہر فصل کو حسب ضرورت مباحث میں تقسیم کیا جائے گا تاکہ موضوع کا کوئی پہلو تشنہ نہ رہے۔
2۔ قرآن پاک کا ترجمہ کنز العرفان (تفسیر صراط الجنان) سے لیا جائے گا۔

3۔ حوالہ جات ہر صفحے کے حاشیئے میں دیئے جائیں گے۔اور عربی عبارات کا بامحاورہ ترجمہ کیا جائے گا۔

4۔ حوالہ دینے میں مصنف کا معروف نام، غیر معروف نام، کتاب کا نام، پبلیشر کا نام، جلد نمبر، صفحہ نمبر وغیرہ ترتیب رکھی جائے گی۔

5۔ دعوت اسلامی کے تنظیمی وتدریسی کام کا جائزہ لینے کے لئے اس کے مراکز، مدارس، جامعات اور سکولز میں رابطہ کیا جائے گا۔

6۔ دعوت اسلامی کے شعبہ جات کا تحقیقی جائزہ لینے کے لئے شعبہ جات کے انچارجوں سے ملاقات کی جائے گی۔

7۔ مکتبۃ المدینہ کی سینکڑوں کتابوں کا سرسری مطالعہ کیا جائے گا۔

8۔ دعوت اسلامی کے TV چینل کے پروگراموں کو دیکھا جائے گا۔

9۔ دعوت اسلامی کی مختلف ویب سائیٹس کو دیکھا جائے گا۔

10۔ دعوت اسلامی کے عالمی مرکز فیضان مدینہ میں جاکر اس کے شعبہ جات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

11۔ دوران تحقیق قرآنی آیات کو بریکٹ ﴿ ﴾ اور احادیث بریکٹ ( ) اور فقہاء اور معاصر علماء کے اقوال کو Commas میں ظاہر کیا جائے گا۔

12۔ حوالہ جات میں اندراج کے لئے جلد کی بجائے ''ج'' اور صفحہ کے لئے ''ص'' کی علامت کو اختیار کی جائے گی۔

13۔ ایک صفحہ پر کتاب کا دوبارہ حوالہ آنے پر ''م ن'' کی علامت اختیار کی جائے گی جس سے مراد ''مصدر نفسہ'' ہے۔

باب اول

دعوت اسلامی کے آغاز کا پس منظر، اہمیت اور مقاصد

تمام انبیاء کرام علیہم السلام دعوت دین کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ ان کی دعوت اپنے اپنے علاقے، قوم اور ملک تک محدود رہی جبکہ نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کا رسول اور نبی بنا کر بھیجا اور آپ کو جو امت عطا کی گئی وہ امت دعوت ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾(1)

ترجمہ: تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

اس کے علاوہ قرآن پاک نے اس گروہ کو کامیاب قرار دیا جو نیکی کی دعوت کا فریضہ انجام دے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾(2)

---

(1) آل عمران 110:3 (2) آل عمران 104:3

ترجمہ: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

اس آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اس امت کے اندر ایک گروہ یا تنظیم موجود رہے جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو بھلائی کی دعوت دے، کافروں کو ایمان کی دعوت دے، فاسقوں کو تقوے کی اور غافلوں کو بیداری کی دعوت دے اور یہی دعوت دینے والا گروہ کامیاب ہے۔

مولانا محمد الیاس عطار قادری نے 1401ھ بمطابق 1981ء معاشرے میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے اور امت مسلمہ کے اندر عشق مصطفیٰ ﷺ بیدار کرنے کیلئے ایک غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی بنیاد رکھی اور اس دینی تحریک کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں خاص طور پر نوجوان مردوں اور عورتوں کے اندر ایک اسلامی جذبہ پیدا کر دیا۔ علامہ الیاس عطار قادری نے اپنے تحریکی ڈھانچے کو ایسے انداز میں ترتیب دیا کہ یہ تحریک تھوڑے عرصے میں کراچی سے نکل کر دنیا بھر میں مقبول ہوگئی۔ اب تک اس دینی تحریک کا کام دنیا کے کم وبیش 72 ممالک میں ہو رہا ہے۔ آج دعوت اسلامی 40 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت میں مصروف عمل ہے۔

دعوت اسلامی نے معاشرے میں باعمل حفاظ اور علماء پیدا کرنے کے لئے جامعات المدینہ اور مدارس کا نظام رائج کیا ہے۔ دینی وجدید تعلیم کا جامع ادارہ بنام ''دار المدینہ'' شروع ہونے والا ہے۔ دعوت اسلامی دین اسلام کی نشر واشاعت کے لئے جدید ذرائع ابلاغ سیٹلائیٹ اور انٹرنیٹ کا استعمال بھی زور وشور سے کر رہی ہے۔ مذکورہ بالا عنوان کو تین فصول میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

فصل اول

دعوت اسلامی کے آغاز کا پس منظر

مولانا محمد الیاس عطار قادری نے مسلمانوں کی حالت زار کو محسوس کرتے ہوئے اس غیر سیاسی مذہبی تحریک دعوت اسلامی کا آغاز کیا تا کہ مسلمان صرف ''کھاؤ پیو جان بناؤ'' کو ہی مقصد حیات نہ سمجھیں بلکہ ﴿ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلً ﴾ (1) کے تحت ایمان کے بعد اعمال صالحہ کرتے رہیں اور تواصی بالحق اور تواصی بالصبر کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ نے رسالہ ''تذکرہ امیر اہلسنت'' میں حالات کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

''اس پر فتن دور (یعنی پندرہویں صدی ہجری) میں کہ جب دنیا بھر میں گناہوں کی یلغار، ذرائع ابلاغ میں فحاشی کی بھرمار اور فیشن پرستی کی پھٹکار مسلمانوں کی اکثریت کو بے عمل بنا چکی تھی ...... گلشن اسلام میں خزاں ڈیرے ڈالے بیٹھی تھی۔ ان نازک حالات میں اللہ عزوجل نے اپنے ایک ولی کامل کو امت محمدیہ کی اصلاح کیلئے منتخب فرمایا، جنہیں دنیا ''امیر اہلسنت'' کے نام سے پکارتی ہے۔ ...... علامہ محمد الیاس عطار قادری نے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کر کے مسلمانوں کو عملی طور پر سنتیں اپنانے کی طرف راغب کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ دیکھتے ہی دیکھتے آپ نے دعوت اسلامی جیسی عظیم اور عالمگیر تحریک کے مدنی کام کا آغاز فرما دیا'' (2)

مولانا الیاس عطار قادری نے ان خستہ حالات میں دین کی دعوت کا کام شروع کیا اور آہستہ آہستہ یہ دینی کام آگے بڑھتا گیا جس سے مسلمانوں کے حالات میں کافی بہتری آئی

---

(1) الملک 02:67

(2) مجلس المدینۃ العلمیہ ''تذکرہ امیر اہلسنت (قسط اول)'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص5

اور مسلمان اپنے شعائر اور دین سے کافی قریب ہوا۔ دعوت اسلامی کے آغاز کے پس منظر میں کچھ اسباب ہیں جن کو مباحث کی شکل میں تحریر کیا جائے گا۔

مبحث اول: امت مسلمہ کی دین سے دوری

خلافت عثمانیہ کے زوال کے بعد مسلمانوں کا بین الاقوامی سطح پر معیار گر گیا۔ مسلمان کو مزید دین اسلام سے دور کرنے کی کوشش کی گئی تا کہ ذلت اور رسوائی مسلمانوں کا مقدر بن جائے، گناہوں کے ارتکاب میں دلیر ہو جائیں جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ نے ذکر کیا۔

''علم دین کی دولت سے محرومی کی بناء پر ان کارناموں کو سرانجام دیتے وقت یہ بھی خیال نہیں کیا جاتا کہ یہ گناہ اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں...... بیوقوفانہ جملوں کو دلیل بنا کر ان گناہوں کا ارتکاب اس قدر بے باکی اور دلیری سے کیا جاتا ہے کہ الامان والحفیظ''۔(1)

اس کے برعکس ایسے مسلمانوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے جو زیور علم سے آراستہ ہوں اور اپنی زندگیاں رب تعالیٰ کی فرمانبرداری اور حبیب مکرم ﷺ کی اطاعت میں بسر کریں۔ کیونکہ علم دین سے دوری اور جہالت گناہوں کے ارتکاب میں دلیر بنا دیتی ہے۔ علامہ الیاس عطار قادری نے دیکھا کہ مسلمان دین کا کام کرنے سے گریز کرتے ہیں اور ان کے خیال میں دین کا کام صرف علماء ہی کا کام ہے تو آپ نے دعوت اسلامی جیسی خالصتاً دینی تحریک کی بنیاد رکھی۔ جیسا کہ آپ نے فیضان سنت قدیم میں لکھا۔

''آج دنیا میں عیسائی مشنریز اور یہودیوں کی مذموم تحریکیں تو ہر جگہ اپنے مذہب کی سالمیت اور بقاء کیلئے سرگرداں ہیں مگر آہ بے چارہ ستم رسیدہ مسلمان اسے تو دنیا کے دھندوں سے

---

(1) مجلس المدینۃ العلمیہ، ''انفرادی کوشش'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2005ء، ص 10

فرصت ہی کہاں؟ اس دور کے مسلمان نے تو ''کھاؤ پیو اور جان بناؤ'' کے نعرے ہی کو مقصد حیات سمجھ رکھا ہے اسے کہاں پڑی ہے کہ یہ بھی صلوٰۃ وسنت کی دوسروں کو تلقین کرے''۔(1)

یہ وہ حالات تھے جو علامہ الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کو تشکیل دیتے ہوئے بیان کئے اور اس امت کیلئے اپنا درد پیش کیا کہ کسی طرح یہ امت دین کے قریب آجائے۔ ایک اور جگہ آپ نے حالات زار یوں بیان کئے۔

''افسوس کہ آج کل علم دین کی طرف ہمارا رجحان بالکل کم ہوتا جارہا ہے۔آج ہونہار بچے کو مغربی تعلیم تو ضرور دلائی جاتی ہے مگر سنتوں کی تعلیم کی کوئی پرواہ نہیں...... آہ عدم دلچسپی ہے تو اسلامی ماحول اور درسگاہوں سے ہے''۔(2)

یوں دین کی محبت مسلمانوں کے دلوں میں اجاگر کرنے کیلئے دعوت اسلامی کی بنیاد ڈالی گئی تاکہ عام مسلمان بھی دین کے قریب آئے۔اس کے علاوہ علامہ الیاس عطار قادری نے اشاعت دین کو وسیع کرنے کیلئے جامعات اور مدارس کا نظام بھی قائم کیا تاکہ لوگوں کو اصل دین سے واقفیت ہو کیونکہ اس وقت لوگ صرف اختلافی مسائل میں الجھے ہوئے تھے اور نظام دین سے عدم آشنا۔ چنانچہ پروفیسر حبیب اللہ چشتی لکھتے ہیں۔

''اگر ہماری زندگیاں مسلک کے دائرے ہی میں کھپ جائیں اور ہم اسلام کو بحیثیت دین متعارف کروانے میں کوئی اہم کردار ادا نہ کریں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اصل کو فرع بنادیا اور فرع کو اصل''۔(3)

چنانچہ یہ ضروری تھا کہ لوگوں کو صرف فروعی اور مسلکی اختلاف میں الجھانے کی بجائے اصل نظام دین سے متعارف کروایا جائے تاکہ لوگ شریعت کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرسکیں،

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص233

(2) م ن ص298

(3) چشتی: حبیب اللہ ''امت مسلمہ کا عروج وزوال'' ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور 2005ء، ص104

معاشرے سے جہالت دور ہو اور لوگوں کو دین سے آشنائی ہو کیونکہ جہالت ہی کی وجہ سے لوگ گمراہ ہوتے ہیں۔ جیسا کہ حبیب اللہ چشتی لکھتے ہیں۔

''جب بھی کسی نئے فرقے نے جنم لیا تو صرف جہالت ہی نے اسے پھیلنے کا موقع دیا۔ جہالت ہی کے سبب لوگ شعبدہ بازیوں کو معجزہ سمجھتے رہے اور ان کے جالوں میں پھنستے رہے وہ مقفع کا چاند ہو یا ابن صباح کی جنت''۔(1)

جہالت کو دور کرنے اور امت مسلمہ کو دین سے آشنا کرنے کیلئے دعوت اسلامی کی داغ بیل ڈالی گئی تا کہ مسلمان گمراہی سے بچ جائیں اور اپنے دین کو سیکھ کر اس پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ صرف فرقہ پرستی کو ہوا دینا کوئی دین نہیں اور نہ اس سے اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے۔

مبحث دوم: فرائض سے غفلت

جب علامہ الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کی بنیاد ڈالی تو اس وقت امت مسلمہ زوال کا شکار تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں نے فرائض سے غفلت برتی، اپنے اخلاقی اور معاشرتی اصولوں کو چھوڑ دیا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، ریاء، اور رشوت کا مسلمان شکار ہو گئے۔ اپنی ذمہ داری کا احساس تک نہ رہا۔ جیسا کہ حبیب اللہ چشتی اپنی کتاب امت مسلمہ کا عروج و زوال میں لکھتے ہیں۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ''امت مسلمہ کا ایمان سے تعلق محض رسمی رہ گیا۔ فرقہ پرستی نے مسلمانوں کو اصل دین سے بے بہرہ کر دیا۔ جہالت کی وجہ سے مسلمان طرح طرح کے فتن میں مبتلا ہو گئے۔ اخلاق عالیہ کی کوئی چیز نام تک نہ رہی۔ امت مسلمہ کا خاص وصف امر بالمعروف مفقود ہو گیا۔ قوم کی خیر خواہی کرنے والے اہل خیر کا خاتمہ ہو گیا اور اشرافیہ کا بگاڑ اپنی حد کو کراس کر گیا''۔(2)

---

(1) م ن ص99

(2) چشتی: حبیب اللہ ''امت مسلمہ کا عروج و زوال'' ص65

ان حالات میں علامہ الیاس عطار قادری نے مسلمانوں کے حالات کو سنوارنے کیلئے دعوت اسلامی جیسی عالمگیر دینی تحریک کی بنیاد ڈالی۔ آپ نے احساس ذمہ داری اور جھوٹ، غیبت، چغلی و حرام ذرائع معاش کے رد پر بیانات کئے۔ مختلف رسائل لکھ کر معاشرتی برائیوں کا رد فرمایا اور فحاشی و عرpیانی کے خلاف زبانی و تحریری جہاد فرمایا۔ نماز کے مسائل پر مشتمل کتاب ''نماز کے احکام'' لکھی، کفریہ کلمات سے امت مسلمہ کو بچانے کیلئے ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' کتاب لکھ ڈالی۔ مسلمان کھانے پینے میں اعتدال سے کام لے اس کے بارے کتاب ''آداب طعام'' اور ''پیٹ کا قفل مدینہ'' لکھی اور رمضان و تراویح کے فضائل واحکام پر مشتمل کتاب ''فیضان رمضان'' تحریر کی۔ مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگانے کیلئے کئی رسائل تحریر تالیف کئے۔ رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی کیلئے رسالہ ''احترام مسلم'' تحریر کیا۔ عورتوں کے مسائل، طہارت اور نماز کیلئے علیحدہ کتاب ''اسلامی بہنوں کی نماز'' تحریر کی۔ الغرض آپ نے دعوت اسلامی کا ڈھانچہ ایسے انداز میں مرتب کیا کہ مسلمان خواب غفلت سے بیدار ہو جائیں۔ اپنے فرائض و ذمہ داری کا احساس کریں اور شریعت اور سنت کے مطابق زندگی گزارنے والے بن جائیں۔

مبحث سوم: اتباع سنت سے روگردانی

علامہ محمد الیاس عطار قادری نے جب دیکھا کہ مسلمان سنت مصطفیٰ ﷺ سے دور ہو چکا ہے انگریزی فیشن سے اس کو الفت ہوگئی ہے۔ دعویٰ تو محبت رسول کرتا ہے مگر اس کا عمل اس کی تائید نہیں کرتا بلکہ اس کا عمل دیکھ کر غیر مسلم اسلام سے اور دور ہو جاتے ہیں۔ آپ نے مسلمانوں کو سنت مصطفیٰ ﷺ کی محبت پلانے اور اس پر عمل کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے دعوت اسلامی جیسا اچھا ماحول قائم کیا۔ کیونکہ ارشاد خداوندی ہے۔

﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ .... ﴾(1)

---

(1) آل عمران 31:3

ترجمہ: تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ بھی تمھیں دوست رکھے گا۔

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کیلئے اور اس کی محبت حاصل کرنے کیلئے صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ ہے اتباع سنت مصطفیٰ ﷺ۔

اسلئے علامہ الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کی بنیاد ڈال کر مسلمان کو سوچ دی کہ ہماری نجات صرف اور صرف سنت نبوی ﷺ کی کامل اتباع میں ہے۔ راہ سنت سے ہٹ کر ہم کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جیسا کہ آپ نے فیضان سنت قدیم میں حالات کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

''آہ صد آہ پہلے تو مسلمانوں کو کفار ظلم وستم کا نشانہ بناتے تھے اب خود مسلمان کہلانے والے اپنی اولاد کو بالجبر سنتوں سے دور رکھتے ہیں اور سنتوں پر عمل کرنے پر طرح طرح کی سزائیں دیتے ہیں۔'' (1)

علامہ الیاس قادری نے جب مسلمانوں کے یہ حالات دیکھے کہ وہ کتنے سنتوں سے دور ہو چکے ہیں اور معاذ اللہ سنتوں سے کس قدر نفرت ہے تو آپ نے دعوت اسلامی کا پاکیزہ روحانی ماحول قائم کیا۔ ایک اور جگہ آپ نے مسلمانوں کی حالت زار کو یوں بیان کیا۔

''انگریز بڑا عیار و مکار ہے وہ اپنا باطل مذہب چھوڑ کر مسلمانوں کی نقل ہرگز نہیں کرتا۔ مگر افسوس غیروں کی نقل کرنے والی حماقت اب تو مسلمانوں کا مقدر بنتی جارہی ہے''۔ (2)

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ مسلمان اپنے پیارے آقا مدنی مصطفیٰ ﷺ کی نقل کرتا، سیرت وصورت میں اپنے نبی کی پیروی کرتا مگر انگریزی فیشن سے متاثر ہو کر سنت مصطفیٰ ﷺ کو چھوڑ بیٹھا ہے۔ حالانکہ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے۔

---

(1) محمد الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص260

(2) م ن ص234

من أحب سنتي فقدأ حبني ومن أحبني كان معي في الجنة(1)

ترجمہ: جس نے میری سنت سے محبت کی بیشک اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

ان تمام حالات کو دیکھ علامہ محمد الیاس قادری نے دعوت اسلامی کا تنظیمی ڈھانچہ مرتب کیا اور سنت مصطفےٰ ﷺ کو زندہ کرنے کیلئے دعوت اسلامی کا دینی ماحول معاشرے میں جاری کردیا۔

مبحث چہارم : عشق رسول ﷺ کی کمی

محبت رسول متاع ایمان ہے اس میں اگر کمی آجائے پھر ایمان بھی نامکمل ہو جاتا ہے۔ بیسویں صدی کے نصف آخر میں گناہوں کی طرف زور بڑھنے لگا۔ مسلمان انگریزی طور طریقے اپنانے لگے۔ محبت دنیا چھانے لگی اور ظاہر ہے جب خدا اور رسول کی نافرمانیاں بڑھ رہی ہوں تو ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔ مجلس المدینۃ العلمیہ نے حالات کا نقشہ کچھ یوں کھینچا ہے۔

''افسوس صد افسوس کہ آج مسلمانوں کی اکثریت بے عملی کا شکار ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ (معاذ اللہ) جہنم کے گڑھے میں چھلانگ لگانے کیلئے پوری رفتار سے بھاگی چلی جا رہی ہے''۔(2)

اس طرح بے عملی حد سے بڑھ جائے تو ایمان کمزور ہو جاتا ہے اور محبت رسول ﷺ ماند پڑ جاتی ہے اور پھر محبت کے کھوکھلے دعوے رہ جاتے ہیں۔ علامہ الیاس عطار قادری اپنے رسالے ''عاشق اکبر'' میں کچھ یوں تحریر کرتے ہیں۔

''جس سے محبت ہوتی ہے اسے رنجیدہ نہیں کیا جاتا مگر آہ آج کے اکثر مسلمان جو کہ

---

(1) الترمذی: محمد بن عیسیٰ ''جامع الترمذی'' دار الفکر بیروت (س ن)، کتاب العلم، باب الأخذ بالسنۃ واجتناب البدع، ج4، ص309

(2) مجلس المدینۃ العلمیہ ''انفرادی کوشش'' ص9

عشق رسول ﷺ کے دعوے دار ہیں مگر ان کے کام محبوب رب الانام کو شاد کرنے والے نہیں"۔(1)

یہ وہ حالات ہیں جن کو دیکھ کر علامہ الیاس قادری نے دعوت اسلامی جیسا پاکیزہ ماحول قائم کیا تاکہ مسلمانوں کے اندر حقیقی عملی عشق رسول ﷺ بیدار ہو جائے۔ مسلمان صرف گفتار کے غازی نہ ہوں بلکہ باعمل قوم بن جائیں۔ جیسا کہ علامہ موصوف لکھتے ہیں۔

"وہ کیسے عاشق رسول ﷺ ہیں جو کہ نماز سے جی چرا کر نماز جان بوجھ کر قضا کر کے سرکار ﷺ کے قلب پرانوار کیلئے تکلیف و آزار کا سبب بنتے ہیں یہ کونسی محبت اور کیسا عشق ہے کہ رسول رفیع الشان ...... ماہ رمضان کے روزوں کی تاکید فرمائیں مگر خود کو عاشقان رسول ﷺ میں کھپانے والا اس حکم والا سے روگردانی کر کے ناراضی ء مصطفیٰ ﷺ کا سبب بنیں"۔(2)

بیان کردہ حالات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان صرف زبانی جمع خرچ سے کام چلاتا مگر عملی طور پر نہ اس کو نماز کی پرواہ اور نہ ہی اس کے ہاں روزے کی اہمیت۔ علامہ الیاس عطار قادری نے مسلمانوں کے یہ حالات دیکھ کر درد محسوس کرتے ہوئے دعوت اسلامی کی تنظیم کی بنیاد رکھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے لوگ اس ماحول کی وجہ سے نہ صرف نمازی بن گئے بلکہ نفلی روزوں کا اہتمام کرنے والے بن گئے جیسا کہ مقولہ ہے۔:

صحبت صالح تُرا صالح کند صحبت طالح تُرا طالح کند

مبحث پنجم : امت مسلمہ کا اخلاقی بگاڑ

ایک وقت تھا کہ مسلمان اعلیٰ اخلاق کا نمونہ تھے کہ ان کے کردار اور گفتار کو دیکھ کر کفار اسلام قبول کر لیتے تھے مگر اس وقت حالات برعکس ہیں۔ اب مسلمانوں کا کردار انتہائی

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار "عاشق اکبر" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص50

(2) م ن ص51

شرمناک ہے، اچھا اخلاق کمیاب ہے، حیاء جو کہ جزو ایمان ہے، کہیں کہیں نظر آتا ہے۔ جدید میڈیا نے حیا سوز مناظر دکھا کر مسلمانوں کا جذبہ غیرت ٹھنڈا کر دیا ہے۔ جس طرح علامہ الیاس قادری لکھتے ہیں۔

''افسوس! ذرائع ابلاغ (میڈیا) مثلاً ریڈیو، ٹی وی کے مختلف چینلز اور متعدد اخبارات ورسائل بے حیائی کو فروغ دینے میں مصروف ہیں۔ جس کی بنا پر ہمارا معاشرہ تیزی سے فحاشی، عریانی اور بے حیائی کی آگ کی لپیٹ میں آتا جا رہا ہے۔ جس کے سبب خاص کر نئی نسل اخلاقی بے راہ روی اور شدید بد عملی کا شکار ہوتی جا رہی ہے''۔(1)

علامہ الیاس قادری نے امت مسلمہ کے اندر بد اخلاقی اور بے حیائی کے جراثیم پھیلتے ہوئے دیکھے تو دعوت اسلامی جیسی عالمگیر تحریک کی بنیاد رکھی تا کہ مسلمانوں کو با اخلاق بنایا جا سکے۔ کیونکہ معاشرے کی اکثریت بد اخلاقی کا شکار نظر آتی ہے۔ کوئی ایسا ماحول نہیں ملتا جس سے امت مسلمہ اخلاق سیکھے اور مسلمانوں کی اخلاقی تربیت ہو سکے۔ چنانچہ علامہ الیاس عطار قادری مسلمانوں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

''افسوس کہ اب ہم میں سے تقریباً ہر مرد و زن، دختر و فرزند، ان مدنی اصولوں سے نا بلد، اخلاق و آداب سے نا آشنا، قوانین شریعت سے ناواقف، بے زمام و لگام، خانگی و معاشرتی نظام کی تباہی و بربادی میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر بے حیائی اور بد اخلاقی کا مظاہرہ کر رہا ہے''۔(2)

معاشرتی فساد اس لئے بڑھتا جا رہا ہے کہ لوگ اخلاق سے عاری ہیں۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں۔ ہر گھر خانہ جنگی کا نمونہ نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بیٹی کے دل

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار ''باحیا نوجوان'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص 28

(2) م ن ص 59

میں ماں کا احترام ختم ہوگیا، بیٹا اپنے باپ کو لائق عزت نہیں سمجھتا۔ چنانچہ علامہ الیاس عطار قادری لکھتے ہیں۔

''بیٹا باپ سے آنکھوں میں آنکھیں نہیں ۔۔۔گریبان میں ہاتھ ڈال کر بات کر رہا ہے، بیٹی ماں کا ہاتھ اگرچہ نہیں بٹاتی مگر ماں پر ہاتھ ضرور اٹھاتی ہے''۔(1)

یہ وہ حالات ہیں جن کی وجہ سے ہمارے گھروں کا سکون برباد ہوگیا۔ مقدس رشتے پامال ہوگئے۔ادب واحترام کی فضا ختم ہوگئی۔جیسا کہ علامہ الیاس قادری مزید لکھتے ہیں۔

''الغرض ہماری بے ادبیاں اور بدلحاظیاں ہیں کہ جنہوں نے ہماری گھریلو اور معاشرتی زندگی کو تہہ وبالا کر کے تلخ وترش کر کے رکھ دیا ہے''۔(2)

مسلمانوں کے گھروں میں سکون قائم ہو،ادب واحترام کی فضا مل سکے اس کیلئے اچھی تربیت بہت ضروری ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾. (3)

ترجمہ:اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے

پس سمجھاؤ یعنی اچھی تربیت کرو کہ سمجھانا یعنی اچھی راہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔ مذکورہ بالا یہ وہ چند اسباب ہیں جن کی بناء پر دعوت اسلامی کی بنیاد ڈالی گئی۔واقعی مسلمانوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ان کی تربیت کیلئے اچھا ماحول بہت ضروری ہے۔علامہ الیاس قادری نے دعوت اسلامی کی بنیاد رکھ کر امت مسلمہ پر احسان عظیم کیا۔امت کیلئے ایک اور موقع نشاۃ ثانیہ کیلئے فراہم کر دیا۔اگر ایسے موقع پر دعوت اسلامی کی داغ بیل نہ ڈالی جاتی تو

---

(1) م ن ص59

(2) م ن ص59

(3) الذاریات 55:51

آج حالت مزید خراب ہوتے۔ دعوت اسلامی نے مسلمانوں کو سنبھالا دیا اور اس ماحول کی وجہ سے لوگوں میں دین کی محبت، عمل کا جذبہ اور اخلاقی نکھار پیدا ہو رہا ہے۔

فصل دوم: دعوت اسلامی کی اہمیت

دعوت اسلامی جب وجود میں آئی تو مسلمانوں کے حالات ناگفتہ بہ تھے۔ مسلمان اپنے آقا ﷺ کی سنتوں کو چھوڑ کر انگریزی فیشن پر مرمٹ رہے تھے۔ نہ نمازوں کا ذوق تھا اور نہ ہی روزوں کا شوق۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں عدم توجہ تھی۔ اسی طرح حقوق العباد کے معاملے میں انتہائی غفلت کا مظاہرہ تھا۔ والدین کی نافرمانی عام تھی۔ نہ بڑوں کا ادب اور نہ ہی چھوٹوں پر شفقت کی کوئی صورت تھی۔ حرام و حلال کی تمیز ختم ہو چکی تھی۔ ان حالات میں دعوت اسلامی کا وجود امت مسلمہ کیلئے باعث نجات بن گیا کیونکہ امت اس ماحول کی وجہ سے گمراہی کے راستے سے نجات پانے لگی اور سنت شاہ انبیا ﷺ عام ہونے لگی۔ جیسا کہ ملک عادل رضا لکھتے ہیں۔

"جب پیارے مصطفیٰ ﷺ کی سنتوں کو پامال کئے جانے لگا، ان کا قتل عام شروع ہوا ......تو ایسے پرفتن اور کٹھن دور میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع کو فروزاں کرنے کیلئے، سنتوں کو رائج کرنے کیلئے خدائے رحمان عزوجل نے امیر اہلسنت، امیر ملت حامی سنت ابوالبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی (دامت برکاتہم العالیہ) جیسے مبلغین کو بھیج کر دین کی ضروریات کو پورا کیا۔ آپ کی شبانہ روز محنتیں رنگ لائیں۔ بدمذہبی کی خزاں چھٹ گئی اور سنتوں کی ایسی بہار آئی کہ چمنستان مصطفیٰ کے پھولوں نے سنتوں کی پاکیزہ خوشبو سے مہکنا اور لہلہانا شروع کر دیا اور آج اسی ولی کامل کی سعی جمیلہ سے اکوان عالم میں سنتوں کا ڈنگا بج رہا ہے"۔ (1)

دعوت اسلامی کے مبلغین نے ایسا صاف ستھرا کردار پیش کیا کہ تھوڑے ہی عرصے میں

---

(1) عادل رضا: ملک "احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار"، حق پبلیکیشنز لاہور (س ن)، ص 10

یہ دینی تحریک کراچی سے نکل کر دنیا کے کئی ممالک میں پھیل گئی۔ جیسا کہ علامہ ذوالفقار عطاری لکھتے ہیں۔

''دعوت اسلامی سے ایسے لوگ منسلک ہیں اور ہوئے کہ جن کا عزم، ہمت، حوصلہ بلند اور سینہ عشق رسول ﷺ کا مدینہ تھا...... امت مسلمہ کا درد اور اخوت و اتحاد کی فکر تھی۔ ان کے اخلاص نے لوگوں کے دل موہ لئے، لوگ جوق در جوق دعوت اسلامی میں شریک ہونے لگے''۔(1)

اس ماحول کی وجہ سے بے نمازی، نمازی بن گئے، ڈاکو لٹیرے تائب ہوئے، بدکردار لوگ تائب ہو کر اپنے کردار کی اصلاح کرنے والے بن گئے۔ تھوڑے عرصے میں دعوت اسلامی نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہوگئی۔ جیسا کہ علامہ ذوالفقار لکھتے ہیں۔

''اور مختصر سے وقت میں دعوت اسلامی کا کام عروج پر پہنچا اور یہ سلسلہ ملک پاکستان کے بے شمار دیہاتوں میں پھیل گیا بلکہ دنیا بھر کے بے شمار ممالک میں پھیل گیا اور مزید یہ کام اپنے عروج پر جاری ہے''۔(2)

دعوت اسلامی کے انداز تبلیغ سے لوگ اچھا دینی تاثر لے رہے ہیں۔ اس طرح دعوت اسلامی کا دینی کام آئندہ ادوار میں مزید بڑھے گا۔ مسلمان اپنے دین کے مزید قریب آئیں گے اور باعمل مسلمان بنیں گے۔ ان تمام باتوں کے مدنظر دعوت اسلامی ایک عظیم دینی تحریک ہے جو امت امسلمہ کیلئے بہت کار آمد ہے اور اصلاحی لحاظ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اس فصل (دعوت اسلامی کی اہمیت) کو مزید مباحث میں پیش کیا جاتا ہے۔

مبحث اول: لوگوں کے کردار کی اصلاح

لوگوں کی اصلاح کا فریضہ امت مسلمہ پر لازمی ہے کیونکہ جس معاشرے میں اصلاح

---

(1) عطاری: ذوالفقار ''دعوت اسلامی اور مخالفین'' مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی کراچی (س ن)، ص 10

(2) عطاری: ذوالفقار ''دعوت اسلامی اور مخالفین'' ص 10

نہ ہوتو وہ معاشرہ بہت جلد تباہی کے دہانے پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی معاشرے کو شرک و کفر کی وجہ سے برباد نہیں کرتا لیکن اگر وہاں اصلاح کا فریضہ ادا کرنے والے مصلح لوگ موجود نہ ہوں تو وہاں تباہی ضرور آتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ﴾ (1)

ترجمہ: اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے کہ وہ بستیوں کو ظلم کی وجہ سے ہلاک کردے حالانکہ بستیوں والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

اس آیت میں مفسرین کے مطابق ظلم سے مراد شرک و کفر ہے یعنی بستیاں اس وقت رب قدیر کے عذاب میں پھنستی ہیں جب ان کے باشندے مصلح نہ ہوں، باہمی معاملات کی اصلاح کرنے والے نہ ہوں۔

چنانچہ دعوت اسلامی کی تبلیغی اصلاحی تحریک کا جب آغاز ہوا تو اس ماحول کی وجہ سے کئی لوگوں کی اصلاح ہوگئی بلکہ بہت سے لوگ اس دعوت کا پیغام عام کرنے والے بن گئے۔ چنانچہ رسالہ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' میں کچھ یوں تحریر ہے۔

''آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اس مدنی تحریک ''دعوت اسلامی'' کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوان اسلامی بھائیوں اور بہنوں میں مدنی انقلاب برپا کردیا۔ کئی بگڑے ہوئے نوجوان توبہ کر کے راہ راست پر آگئے...... کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو نور اسلام نصیب ہوا، یورپین ممالک کی رنگینیوں کے دیکھنے کے خواہش مند کعبۃ المشرفہ اور گنبد خضریٰ کی زیارت کیلئے بے قرار رہنے لگے۔ دنیا کے بے جا غموں میں گھلنے والے فکر آخرت کی مدنی سوچ کے حامل بن گئے''۔(2)

واقعی اس ماحول کی وجہ ماں باپ کی بے ادبی کرنے والے باادب بن گئے، چور وڈاکو

---

(1) ھود 117:11

(2) مرکزی مجلس شوریٰ، ''دعوت اسلامی کا تعارف'' مکتبۃ المدینہ کراچی، (س ن)، ص 4

دوسروں کی عزت کی حفاظت کرنے والے بن گئے، متکبر لوگ عاجزی کے پیکر بن گئے، حسد کی آگ میں جلنے والے دوسروں کو دعائیں دینے والے بن گئے۔ فحش رسائل پڑھنے والے دینی کتب کا مطالعہ کرنے والے بن گئے۔ یوں دعوت اسلامی نے لوگوں کے کردار پر بڑا گہرا اثر ڈالا اور اخلاق و کردار میں بڑی تبدیلی سامنے آئی۔

مبحث دوم: عقائد کی اصلاح

جہالت کی وجہ سے طرح طرح گمراہیاں پھیلتی ہیں۔ جہالت کی وجہ سے امت مسلمہ کے اندر کہیں تو شرک جیسی برائی نے جنم لیا تو کہیں وہم پرستی نے اپنے قدم جمائے۔ کئی جگہیں یہ بھی ہوا کہ جہالت کی وجہ سے کچھ لوگ انبیاء، صحابہ، اولیاء کے بارے گستاخانہ عقائد و فکر رکھنے والے بن گئے جبکہ کئی نے رب قدیر لم یزل کے ساتھ دوسری ہستیوں کو معبود ٹھہرایا۔ اس طرح کچھ لوگوں نے انبیاء کی ہمسری کا دعویٰ بھی کیا۔ ان حالات میں جب دعوت اسلامی کا ماحول پھیلا تو دعوت اسلامی کے مبلغین کی مساعی جمیلہ اور مکتبۃ المدینہ سے شائع شدہ کتب و رسائل کی برکت سے جہاں شرک کے بادل چھٹنے لگے، وہاں اوہام پرستی کا خاتمہ شروع ہو گیا۔ اس کے علاوہ انبیاء، صلحاء، اولیاء کے بارے میں غلط عقیدہ رکھنے والوں کی بھی اصلاح ہونے لگی۔ دعوت اسلامی کا انداز تبلیغ و تربیت اتنا موثر ہے کہ جو بھی اس ماحول کے قریب آیا، اسے رب کریم کا خوف نصیب ہوا اور محبت مصطفیٰ ﷺ دل میں رچ بس گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ صحابہ کرام، اولیاء عظام کی عقیدت بھی اس کے دل میں سما گئی۔ چنانچہ خوشتر نورانی، جام نور دہلی میں تحریر کرتے ہیں۔

''اس وقت دعوت اسلامی اپنے 30 سے زائد فعال شعبوں کے ساتھ دنیا کے 72 ممالک میں کام کر رہی ہے...... اور مختلف ممالک میں سینکڑوں غیر مسلموں کو اپنی مؤثر دعوت سے ایمان و یقین کے اجالے میں لا کھڑا کیا''۔(1)

---

(1) خوشتر نورانی ''اے دعوت اسلامی تیری دھوم مچی ہو'' در ماہنامہ جام نور دہلی، مئی 2010ء، ص 4

دعوت اسلامی کے ماحول کی وجہ سے کئی غیر مسلموں نے پاکستان اور پاکستان سے باہر اسلام قبول کیا کیونکہ دعوت اسلامی کے مبلغین سراپا سنت کا نمونہ نظر آتے ہیں۔ چنانچہ حبیب الرحمٰن سعیدی نظام تبلیغ میں لکھتے ہیں۔

''صوبہ سندھ کی دیہی آبادی سے تعلق رکھنے والے پریم چند نامی ایک ہندو نوجوان نے جب دعوت اسلامی کو قریب سے دیکھا تو اس کے مدنی ماحول سے اتنا متاثر ہوا کہ فوراً دعوت اسلامی کے ذمہ دار کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوگیا'' (1)

اسی طرح کے سینکڑوں واقعات ہیں کہ غیر مسلموں نے دعوت اسلامی کے ماحول کی برکت سے اسلام قبول کیا۔ جہالت کی وجہ سے معاشرے میں کئی مسلمان ایسے کلمات بولتے ہیں جو کفریہ ہوتے ہیں اور جن کے بولنے کی وجہ سے ایمان ختم ہوجاتا ہے۔ چنانچہ علامہ الیاس عطار قادری نے ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' کتاب لکھ کرامت مسلمہ کو بہت اچھی تالیف دی تاکہ مسلمان کفریہ عقائد وکلمات سے بچ جائیں۔ اس کتاب کی وجہ سے کفریہ عبارتیں اور اقوال واضح ہوگئے جن سے اپنے آپ کو بچانا آسان ہوگیا۔ الغرض دعوت اسلامی نے جہاں مسلمانوں کی عقائد کی اصلاح کا سلسلہ شروع کررکھا ہے وہاں پر غیر مسلموں تک اسلام کی دعوت قولاً وعملاً پہنچائی جارہی ہے۔

مبحث سوم : دین کی طرف رغبت

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا۔

﴿ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ﴾(2)

ترجمہ: اگر تم (دین) خدا کی مدد کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا۔

---

(1) سعیدی: حبیب الرحمٰن ''اسلام کا نظام تبلیغ اور دعوت اسلامی'' رضا پبلشنگ کراچی 2001ء، ص 40

(2) محمد 7:47

جس کو اللہ تعالیٰ دین کی خدمت عطا فرماتا ہے اس کی روحانی امداد بھی کرتا ہے کیونکہ خدمت دین انبیاء کرام علیہم السلام کا شیوہ ہے۔ علامہ الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کا ماحول قائم کر کے لوگوں کو دین کی خدمت پر لگا دیا ہے۔ جو لوگ مساجد سے دور اور مدارس سے لاتعلق تھے، ان کی تربیت کر کے ان کو مساجد کا امام اور مدارس کا مدرس بنا دیا ہے۔ اور جو لوگ سنتوں کو پامال کرتے تھے ان کو سنتوں کا باعمل مبلغ بنا دیا ہے۔ جیسا کہ ملک عادل رضا لکھتے ہیں۔

''امیر اہلسنت کی برکت سے سنتوں کی ایسی بہار آئی کہ جب کوئی سنتوں کے باعمل مبلغ کو دیکھتا ہے تو اسے صحابہ کرام علیہم الرضوان کا حسین دور یاد آجاتا ہے''۔(1)

یہ وقت کی ضرورت تھی کہ مسلمان عملی میدان میں ترقی کریں اور دعوت اسلامی نے اس مقصد کے لئے ایک پلیٹ فارم دے دیا۔ اس جماعت نے بوڑھوں، بچوں، مرد و خواتین سب کو متاثر کیا ہے۔ جیسا کہ ملک عادل رضا لکھتے ہیں۔

''آپ (الیاس قادری) کی اس سعی جمیلہ کی برکت نہ صرف نوجوانوں پر اثر انداز ہوئی بلکہ خواتین اور بچوں کی زندگیکی روش بھی تبدیل ہوگئی''۔(2)

اس ماحول کی وجہ سے خواتین کے اجتماع بھی شروع ہو گئے ہیں۔ کئی خواتین نے باقاعدہ شرعی پردہ اختیار کر لیا ہے۔ کئی عالمہ / حافظہ کورس کر رہی ہیں اور کئی بچے حافظ / عالم بن رہے ہیں۔ جیسا کہ ملک عادل رضا نے لکھا۔

''آپ (الیاس قادری) نہ صرف خود عامل سنت ہیں بلکہ امت کے نونہالوں کو بھی مجسمہ سنت بنا دیا ہے''۔(3)

---

(1) عادل رضا: ملک ''احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار'' ص 35

(2) م ن ص 34

(3) م ن ص 46

دعوت اسلامی کے مدارس میں حفظ و تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاق و روحانی تربیت بڑے اچھے انداز میں کی جاتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے سنتوں پر عمل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ فیض عباس قمر لکھتے ہیں۔

''دعوت اسلامی نے ایک ماحول دیا ہے اور وہ ماحول اسلامی ماحول ہے سنتوں بھرا ماحول ہے محبت اور اخوت کا ماحول ہے جو اس ماحول میں آتا ہے اور اس سے پوری طرح وابستہ ہو جاتا ہے...... تو اس میں ذہنی فکری اور عملی تبدیلی شروع ہو جاتی ہے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ سنتوں کا پیکر بن جاتا ہے''(1)

مسلمان کو چاہیے کہ اپنے ایمان و عمل میں دن بدن اضافہ کرے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اچھے ماحول سے منسلک رہے جس طرح دعوت اسلامی کا ماحول ہے۔ اچھے ماحول کی برکت سے اس کے دین اور عمل میں اضافہ ہوگا۔ جس طرح فیض عباس قمر لکھتے ہیں۔

''اور یہ بھی سچی بات ہے کہ دعوت اسلامی کی تعلیم و تربیت کا جو اسلوب و انداز ہے وہ کہیں دیکھنے میں نہ آیا۔ چنانچہ دعوت اسلامی کے مبلغین سنتوں کے حوالے سے زبانی جمع خرچ سے کام نہیں لیتے بلکہ عملاً سنتوں کی تعلیم دیتے ہیں''(2)

دعوت اسلامی کے ماحول میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جب اعتکاف میں سحری و افطاری کرائی جاتی ہے تو معتکفین کو سنت کے مطابق کھانے پینے کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سونے جاگنے کی سنتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ ہر جائز کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کا ذہن دیا جاتا ہے تاکہ ہر مباح کام بھی ثواب بن جائے۔ یوں اس ماحول کی وجہ سے لوگ دین کے قریب آرہے ہیں۔ دینی شعائر کا احیاء ہو رہا ہے اور معاشرے میں ایک اسلامی تبدیلی نظر آرہی ہے۔

---

(1) فیض عباس قمر، ''اتباع سنت نبوی اور دعوت اسلامی'' مسلم کتابوی لاہور 2000ء، ص 7

(2) م ن ص 9

مبحث چہارم: عشق رسول ﷺ کی آبیاری

حبیب خدا ﷺ کا فرمان معظم ہے۔

لا یومن احدکم حتی أکون أحب الیه من والده و ولده والناس اجمعین.(1)

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

ایمان کامل کیلئے ضروری ہے کہ محبت رسول ﷺ تمام چیزوں کی محبت پر غالب ہو کیونکہ یہ محبت بہت بڑا قیمتی سرمایہ ہے۔ اس سرمائے کو دلوں سے نکالنے کیلئے ہمیشہ غیر مسلم قوتوں نے کوششیں جاری رکھیں کیونکہ جب یہ سرمایہ دل سے نکل جاتا ہے تو باقی کچھ نہیں بچتا، اس لئے اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ اس دور میں دعوت اسلامی لوگوں کو دین کی محبت دیکر علم دین سکھا کر محبت رسول ﷺ عام کررہی ہے۔ چنانچہ عادل رضا لکھتے ہیں۔

”بے شمار لوگ آپ (الیاس قادری) کی خوبصورت انداز میں کی گئی اصلاح کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے قبول کر کے خدائے رحمان کے حقیقی بندے اور پیارے مصطفیٰ ﷺ کے سچے عاشق بن چکے ہیں“۔(2)

کیونکہ علامہ الیاس قادری خود ایک عاشق رسول ﷺ باعمل مبلغ ہیں اس لئے آپ نے مسلمانوں کو بھی ایسی محبت رسول ﷺ پلائی کہ وہ بھی مخلص عاشق رسول ﷺ بن گئے۔ جیسا کہ ملک عادل رضا لکھتے ہیں۔

”عشق رسول ﷺ کی لازوال دولت آپ (الیاس قادری) کے رگ و پے میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ آپ نے عشق رسول ﷺ کی پاکیزہ معطر و معنبر خوشبو سے پوری دنیا

---

(1) البخاری: محمد بن اسماعیل، الامام ”الجامع الصحیح للبخاری“ دارالسلام للنشر والتوزیع ریاض (س ن)، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، ص 6

(2) عادل رضا: ملک، ”احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار“ ص 16

کو مہکا دیا ہے اور آج الحمد للہ ہزاروں مبلغین عشق رسول ﷺ کی کرنیں بکھیر کر اجالا پھیلا رہے ہیں"(2)

محبت رسول ﷺ دل میں موجود ہو اور دینی و تربیتی ماحول بھی مل جائے تو سونے پہ سہاگہ ہے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں یہ دونوں خوبیاں نظر آتی ہیں۔ جیسا کہ فیض عباس قمر لکھتے ہیں۔

"یہ اسی ماحول کا ثمرہ ہے کہ نہ جانے کتنے حیا سوز موسیقی اور گانوں کے دلدادہ تھے مگر جب اس مدنی ماحول میں آئے تو حضور نبی اکرم ﷺ کی نعتیں سننے کے متوالے بن گئے۔ پہلے نہ جانے کس کس کے خیالات میں شب و روز گزارتے تھے اب اس ماحول سے وابستہ نوجوانوں کے دن رات پیکر حسن و جمال کے روح پرور تصور میں بسر ہوتے ہیں"(2)

عشق رسول ﷺ کی بدولت دعوت اسلامی کا نوجوان سنتوں پر عمل کر کے شبیہ مصطفیٰ ﷺ کا عکس پیش کر رہا ہے کیونکہ اس ماحول کی وجہ سے ناممکن کام ممکن ہو گئے۔ داڑھی جیسی عظیم سنت کا احیاء ہو رہا ہے۔ عمامے کا تاج آج نوجوانوں کے سروں پر نظر آتا ہے تو اسلام کے دور اول کی یاد تازہ جاتی ہے۔ دعوت اسلامی کا T.V چینل بھی معاشرے میں محبت رسول ﷺ کا درس دے رہا ہے۔ یقیناً دعوت اسلامی عشق رسول ﷺ کی آبیاری میں عظیم کردار ادا کر رہی ہے۔

مبحث پنجم: علم دین کا حصول آسان

(طلب العلم فریضة علی کل مسلم).(3)

---

(1) عادل رضا: ملک، "احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار" ص 31

(2) فیض عباس قمر، "اتباع سنت نبوی ﷺ اور دعوت اسلامی" ص 7

(3) ابن ماجہ: محمد بن یزید "سنن ابن ماجہ" دار الفکر بیروت (س ن)، کتاب الایمان وفضائل الصحابة والعلم، باب فضل العلماء والحص علی طلب العلم، ج 1 ص 81

ترجمہ: ''ہر مسلمان (مرد و عورت) پر ضروری ہے کہ وہ علم حاصل کرے''

مذکورہ حدیث کے مطابق مومن کیلئے ضروری ہے کہ جب سے شعور سنبھالے دینی علوم کی طرف متوجہ رہے۔ مگر حالات ایسے ہیں کہ جدید دنیاوی علوم کے معاشرے میں بے شمار ذرائع ملتے ہیں مگر حصول علم دین کے ذرائع نہ ہونے کے برابر۔ بانی دعوت اسلامی نے دینی ماحول قائم کر کے علم دین کا حصول آسان بنا دیا ہے اور لوگوں کے دلوں میں علم دین کی محبت ڈال دی ہے۔ جیسا کہ عادل رضا لکھتے ہیں:

''موجودہ دور کے تقاضوں اور لوگوں کے ذوق کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے اپنے بیانات اور تحریروں میں علم دین کو کچھ اس انداز میں پیش کیا کہ نہ صرف عوام الناس کے دلوں میں علم دین کی محبت اجاگر ہوئی بلکہ اس نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنے کی جستجو بھی بیدار ہوئی''۔(1)

دعوت اسلامی نے مختصر، آسان اور سستا لٹریچر معاشرے کو دیا ہے جس میں مستحب سے لے کر فرض علوم تک شامل ہیں۔ بانی دعوت اسلامی نے رسائل کا نام لوگوں کی نفسیات کے مطابق رکھا ہے جس سے رسائل کی کشش بڑھ گئی ہے جیسا کہ عادل رضا لکھتے ہیں

''امیر اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) کی یہ حکمت عملی ہے کہ آپ اپنے رسائل کے نام لوگوں کی نفسیات کے مطابق رکھتے ہیں تاکہ تجسس کے سبب ان کو پڑھ کر استفادہ کیا جا سکے، مثلاً چند رسائل کے نام یہ ہیں۔ پر اسرار بھکاری، کفن چور کے انکشافات، چار سنسنی خیز خواب، انوکھی سزا، جنات کا بادشاہ وغیرہ''(2)

ان رسائل کو پڑھ کر کئی لوگوں کی زندگی میں نمایاں تبدیلی رونما ہوئی۔ رسائل و کتب

---

(1) عادل رضا: ملک ''احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار'' ص 14

(2) م ن ص 37

کے علاوہ دعوت اسلامی نے بڑی تعداد میں مدارس قائم کر دیئے ہیں جن میں تقریباً 72000 طلبہ/طالبات حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

حصول علم دین کو دعوت اسلامی نے یوں بھی آسان کیا ہے کہ 150 جامعات کھول کر عالم/عالمہ کورس (درس نظامی) جاری کر دیا ہے۔

اس کے علاوہ مجلس I.T نے دعوت اسلامی کے لٹریچر کو Website پر ڈال دیا ہے۔ مدنی قافلوں کا نظام دیا ہے جس میں عام لوگ بھی سفر کر کے وضو، غسل، نماز اور ضروریات دین سیکھتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں محبت دین، خوف خدا و عشق مصطفیٰ ﷺ کا درس ملتا ہے۔

دعوت اسلامی T.V چینل کے ذریعے علم دین عام کر رہی ہے اور گھر بیٹھے لوگ علم دین سیکھ رہے ہیں۔ اردو کے علاوہ عربی اور انگریزی کے سلسلے T.V چینل پر جاری ہیں۔ مجلس تراجم نے بانی دعوت اسلامی کے رسائل و کتب کو دنیا کی 22 زبانوں میں مترجم کر دیا ہے۔

ان تمام باتوں کو دیکھا جائے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی مسلمانوں کو عمدہ انداز میں علم دین سکھا رہی ہے۔ دعوت اسلامی نے دارالافتاء اہلسنت آن لائن قائم کر کے 24 گھنٹے شرعی رہنمائی کا اچھا ذریعہ مہیا کر دیا ہے۔ تخصص فی الفقہ والفنون کی کلاس بھی دعوت اسلامی کے زیر اہتمام چل رہی ہے۔ دعوت اسلامی کا یہ علمی فیضان ہے کہ اس سے منسلک لوگوں کو ارکان اسلام کے علاوہ بے شمار سنن رسول اللہ ﷺ معلوم ہیں۔

فصل سوم: دعوت اسلامی کے مقاصد

دعوت اسلامی کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد تو دین کی خدمت اور اعلاء کلمۃ اللہ ہی ہے مگر بانی دعوتِ اسلامی نے امت مسلمہ کو ایک جامع مقصد عطا کیا ہے اور وہ مقصد ایک جملہ میں پوشیدہ ہے۔

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''(1)

اس مقصد پر غور کریں تو دو اہم چیزیں سامنے آتی ہیں اول ''ذاتی اصلاح''اور دوم ''معاشرے کی اصلاح''۔ موجودہ حالات میں کئی دینی تحریکیں مذہب اسلام کی ترقی وترویج کیلئے کام کر رہی ہیں مگر اس قسم کا یا اس سے ملتا جلتا مقصد یا نعرہ نہیں سنا گیا۔ ہر تحریک یہ دعویٰ تو کرتی ہے کہ وہ ملک کا نظام بدل دے گی، ہر ادارے میں تبدیلی لائے گی، تعلیمی نظام کو بہتر کرے گی۔ معاشی نظام میں اصلاحات لائے گی۔ سیاسی نظام کو اپ ڈیٹ کرے گی یوں وہ گویا پورے معاشرے کو بدل کر رکھ دے گی مگر اپنی اصلاح کا کوئی نعرہ نہیں لگایا جاتا۔ ''مجھے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' ایسا نعرہ ہے جو کسی اور تحریک میں نہیں پایا جاتا۔ یہ نعرہ فرد کی ذاتی تربیت پر دلالت کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ فرد کی اصلاح ہی سے معاشرے کی اصلاح ہو گی۔ جیسا کہ کتاب ''تربیت اولاد'' میں ہے۔

''فرد سے افراد اور افراد سے معاشرہ بنتا ہے تو جب فرد کی تربیت صحیح خطوط پر نہیں ہو گی تو اس کے مجموعے سے تشکیل پانے والا معاشرہ زبوں حالی سے کس طرح محفوظ رہ سکتا ہے''(2)

الغرض بانی دعوت اسلامی کا مقصد ذاتی اصلاح کی کوشش سے ہی معاشرے کی اصلاح ممکن ہے یوں اصلاح کا آغاز اپنی ذات سے ہی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے افراد کی اصلاح کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس مقصد کو پیش نظر رکھ کر اگر دینی کام کیا جائے تو یقیناً نتائج بہت مؤثر ہوں گے۔

مبحث اول : ذاتی اصلاح

دعوت اسلامی کے مقاصد میں سے اول اور اہم ترین مقصد ذاتی اصلاح ہے کہ ہر فرد

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' مکتبۃ المدینہ کراچی، 2006ء، ج 1، ص 1532

(2) مجلس المدینۃ العلمیہ ''تربیت اولاد'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص 19

اپنی اصلاح پر توجہ دے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس دنیا میں جو شخص بھی آیا اگر وہ بلوغت اور عقلیت کی صفات سے متصف ہے تو اس سے بروز قیامت اس کی ذاتی کارکردگی کے بارے میں سوال ہوگا۔جیسا کہ فرمان مصطفےٰ ﷺ ہے۔

كلكم راع و كلكم مسئول عن رعيته. (1)

ترجمہ:''تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا''

اس سے معلوم ہوا کہ ہر فرد کو ذمہ دار بنایا گیا ہے کوئی فرد ذمہ داری سے خالی نہیں۔کوئی عام مخلوق اس کی رعیت میں بے شک نہ ہو مگر اس کی اپنی ذات اس کی رعیت شامل میں ہے۔اس سے اس کی ذات کے بارے میں سوال ہوگا۔

انسان کے ساتھ نفس اور شیطان کی صورت میں دو برائی کی قوتیں موجود ہیں اس لئے ضروری ہے کہ انسان ان قوتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے کوشش کرتا رہے۔اسی کوشش کو بانی دعوت اسلامی نے ذاتی اصلاح کا نام دیا ہے۔قرآن پاک میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قول یوں ہے۔

﴿وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ. اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ﴾(2)

ترجمہ: میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا۔بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے''

نفس کی قوت انسان کو برائی پر اکساتی ہے۔انسان کا بھی فرض ہے کہ اس کا مقابلہ کرے اور ذاتی اصلاح میں لگا رہے، کیوں کہ نفس کی اصلاح ہی کو کامیابی قرار دیا ہے۔جیسا کہ سورہ الشمس میں ارشاد ربانی ہے

﴿قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا، وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا﴾(3)

---

(1) الہیثمی: نورالدین، علی بن ابی بکر''مجمع الزوائد ومنبع الفوائد''، دارالفکر بیروت، کتاب الخلافۃ، باب کلکم راع ومسؤل، ج5، ص 207

(2) یوسف 53:12 (3) الشمس 9,10:91

ترجمہ: بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا۔

یعنی جس نے ذاتی اصلاح (نفس کی اصلاح) کر لی وہ کامیاب ہو گیا اور جو اپنی ذاتی اصلاح نہ کر سکا، گناہوں و نافرمانیوں میں لگا رہا تو وہ خائب اور خاسر ہو گیا۔

اس لئے بانی دعوت اسلامی نے ذاتی اصلاح کا مقصد دے کر امت مسلمہ کو نفس کی اصلاح کی طرف بھرپور توجہ دلائی ہے۔ ذاتی اصلاح کیلئے 72 مدنی انعامات پر مشتمل ایک پورا نظام عطا کیا ہے کہ ہر فرد اس پر عمل کیلئے کوشش کرے اور ذاتی اصلاح میں ہمہ تن مصروف ہو جائے۔ بانی دعوت اسلامی نے خواتین کیلئے 63 مدنی انعامات کا رسالہ مرتب فرمایا ہے جو ان کے حسب حال ذاتی اصلاح کا بہترین نسخہ ہے۔ نابالغ بچوں اور بچیوں کی اصلاح و تربیت کیلئے 40 مدنی انعامات کا رسالہ ترتیب دیا ہے۔

الغرض امت مسلمہ کے ہر فرد کو اس کی عمر کے مطابق ذاتی اصلاح کا نہایت ہی اعلیٰ نظام عطا کیا ہے۔ ان مدنی انعامات میں جہاں شرعی فرائض و واجبات کی ادائیگی کا سوال ہے وہیں پر اخلاقی تربیت کیلئے بے شمار مدنی انعامات بصورت سوالات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ ایسے مدنی انعامات ہیں جن پر عمل سے نہ صرف تحریک پھلتی پھولتی ہے بلکہ معاشرے میں نیکی کی دعوت کا فریضہ احسن انداز میں انجام پذیر ہوتا ہے۔ چنانچہ علامہ الیاس قادری فرماتے ہیں۔

''مدنی کاموں میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے، اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں تو ان مدنی انعامات پر عمل کر سکتے ہیں۔ سیدنا ابراہیم بن ادھم فرماتے ہیں جو کام دنیا میں جتنا دشوار ہوگا بروز قیامت میزان میں اتنا ہی وزن دار ہوگا'' (1)

اس طرح مدنی انعامات پر عمل کرنے سے جہاں فرائض و واجبات و سنن و مستحبات کی ادائیگی ہوتی ہے وہیں پر اخلاقی تربیت بھی حاصل ہوتی ہے، رضائے خدا و مصطفےٰ کا حصول بھی

---

(1) مجلس المدینۃ العلمیہ ''مدنی تحفہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی، (س ن)، ص 22

ہوتا ہے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی کا سبب بھی ہے۔ مدنی انعامات سوالات وجوابات کی صورت میں ذاتی محاسبہ ہے۔ بانی دعوت اسلامی نے ذاتی محاسبے کو سامنے رکھتے ہوئے مدنی انعام نمبر 2 یوں ترتیب دیا ہے۔

''کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟''(1)

اس مدنی انعام میں علامہ الیاس قادری نے ایک مسلمان عاقل بالغ مرد کو نماز باجماعت جیسے اہم فریضے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے علاوہ کسی ایک کو ساتھ لے جانے کی کوشش کے بارے میں سوال پوچھا۔ اس طرح فرض وواجب کی ادئیگی بھی ہوگی اور دوسرے مسلمانوں تک نیکی کی دعوت بھی پہنچتی رہے گی۔ یوں نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور شعائر اسلام زندہ ہونگے۔ بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعام نمبر 5 کچھ یوں ترتیب دیا ہے۔

''کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس وٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا''؟(2)

اس مدنی انعام میں سلام کی اہم سنت کی تاکید کی گئی ہے جس سے باہم محبتیں استوار ہوتی ہیں اور بغض وحسد ختم ہوتا ہے۔ سلام میں پہل کرنے والا بحکم حدیث تکبر سے بری ہوتا ہے۔ مولانا الیاس قادری نے مدنی انعام نمبر 9 کچھ اس طرح ترتیب دیا ہے۔

''کیا آج آپ نے سلام کا جواب اور چھینکنے والے کے الحمد للہ کہنے پر فوری اتنی آواز سے یرحمک اللہ کہا کہ دونوں نے سن لیا؟(3)

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' مکتبۃ المدینہ کراچی، (س ن)، ص 3

(2) م ن ص 4

(3) م ن ص 4

چونکہ رد السلام اور تشمیت العاطس دونوں واجب ہیں اس لئے اس مدنی انعام میں اس واجب کی ادائیگی کا حکم بصورت سوال پوچھا گیا ہے تاکہ مسلمانوں کے اندر ان دونوں احکام کی بیداری آئے۔اس طرح مسلمانوں کے اندر اخلاقی نکھار پیدا کرنے کیلئے چند مدنی انعام بانی دعوت اسلامی نے مقرر کئے ہیں۔چنانچہ مدنی انعام نمبر 34 کچھ یوں ہے۔

''کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر) کسی پر تہمت تو نہیں لگائی کسی کا نام تو نہیں بگاڑا؟ کسی سے گالی گلوچ تو نہیں کی ؟(کسی کو سور، گدھا ،چور ،لمبوں ،ٹھنگوں وغیرہ نہ کہا کریں)(1)

اس مدنی انعام میں تہمت گالی گلوچ سے منع کیا گیا ہے ﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ﴾ (2) کے مطابق نام بگاڑنا بھی گناہ ہے۔اس لئے ان معاشرتی برائیوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ مسلمانوں کے اندر اخلاقی برائیاں پیدا نہ ہوں۔مسلمان اخلاق حسنہ کے پیکر بنیں کیونکہ اکثر دفعہ مسلمانوں میں باہمی جنگ وجدل کا سبب یہی چیزیں بنتی ہیں۔اس طرح مدنی انعام نمبر 36 میں کچھ اس انداز میں سوال کیا گیا ہے۔

''کیا آج آپ نے راہ چلتے وقت اور گاڑی میں سفر کے دوران آنکھوں کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے حتی الامکان نگاہیں نیچی رکھیں۔نیز بلا ضرورت (گھر میں اور باہر بھی) ادھر ادھر دیکھنے، سائن بورڈ وغیرہ پر نظر ڈالنے سے بچنے کی کوشش کی؟''(3)

اس مدنی انعام میں آنکھوں کی حفاظت کا ذہن سوال کی صورت میں دیا گیا ہے اور آنکھوں کو جھکانے کا حکم قرآن پاک نے یوں دیا ہے۔

﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ.....﴾(4)

---

(1) الیاس قادری: محمد، عطار''72 مدنی انعامات''مکتبۃ المدینہ کراچی،(س ن)، ص 33

(2) الحجرات 11:49 (3) الیاس قادری: محمد، عطار''72 مدنی انعامات''ص 11

(4) النور 30:24

ترجمہ: تم مومنوں سے فرمادو کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

اس سے مراد یہی ہے کہ آنکھ کچھ نیچی رہے گی تو اس کو بدنگاہی وغیرہ سے بچانا آسان ہو گا اور اگر آنکھ کبھی ادھر اور کبھی ادھر دیکھے تو بدنگاہی وغیرہ گناہوں میں پڑنے کا بھی قوی اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے بانی دعوت اسلامی نے اس مدنی انعام میں امت مسلمہ کو تنبیہہ فرمائی کہ اپنی نگاہ کی حفاظت کریں یوں ہر شخص کی عزت و آبرو سلامت رہے گی۔ معاشرتی برائیوں میں کمی آئے گی۔ مذکورہ مدنی انعام ذاتی اصلاح سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔

دعوت اسلامی کے اہم مقاصد میں سے اہم ترین مقصد بندے کی ذاتی اصلاح ہے جو کہ بانی دعوت اسلامی نے ذاتی محاسبے کی صورت میں سوالات و جوابات کے انداز میں پیش کی۔ چنانچہ اس کی تائید حدیث پاک سے بھی ملتی ہے۔

"عن شداد بن اوس قال قال رسول الله ﷺ الكيس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت والاحمق من اتبع نفسه هواها وتمنىٰ على الله "(1)

چنانچہ مذکورہ حدیث میں اس شخص کو دانا کہا گیا ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے اور موت کے بعد والی زندگی کیلئے اعمال صالحہ بجالاتا ہے۔ چنانچہ سیدنا عمر فاروقؓ نے ارشاد فرمایا۔

''اپنے نفس کا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ تمہارا حساب لیا جائے''(2)

الغرض مدنی انعامات پر عمل ایک مسلمان کی عملی زندگی میں روحانی جذبہ پیدا کرتا ہے۔ عبادت کا ذوق بڑھتا ہے اور کئی اخلاق رذیلہ سے نجات ملتی ہے۔ چنانچہ مدنی انعامات کی وجہ سے ایک شخص کی زندگی میں تبدیلی آئی جو کتاب (تربیت اولاد) میں موجود ہے یہ واقعہ مذکورہ شخص کے بھائی نے بتایا۔

---

(1) احمد بن حنبل، الامام ''المسند'' دار الفکر بیروت 1414ھ، باب حدیث شداد بن اوس، ج4، ص124

(2) مجلس المدینۃ العلمیہ ''فیضان احیاء العلوم'' مکتبۃ المدینہ کراچی، 2003ء، ص79

''علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوت اسلامی سے وابستہ ہیں انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی کو مدنی انعامات کا ایک کارڈ تحفے میں دیا۔ وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر سے کارڈ میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔ مدنی انعامات کا کارڈ ملنے کی برکت سے الحمدللہ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد میں حاضر ہو گئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں۔ داڑھی مبارک بھی سجالی ہے اور مدنی انعامات کا کارڈ بھی پر کرتے ہیں''(1)

اس طرح بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں عملی تبدیلی آئی ہے یہ رسالہ (کارڈ) پر کر کے اسلامی ماہ کے اختتام پر صرف آخری صفحہ ذمہ دار کو جمع کرا دیا جاتا ہے۔ اس صفحے پر ان مدنی انعامات کی تعداد لکھی جاتی ہے جن پر عمل کی کوشش رہی۔

مبحث دوم: معاشرے کی اصلاح

دعوت اسلامی کے مقاصد میں دوسرا اہم مقصد معاشرے کی اصلاح ہے۔ اگر مسلمان خود اعمال صالحہ بجالاتا رہے اور اردگرد کے ماحول میں نیکی کی دعوت نہ کرے تو آخر ایک دن آتا ہے کہ اس کے گھر اور محلے میں بھی وہی برائیاں پہنچ جاتی ہیں۔ ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اعمال صالحہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تبلیغ بھی کرتا رہے۔ معاشرے کی اصلاح تو اس امت کی خصوصیت ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾(2)

ترجمہ: تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

---

(1) مجلس المدینۃ العلمیہ ''تربیت اولاد'' ص 29

(2) ال عمران 110:3

امت مسلمہ خیر الامم ہے اس کا فریضہ ہے کہ معاشرے کی اصلاح کا کام احسن انداز میں کرتی رہے۔بانی دعوت اسلامی نے معاشرے کی اصلاح کیلئے 12 دینی کام مرتب کئے ہیں تاکہ ایک مسلمان خود بھی فرائض وواجبات، سنن ومستحبات کی بجا آوری لاتا رہے، ساتھ ساتھ معاشرے کے دوسرے لوگوں کو بھی نیک ماحول میں سموتا رہے۔

صدائے مدینہ: دینی کاموں میں پہلا کام صدائے مدینہ ہے۔اذان فجر کے بعد دو چار مسلمان مل کر مخصوص الفاظ دہراتے ہیں اور لوگوں کو نماز فجر کیلئے جگاتے ہیں۔بانی دعوت اسلامی کی طرف سے صدائے مدینہ کے تحریر شدہ الفاظ میں سے کچھ یہ ہیں۔

"فجر کا وقت ہو گیا اٹھو　　　اے غلامان مصطفیٰ ﷺ اٹھو

اٹھو ذکر خدا کرو اٹھ کر　　　دل سے لو نام مصطفیٰ ﷺ اٹھو" (1)

اس طرح نماز کی دعوت تمام لوگوں کو مخصوص الفاظ میں دی جاتی ہے۔اس کو صدائے مدینہ کہتے ہیں۔اس دینی کام کے ذریعے معاشرے کی اچھے انداز میں اصلاح ہوتی ہے۔

تفسیر قرآن پاک: 12 دینی کاموں میں سے دوسرا کام قرآن پاک سے تین آیات ترجمہ وتفسیر پڑھ کر سنانا ہے کیونکہ ارشاد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(خیر کم من تعلم القران وعلمه)(2)

ترجمہ: تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا۔

ترجمہ وتفسیر بھی قرآنی علوم سے ہے اور حدیث کے مطابق وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآنی علوم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔اس طرح نماز فجر کے بعد مسلمانوں کو مسجد میں جمع

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ "مدنی کارکردگی ڈائری" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص 10

(2) ابن ماجہ: محمد بن یزید "سنن ابن ماجہ" کتاب الایمان وفضائل الصحابہ والعلم، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، ج 1، ص 76

کر کے قرآن پاک کی تین آیات ترجمہ وتفسیر سنائی جاتی ہے۔ جس سے ان پڑھ لوگ بھی مستفید ہوتے ہیں۔ یوں معاشرے میں قرآنی علوم کے ذریعے اصلاح کا کام انجام دیا جاتا ہے۔

درس فیضان سنت: تیسرا دینی کام درس فیضان سنت ہے۔ علامہ الیاس عطار قادری لکھتے ہیں۔

''فیضان سنت سے درس دینا بھی دعوت اسلامی کا ایک مدنی کام ہے۔ گھر، مسجد، سکول ،کالج چوک وغیرہ میں وقت مقرر کر کے روزانہ درس کے ذریعے خوب خوب سنتوں کے پھول لٹایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے''(1)

درس فیضان سنت سے معاشرے میں سنت کا احیاء ہو رہا ہے۔ جس کی موجودہ دور میں اشد ضرورت ہے۔

چوک درس: چوتھا دینی کام چوک درس ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت ایسی ہے جو مسجد سے دور ہے ایسے لوگوں تک دین کا پیغام پہنچانے کیلئے مسجد سے باہر مناسب مقام پر درس فیضان سنت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ علامہ الیاس قادری تحریر کرتے ہیں۔

''ذمہ دار گھڑی کا وقت مقرر کر کے روزانہ چوک درس کا اہتمام کریں۔ مثلاً رات نو بجے مدینہ چوک، 9½ بجے بغدادی چوک وغیرہ پر چوک درس کا اہتمام کیجئے مگر حقوق عامہ تلف نہ ہوں۔ مثلاً مسلمانوں کا راستہ نہ رکے ورنہ گنہگار ہوں گے''(2)

یوں معاشرے کی اصلاح کا سامان چوک درس کے ذریعے کیا جاتا ہے تاکہ سارا معاشرہ سنت کے رنگ میں ڈھل جائے۔

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کارکردگی ڈائری'' ص 395

(2) م ن ص 396

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت: یہ ہفتہ وار دینی کام ہے جس میں نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ علامہ الیاس قادری لکھتے ہیں۔

''ہفتے میں ایک دن مخصوص کر کے اپنے ذیلی حلقے میں گھر گھر، دکان دکان جا کر نیکی کی دعوت ضرور دیں اگر آپ اکیلے ہیں تو وادی منیٰ میں تنہا خیمہ خیمہ جا کر نیکی کی دعوت دینے والے مکی مدنی محبوب ﷺ کو یاد کریں'' (1)

علاقائی دورہ کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بے نمازیوں کو نماز کی دعوت دی جاتی ہے۔ نماز کے بعد مختلف موضوعات پر اصلاحی بیانات کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو نیکی کی محبت اور گناہ سے نفرت ہو جائے۔

مدرسۃ المدینہ (بالغاں): اس مدنی کام میں ان بالغ حضرات کو قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے جو صحیح قرأت و تجوید کے ساتھ قرآن پاک نہیں پڑھ سکتے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ (دعوت اسلامی) تحریر کرتی ہے۔

''مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً بعد نماز عشاء ہزار ہا مدرسۃ المدینہ کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارج سے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے اور دعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ درست کرتے اور سنتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں'' (2)

اس طرح مدرسۃ المدینہ (بالغاں) کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کا کام انجام دیا جاتا ہے۔

TV Channel: دین اسلام کے اندر ایسی صلاحیت ہے کہ یہ ہر زمانے کے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آج کے مصروف دور میں لوگ دینی کاموں کیلئے وقت

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کارکردگی ڈائری'' ص 7

(2) م ن ص 19

نہیں دیتے۔اس لئے وقت کا تقاضا ہے کہ دین کا پیغام ان کو گھر کی دہلیز تک پہنچایا جائے۔ایسے حالات میں دعوت اسلامی نے ایک خالص اسلامی چینل شروع کر کے اس کمی کو دور کر دیا ہے۔یہ چینل نہ صرف مسلمانوں کی اصلاح کر رہا ہے بلکہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت بھی دے رہا ہے۔ چنانچہ ماہنامہ جام نور دہلی کے مصنف لکھتے ہیں۔

''قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی نے بھی اسی شرعی حاجت کے پیش نظر 2009 میں مدنی چینل کے نام سے اپنا چینل لانچ کیا جو آج عالمی سطح پر کروڑوں افراد کے درمیان اسلام کی دعوت وتبلیغ ،صالح معاشرے کی تشکیل اور امت مسلمہ کی اصلاح کا فریضہ انجام دے رہا ہے''(1)

الغرض دعوت اسلامی کا ٹی وی چینل دور جدید کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اچھاElectronic مبلغ ہے جو معاشرے کی اصلاح میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع: دعوت اسلامی کے ماحول میں شہر یا علاقہ سطح پر ہفتہ وار اصلاحی پروگرام ہوتا ہے جس میں علاقہ /شہر بھر کے لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے۔یہ اجتماع پاکستان میں مغرب تا عشاء ہوتا ہے۔دیگر ممالک میں ان کے مناسب اوقات کے لحاظ سے ہوتا ہے۔عالمی مرکز فیضان مدینہ کراچی کا ہفتہ وار اجتماع مدنی چینل پر براہ راست نشر کیا جاتا ہے۔الغرض ہفتہ وار اجتماع دعوت اسلامی کے ماحول میں معاشرے کی اصلاح کا ایک اہم ذریعہ ہے۔جس کے ذریعے کئی لوگوں کی زندگیاں بدل جاتی ہیں۔بڑے شہروں میں یہ اجتماع ایک سے زائد مقامات پر ہوتا ہے۔جیسا کہ کراچی شہر میں چار جگہوں پر اس اجتماع کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مدنی قافلے: اللہ کے پیارے رسول ﷺ تمام کائنات کیلئے ہادی بنا کر بھیجے گئے۔ آپ ﷺ تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔آپ کی امت کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ دین کا پیغام ساری دنیا کے لوگوں تک پہنچائے۔جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

---

(1) خوشتر نورانی''ماہنامہ جام نور دہلی'' مئی 2010ء،ص7

''عاشقانِ رسول کے سنتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ سفر کر کے علم دین اور سنتوں کی بہاریں لٹا رہے ہیں اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہے ہیں''۔(1)

اس طرح کئی لوگ قافلوں میں سفر کر کے ضروری مسائل بھی سیکھتے ہیں اور دین کی محبت بھی پاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں عملاً تبدیلی بھی آجاتی ہے۔ مدنی قافلے میں سفر کیسے کیا جائے؟ اس غرض کیلئے مدنی قافلہ کورس بھی کرایا جاتا ہے تاکہ مبلغ خود زیور علم سے آراستہ ہو کر دوسرے لوگوں تک دین کا پیغام احسن انداز میں پہنچائے۔ قافلوں کی برکت سے غیر آباد مساجد، آباد ہو جاتی ہیں۔ لوگ نیکیوں کی طرف مائل ہوتے ہیں اور کئی جگہ غیر مسلم اسلام بھی قبول کر لیتے ہیں۔ چنانچہ مجلس المدینۃ العلمیہ تحریر کرتی ہے۔

''ایک مدنی قافلہ دین اسلام کی بہار سمیٹنے کی شوق میں نمپولا (2) گیا وہاں ایک شراب خانے کے مالک مدہن لال نامی کافر پر انفرادی کوشش کی الحمد اللہ وہ مسلمان ہو گیا۔ اس کا اسلامی نام عبدالکریم رکھا گیا۔ عبدالکریم نے مسلمان ہونے کے بعد اپنے شراب خانے کو مسجد بنا دیا اور وہاں باقاعدگی کے ساتھ پانچ وقت کی نماز ہوتی ہے۔ اسی مدنی قافلے میں انفرادی کوشش کی برکت سے ایک سابقہ وزیر خزانہ، اس کا سیکرٹری اور اسسٹنٹ مسلمان ہو گئے۔ ان کا پرانا ماشل تھا اور نیا نام محمد اویس رکھا گیا۔ اسی ماہ ایک مبلغ کی انفرادی کوشش کی برکت سے موجودہ وزیر خزانہ کا مشیر بھی مسلمان ہو گیا۔''(3)

مدرسۃ المدینہ: مدرسۃ المدینہ میں حفظ و ناظرہ کی تعلیم قراءت و تجوید کے ساتھ دی

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کی جھلکیاں'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص 6

(2) موزمبیق کا ایک صوبہ

(3) مجلس المدینۃ العلمیہ ''تعارف امیر اہلسنت'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص 82

جاتی ہے۔بچوں اور بچیوں کو نہ صرف قرآن پاک حفظ کرایا جاتا ہے بلکہ احسن انداز میں ان کی اخلاقی اور دینی تربیت بھی کی جاتی ہے۔جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''اندرون وبیرون ملک حفظ وناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام ''مدرسۃ المدینہ'' قائم ہیں پاکستان میں تادم تحریر کم وبیش 70 ہزار مدنی منے اور مدنی منیوں کو حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔''(1)

مدارس المدینہ جہاں حفظ وناظرہ کی تعلیم عام کررہے ہیں وہاں ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو معاشرے کے عظیم افراد بھی بنارہے ہیں۔

جامعۃ المدینہ: دعوت اسلامی کے زیراہتمام جامعۃ المدینہ میں عالم /عالمہ کورس کرایا جاتا ہے۔جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''ملک وبیرون ملک کثیر جامعات بنام ''جامعۃ المدینہ'' قائم ہیں ان کے ذریعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو حسب ضرورت قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ ''درس نظامی'' (عالم کورس) اور اسلامی بہنوں کو ''عالمہ کورس'' کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔''(2)

جامعات میں ہزاروں طلبا وطالبات دینی تعلیم بھی پارہے ہیں اور ان کی اخلاقی وشرعی تربیت بھی جاری ہے اور معاشرے کے ایک باعمل افراد کی صورت میں ابھر رہے ہیں۔کئی علماء فارغ التحصیل ہوکر دوسرے ممالک میں بھی جاکر دین اسلام کی اشاعت کرتے ہیں۔اس طرح دعوت اسلامی کے جامعات اصلاح معاشرہ میں اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

مجلس فیضان قرآن: دعوت اسلامی کی یہ مجلس جیلوں میں قیدیوں کی اصلاح کی کوشش کرتی ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو معاشرے میں نفس وشیطان کے بہکاوے میں آکر ڈکیتی، قتل وغارت، دہشتگردی وغیرہ جیسے جرائم کرتے ہیں۔جیسا کہ مجلس فیضان قرآن لکھتی ہے۔

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کی جھلکیاں'' ص19

(2) م ن ص19

"مجلس فیضان قرآن کے تحت جہاں قیدیوں کا مدنی ذہن بنانے کیلئے انہیں تعلیم قرآن (حفظ وناظرہ) نماز، تجوید کورس، شریعت کورس، امامت کورس، ترجمہ وتفسیر کورس، مدرس کورس، عربی لینگوئج کورس کرانے کی بتدریج ترکیب جاری ہے وہیں دنیاوی طور پر معاشی استحکام کیلئے کمپیوٹر کورس، ٹیکنیکل کورس کروانے کی بتدریج کوشش بھی کی جارہی ہے تاکہ گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت بھی پیدا ہو اور قیدی جیل سے رہائی پانے کے بعد اپنے قدموں پر کھڑے ہوسکیں" (1)

مجلس فیضان قرآن کی کوششوں سے کئی قیدیوں کی اصلاح کی خبریں ہیں۔ یہ دعوت اسلامی کا انتہائی فعال شعبہ ہے۔ جو قیدیوں کی دینی تربیت کرتا ہے۔ اس طرح یہ مجلس اصلاح معاشرہ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

خواتین کی اصلاح: دعوت اسلامی کے زیر اہتمام خواتین کی پردے کے اندر دینی تربیت کی جاتی ہے تاکہ انہیں بھی شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ آجائے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"اسلامی بہنوں کے بھی شرعی پردے کے ساتھ متعدد مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع ہوتے ہیں۔ لاتعداد بے عمل اسلامی بہنیں باعمل، نمازی اور مدنی برقعوں کی پابند ہوچکی ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارس بنام مدرسۃ المدینہ (بالغات) بھی لگائے جاتے ہیں۔" (2)

اس کے علاوہ خواتین کی تربیت کیلئے قرآن وحدیث کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کی ذمہ دار خواتین کیلئے 12 دن کا تربیتی کورس اور قافلہ کورس بھی شروع کیا جاچکا ہے۔

---

(1) مجلس فیضان قرآن "جیل خانہ جات میں دعوت اسلامی کا کام" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص 3

(2) مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کی جھلکیاں" ص 13

دعوت اسلامی کے مذکورہ دینی کاموں کو دیکھتے ہوئے یہ بات ظاہر ہو رہی ہے کہ دعوت اسلامی لوگوں کو شریعت کی بنیادی باتیں سکھا رہی ہے۔ یہ بات بھی عیاں ہے کہ دعوت اسلامی ان دینی کاموں کے ذریعے معاشرے کے تقریباً ہر شعبے میں حکیمانہ انداز میں اصلاح کا کام بھی کر رہی ہے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں خاص طور پر نوجوان نسل زیادہ شامل ہو رہی ہے۔ اگر نوجوان اپنی اصلاح کر لیں تو پورا معاشرہ سنور سکتا ہے۔ معاشرے کی اصلاح دعوت اسلامی کا اہم مقصد ہے جس کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

باب دوم

دعوت اسلامی کی فکر، تعلیمات، دعوتی اصول ونصاب

دعوت اسلامی اہلسنت والجماعت (مسلک بریلوی) کی ایک دینی، تبلیغی اور غیر سیاسی عالمگیر تحریک ہے۔ اس کے عقائد وہی ہیں جو اہلسنت والجماعت کے ہیں۔ چاہے توحید و رسالت ہو یا جنت و دوزخ، عصمت انبیاء ہو یا جن و ملک وغیرہ، ان تمام باتوں میں دعوت اسلامی اہلسنت والجماعت کے مطابق ہے۔ وہی عقائد لے کر چل رہی ہے جو چاروں آئمہ کرام سے منقول ہیں اور جن کی تعلیم امام ابوالحسن اشعری، ابومنصور ماتریدی، شیخ عبدالقادر جیلانی، امام غزالی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی دیتے رہے۔ جیسا کہ مولانا الیاس قادری اپنی جماعت کا مقصد بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اسلامیات کو عوام تک اس طرح پہنچانا کہ مبلغین خود بھی باعمل رہیں اور مناظرانہ رد کو ماہر علماء پر چھوڑ کر تبلیغ دین میں لگے رہیں۔ اگلی سطور میں اسلامیات کا معنی واضح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''اسلامیات سے مراد شہنشاہ خوش خصال...... محبوب رب ذوالجلال عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے وہ اقوال اور افعال ہیں جن پر سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ، سیدنا امام مالک، سیدنا امام شافعی، سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنھم قائم رہے۔ سیدنا امام ابوالحسن اشعری، سیدنا

امام ابو منصور ماتریدی جن کی تعلیم دیتے رہے...... شیخ عبدالقادر جیلانی، سرکار غریب نواز، حضور سیدنا معین الحق والدین چشتی، حضور سیدنا شیخ شہاب الحق والدین سہروردی، حضور سیدنا شیخ بہاؤ الحق والدین نقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہم جن کے عامل رہے۔ علماء اہلسنت مثلاً صاحب ردالمختار...... ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی، سیدنا شاہ ملا جیون ہندی رحمۃ اللہ علیہ، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی، وغیرہم جن کے قائل رہے۔ خصوصاً ...... امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن کہ جنہوں نے ان کی تصریحات کو اپنی تصانیف مبارکہ میں بیان کر دیا"۔(1)

دعوت اسلامی کے ماحول میں جہاں قرآن پاک کے ترجمہ وتفسیر پڑھنے پر زور دیا جاتا ہے وہاں اس سے زیادہ زور اس بات پر دیا جاتا ہے کہ قرآن پاک کو قراءت اور تجوید کے ساتھ پڑھا جائے کیونکہ اس کے بغیر نماز بھی نہیں ہوتی۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

"اکثر لوگ ط ت، س ص ث، اَ ع، ھ ح، ض ذ ظ وغیرہ میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ یاد رکھیے! حروف بدل جانے سے اگر معنی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی"۔(2)

اس طرح مبلغین دعوت اسلامی ہر روز نماز عشاء پر مدرسہ لگاتے ہیں جن میں حروف کے مخارج سکھاتے ہیں اس کے علاوہ ہر کام سنت شاہ انبیا ﷺ کے مطابق کیا جائے، اس کا ذہن دیا جاتا ہے۔ ہر جائز کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لی جائیں اس کی ترغیب دی جاتی ہے۔ دعوت اسلامی کے مبلغین ان چار اصولوں کو سامنے رکھ کر اصلاحی بیان کرتے ہیں۔

1۔ارکان اسلام 2۔اتباع سنت 3۔حسن اخلاق 4۔نیکی کی دعوت

دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں جہاں تفسیر قرآن پاک ہے وہاں فیضان سنت،

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص 47

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار "نماز کے احکام" مکتبۃ المدینہ کراچی (س،ن) ص 209

بہار دعا، نماز کے احکام، سنتیں اور آداب، تصانیف امیر دعوت اسلامی اور تصانیف مجلس المدینۃ العلمیہ بھی شامل ہیں۔

اس باب کو تین فصول میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

فصل اول

دعوت اسلامی کی بنیادی فکر

دعوت اسلامی مسلک اہلسنت والجماعت (بریلوی) سے تعلق رکھتی ہے اس کے عقائد مذکورہ مسلک کے مطابق ہیں۔توحید، عصمت انبیاء، جن وملک، جنت ودوزخ، عالم برزخ، عذاب قبر، ولایت وامامت وغیرہ کے بارے میں دعوت اسلامی کے اندر کوئی نیا عقیدہ نہیں پایا جاتا۔

دعوت اسلامی صوفیاء کرام کے عقیدے وطریقے کو پھیلا رہی ہے اس میں تصوف اسلامی کی جھلک نظر آتی ہے۔دعوت اسلامی کے اندر چاروں آئمہ فقہاء کے مقلدین ملتے ہیں اگرچہ اکثریت حنفیوں کی ہے۔تقلید کے ساتھ ساتھ دعوت اسلامی کے اندر فکر اجتہاد (فی المسائل) بھی بدرجہ اُتم موجود ہے۔مسائل جدیدہ کا حل فوری طور پر پیش کیا جاتا ہے۔مذکورہ بالا فصل کو مزید مباحث میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مبحث اول: فکر مسلک

دعوت اسلامی کے اندر جہاں توحید باری تعالیٰ کی پاسداری ہے وہاں عظمت انبیاء

کا بھی بھرپور خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کی محبت کا بھی درس دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک وہی ہے جو صحابہ کرام اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم کا مسلک تھا۔ یعنی اللہ عزوجل کو ایک مان کر اسی کی بندگی اور شہنشاہ مدینہ ...... صاحب معطر پسینہ ﷺ کو اس کا بھیجا ہوا سچا اور آخری رسول ماننا، نیز اللہ و رسول عزوجل و ﷺ کی محبت و عظمت کی مکمل پاسداری کرنا، ضروریات دین میں سے کسی کا انکار نہ کرنا، نیز اللہ و رسول و صحابہ کرام عزوجل و ﷺ و رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہم کی توہین اور تنقیص سے مکمل دور اور گستاخوں سے دور و نفور رہنا۔''(1)

امیر دعوت اسلامی کی یہ بھی فکر ہے کہ مسلمان توحید و رسالت، جنت و دوزخ، جن و ملک وغیرھم کسی بھی ضروریات دین کے بارے میں ایسے کلمات نہ کہے جس سے وہ ایمان سے خارج ہو جائے۔ مولانا موصوف نے اپنی کتاب ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب'' میں کفریہ کلمات کے بارے میں سیر حاصل بحث کی۔ قرآن و حدیث، صحابہ کرام، آئمہ فقہائے کرام اور بزرگان دین کے اقوال کی روشنی میں کفریہ کلمات کو واضح کیا ہے۔ اس کتاب میں اکتالیس ابواب باندھے ہیں جن میں ارکان اسلام کے علاوہ، فوتگی، مذاق، اذان، قیامت وغیرہ کے بارے میں بولے جانے والے کفریہ کلمات شامل ہیں۔ بانی دعوت اسلامی نے مذکورہ کتاب میں ایمان کی حفاظت کی اہمیت اجاگر کی ہے۔ جیسا کہ آپ لکھتے ہیں۔

''اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم مسلمان ہیں مگر ہم میں سے کسی کے پاس اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ وہ مرتے دم تک مسلمان ہی رہے گا۔ جس طرح بے شمار کفار خوش قسمتی

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص48

سے مسلمان ہو جاتے ہیں اسی طرح متعدد بدنصیب مسلمان کا معاذ اللہ عزوجل ایمان سے منحرف ہو جانا (یعنی پھر جانا) بھی ثابت ہے"۔ (1)

اس لئے بانی دعوت اسلامی یہ سوچ دیتے ہیں کہ مسلمانوں کو اپنی زندگی کے افعال و اقوال خوب احتیاط کے ساتھ گزارنے چاہیے کہ کہیں کسی قول وفعل سے ایمان جیسی عظیم دولت چھین نہ جائے۔ کیونکہ مولانا موصوف کے نزدیک وہ شخص قابل رشک ہے جو دنیا سے ایمان سلامت لے جانے میں کامیاب ہوگیا۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ. وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴾. (2)

ترجمہ: جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے"۔

مراد یہ ہے کہ ایمان سلامت لے جانے والا ہی دوزخ سے دور کیا جائے گا۔ ایمان کی سلامتی کیلئے ضروری ہے کہ انسان اپنے افعال واقوال پر گہری نظر رکھے، کفریہ کلمات وافعال سے اپنے آپ کو بچاتا رہے باالفاظ دیگر ہر وقت فکر ایمان پیش نظر رہے۔

خلاصہ: مولانا موصوف کی مذکورہ کتاب نہایت ہی اچھی کاوش ہے اردو میں غالباً اس موضوع پر کوئی اس طرح کی کتاب نہیں دیکھی گئی اس کتاب میں فکر ایمان وفکر مسلک نمایاں نظر آتی ہے۔

مبحث دوم: فکر توحید

اہلسنت والجماعت مسلک بریلوی اور دعوت اسلامی کی فکر توحید میں کوئی فرق نہیں، ا

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" مکتبۃ المدینہ کراچی 2009ء، ص2

2۔ ال عمران: 185:3

س طرح کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ تو اس کی ذات وصفات اور احکام میں اور نہ ہی افعال میں کوئی شریک ہے۔ وہ قدیم ازلی ابدلی ہے، وہ اس بات کا مستحق ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔ وہ واجب الوجود ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں جبکہ سارا جہان اس کا محتاج ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴)﴾ (1)

ترجمہ: ''تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی''۔

نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی اس کا کوئی بیٹا، جو اس کیلئے باپ بیٹا یا بیوی ثابت کرے تو وہ کافر ہے جیسا کہ قرآن پاک کہتا ہے۔

﴿ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴾ (2)

ترجمہ: ''نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ''۔

اس کی ذات وصفات کے علاوہ ساری کائنات حادث ہے وہ ہر ممکن پر قادر ہے، وہ ہر خوبی کا جامع ہے اور ہر اس چیز سے پاک ہے جس میں عیب اور نقص ہو۔ اس کا کلام بھی دیگر صفات کی طرح قدیم ہے حادث ومخلوق نہیں جیسا کہ امام اعظم ابو حنیفہ فرماتے ہیں۔

"والقرآن کلام اللہ تعالیٰ فھو قدیم" (3)

ترجمہ: اور قران اللہ کا کلام ہے پس وہ قدیم ہے۔

امام اعظم کے نزدیک جو قرآن کو مخلوق اور حادث مانے، کافر ہے۔

1۔ الاخلاص: 112:1تا4

2۔ الجن: 3:72

3۔ ابو حنیفہ نعمان بن ثابت "الفقہ الاکبر" قدیم کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی (س ن) ص28

اس کا کلام آواز سے پاک ہے ہمارے پڑھنے میں آواز حادث ہے اس کا علم ہر چیز کو محیط ہے، وہ غیب وشہادت سب کو جانتا ہے، علم ذاتی اس کا خاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کیلئے جہت ثابت کرنا کفر ہے جیسا کہ شرح المقاصد میں ہے۔

"طریقة اهلسنت أن العالم حادث والصانع قديم متصف بصفات قديمة ليست عينه ولا غيره و واحد لاشبة له ولا ضد ولاند ولا نهاية له ولا صورة ولا حد ولا يحل فى شيءِ ولا يقوم به حادث ولا يصح عليه الحركة والانتقال ولاالجهل والكذب ولا النقص وأنه يُرى فى الاخرة" (1)

ترجمہ: اہلسنت والجماعت کا راستہ یہ ہے کہ بے شک عالم حادث ہے اور صانع عالم قدیم ہے، ایسی صفات قدیمہ سے متصف ہے جو نہ اس کا عین ہیں نہ غیر، وہ واحد ہے، نہ اس کی کوئی مثل ہے، نہ مقابل، نہ شریک، نہ انتہا، نہ صورت، نہ حد، نہ وہ کسی میں حلول کرتا ہے، نہ اس کے ساتھ کوئی حادث قائم ہوتا ہے، نہ اس پر حرکت صحیح، نہ انتقال، نہ جہالت، نہ جھوٹ اور نہ نقص ہے اور بے شک آخرت میں اس کو دیکھا جائے گا۔

اس کا دیدار بلا کیف ہے یعنی دیکھیں گے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے دیکھیں گے وہ جو چاہے جیسا چاہے کرے، کسی کو اس پر قابو نہیں اور نہ کوئی اس کے ارادے سے اسے باز رکھنے والا ہے، اس کو نہ نیند آئے نہ اونگھ۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

﴿لا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَانَوْم﴾ (2)

ترجمہ: "اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند"

حقیقتاً روزی پہنچانے والا وہی ہے ملائکہ وغیرھم صرف وسائل ووسائط ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

---

(1) مرکزی مجلس شوریٰ "مدنی کارکردگی ڈائری" ص 7

(2) البقرة 255:3

﴿ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴾(1)

ترجمہ: بیشک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا قدرت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ بھول سے پاک ہے۔ جو کہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھول گیا ہے، بانی دعوت اسلامی کے نزدیک ایسا کہنا کفر ہے۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی سوال و جواب کی صورت میں سمجھاتے ہیں۔

''سوال: میری قسمت میں شاید اللہ عزوجل کچھ لکھنا ہی بھول گیا۔ یہ کہنا کیسا؟

جواب: ایسا کہنا کفر ہے کیونکہ اس قول میں اللہ رب العالمین کی شدید توہین کرتے ہوئے اسے ''بھول جانے والا'' قرار دیا گیا ہے۔ یقیناً اللہ عزوجل بھول جانے سے پاک ہے اور ہر وہ بات جس میں اللہ عزوجل کا بھول جانا ثابت کیا جائے خالص کفر ہے۔ چنانچہ پارہ 16 سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 52 میں ارشاد ہوتا ہے۔ ﴿ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴾ (2) ترجمہ: میرا رب نہ بہکے نہ بھولے۔''(3)

اس طرح بعض لوگ اللہ تعالیٰ کو سخی بولتے ہیں۔ امیر دعوت اسلامی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو سخی نہ کہیں بلکہ رب کریم کو جواد کہیں۔

اس طرح بعض لوگ خود کو تقدیر کا پابند سمجھ بیٹھے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں کہ انسان کو رب کریم نے بے جان و بے حس پیدا کر دیا بلکہ اسے ایک طرح کا اختیار دیا ہے۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے باہر نہیں جا سکتا ہر بھلائی برائی اس نے اپنے علم ازلی کے موافق مقدر فرمادی۔ جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اپنے علم سے جانا اور وہی لکھ لیا۔ تو یہ نہیں کہ اس

1۔ الذاریات 58:51

2۔ طٰہٰ 52:20

3۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' ص 118

نے لکھ دیا ویسا ہم کو کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے ویسا اس نے لکھ دیا۔ جیسا کہ الفقہ الاکبر میں ہے:

"و کان اللہ تعالیٰ عالماً فی الازل بالاشیاء قبل کونها وهو الذی قدر الاشیاء وقضاها"

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ عالم ازل میں چیزوں کے وجود سے پہلے انہیں جانتا تھا اور اس نے انہیں مقدر کیا اور ان کی تقدیر کا فیصلہ کیا۔

مذکورہ بالا بات سے ظاہر ہے کہ دعوت اسلامی کا عقیدہ توحید سلف صالحین کے عقیدے کے مطابق ہے اور یہی عقیدہ اہلسنت والجماعت میں چلا آرہا ہے۔ اس طرح دعوت اسلامی لوگوں میں تبلیغ دین کے ذریعے یہ عقیدہ پختہ کررہی ہے لیکن اس میں مزید اشاعت کی ضرورت ہے البتہ ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' کتاب اگر عام ہو جائے تو کفریہ کلمات سے نجات پاکر ایمان کی سلامتی مل سکتی ہے۔

مبحث سوم: فکر عصمت انبیاء علیھم السلام

دعوت اسلامی کی فکر کے مطابق نبی/رسول اس انسان کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کیلئے وحی بھیجی ہو۔ انبیاء سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت۔ اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں کہ وہ لوگوں کی ہدایت کیلئے نبی/رسول بھیجے۔ نبی/رسول کیلئے وحی ضروری ہے۔ چاہے یہ وحی فرشتے کے ذریعے آئے یا بلاواسطہ۔ جیسا کہ سورۃ الشوریٰ میں ارشاد ہے۔

﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ. اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ.﴾

ترجمہ: اور کسی آدمی کو نہیں پہنچتا کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر یا یوں کہ وہ پردے کے ادھر ہو یا کوئی فرشتہ بھیجے کہ اس کے حکم سے وحی کرے جو وہ چاہے بے شک وہ بلندی حکمت والا ہے۔

1۔ الشوریٰ 51:42

وحی نبوت انبیاء کیلئے خاص ہے جو اسے غیر نبی کیلئے مانے ،کافر ہے۔اس طرح نبی /رسولعلیہ السلام کو جو خواب میں بات بتائی جائے وہ بھی وحی ہے۔ نبوت کسبی نہیں کہ آدمی عبادت یا مجاہدہ کے ذریعے حاصل کرلے۔جیسا کہ علامہ شعرانی فرماتے ہیں۔

"لیست النبوۃ مکتسبۃً حتی یتوصل الیھا بالنسک والریاضات کما ظنہ جماعۃ من الحمقی."(1)

ترجمہ: نبوت کسبی نہیں کہ کوئی عبادت یا مجاہدہ کرکے اس کو حاصل کرلے جیسا کہ بیوقوف لوگوں نے سمجھا۔

نبوت محض عطائے الٰہی ہے جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے ہاں دیتا اسی کو ہے جسے اس منصب عالی کے قابل بناتا ہے۔ایسا شخص قبل اعلان نبوت تمام اخلاق رذیلہ سے پاک اور تمام اخلاق فاضلہ سے مزین ہوکر جملہ مدارج ولایت طے کرچکتا ہے۔ایسا انسان اپنے نسب وجسم ،قول وفعل اور حرکات وسکنات میں ہرایسی بات سے منزہ ہوتا ہے جو باعث نفرت ہو۔اور ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ عقل وافر عطا فرماتا ہے۔جیسا کہ صاحب مسایرہ لکھتے ہیں۔

"شرط النبوۃ الذکورۃ و کونہ اکمل اھل زمانہ عقلا و خلقا.'(2)

ترجمہ: مرد ہونا نبوت کی شرط ہے اس طرح کہ زمانے کے تمام لوگوں سے اس کی عقل زیادہ ہوتی ہے اور وہ سب سے زیادہ خوبصورت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن پاک میں رسالت کا ذکر کیا کہ اسے دیتا ہے جسے اس قابل جانتا ہے اور یہ اس کا فضل عظیم ہے۔جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہ'﴾(3)

1۔ شعرانی: عبدالوہاب بن احمد "الیواقیت والجواہر" دارالکتب العلمیہ بیروت 1419ھ،ص 224

2۔ ابن ہمام: محمد بن عبدالواحد "المسایرۃ" مطبعۃ السعادۃ بمصر،ص 226

3۔ الانعام: 124:6

ترجمہ: اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے۔

﴿ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ. وَاللّٰہُ ذُوا لۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ﴾(1)

ترجمہ: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

جو یہ دعویٰ کرے کہ وہ کسب اور ریاضت سے نبوت پالے گا، وہ کافر ہے۔ اس طرح اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ نبی سے نبوت زائل ہو سکتی ہے وہ بھی ایمان سے فارغ ہے نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور نبی و ملک کی خصوصیت ہے کہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ نبی اور فرشتے کے سوا اور کوئی مخلوق میں سے معصوم نہیں ہوسکتا۔ جیسا کہ منح الروض الازھر میں ہے۔

"الا نبیاء علیھم الصلوۃ و السلام کلھم منز ھون."(2)

ترجمہ: انبیاء کرام علیھم السلام سارے کے سارے معصوم ہیں۔

امام انبیاء کی طرح معصوم نہیں ہیں۔ عصمت انبیاء کے معنی یہ ہیں کہ ان کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ لے لیا جس کی وجہ سے ان سے صدور گناہ شرعا محال ہے۔ اس کے برعکس آئمہ اور اکابر سے گناہ ہوتا نہیں مگر ہو تو شرعا محال بھی نہیں ہے۔

اس طرح انبیاء علیھم السلام پر جتنے احکام نازل ہوئے انہوں نے پہنچا دیئے اگر کوئی کہے کہ کسی نبی نے ڈر کی وجہ سے کوئی چیز تبلیغ نہیں تو وہ کافر ہوگیا بلکہ احکام کی تبلیغ میں بھی ان سے سہو ناممکن ہے۔ جیسا کہ المعتقد المنتقد میں ہے۔

"فیجب ان یعتقد انھم صلوات اللہ تعالی علیھم بلغوا عن اللہ ما امروا بتبلیغہ و لم یکتموا منہ شیئا و لو فی قوۃ الخوف۔"(3)

1۔ الحدید: 21:57

2۔ ملا علی قاری: علی بن سلطان "منح الروض الازھر" دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1419ھ، ص56

3۔ بدایونی: فضل الرسول "المعتقد المنتقد" برکاتی پبلیکیشنز کراچی 1420ھ، ص113، 114

ترجمہ: یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے کہ انبیاء کرام نے ان تمام احکام کو مکمل پہنچا دیا جن کا انہیں اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہوا اور خوف کی حالت میں بھی انھوں نے کوئی چیز نھیں چھپائی۔

انبیاء کی تعظیم فرائض میں سے اہم فرض ہے کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کفر ہے۔ جیسا کہ تفسیر ''روح البیان'' میں ہے۔

"واعلم انه قد اجتمعت الامة على ان الاستخفا ف بنبيناو باى نبي كان من الانبيا ءكفر، سواء فعله فا عل ذا لك استحلا لا ام فعله معتقدا بحرمته ،ليس بين العلماء خلا ف فی ذالك."(1)

ترجمہ: اور تو جان لے کہ امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ انبیاء میں سے کسی نبی یا ہمارے نبی کی توہین کفر ہے چاہے فاعل نے اسے حلال جان کر کیا ہو یا حرام سمجھ کر، علماء امت کا اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

بعض لوگ انبیاء علیھم السلام خاص طور پر آدم علیہ السلام کی طرف معصیت منسوب کرتے ہیں اس کا رد کرتے ہوئے علامہ الیاس قادری لکھتے ہیں۔

''تلاوت قرآن کریم یا قراءت حدیث پاک کے سوا اپنی طرف سے حضرت سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام خواہ کسی نبی کو معصیت کی طرف منسوب کرنا سخت حرام بلکہ ایک جماعت علماء کرام رحمھم اللہ نے اسے کفر بتایا...... مولا عزوجل کو شایاں ہے کہ وہ اپنے محبوب بندوں کو جس عبارت سے تعبیر فرمائے (مگر) دوسرا کہے تو اس کی زبان گدی کے پیچھے سے کھینچی جائے''(2)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر خالق عزوجل نے بعض انبیاء کو سخت الفاظ کہے لیکن مخلوق کسی نبی کیلئے ایسے الفاظ استعمال نہ کرے بلکہ ادب کا پہلو غالب رکھے۔ جیسے

1۔ اسماعیل حقی: شیخ ''تفسیر روح البیان'' مکتبہ اسلامیہ کانسی روڈ کوئٹہ 1419ھ، ج3، ص394

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' ص206

باپ تو بیٹے کو ڈانٹتے ہوئے نالائق کہہ سکتا ہے مگر بیٹے کو شایاں نہیں کہ والد کو ایسے الفاظ سے خطاب کرے۔

مذکورہ بحث ظاہر کرتی ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعظیم فرض ہے اس طرح عصمت انبیاء کا عقیدہ بھی دعوت اسلامی کے ماحول میں راسخ ہے، یہی وجہ ہے کہ دعوت اسلامی کا ماحول جلدی ترقی کر رہا ہے۔ مقولہ مشہور ہے:

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب

مبحث چہارم: فکر حیات النبی ﷺ

حیات النبی ﷺ کے بارے میں جو عقیدہ اہلسنت والجماعت (مسلک بریلوی) میں جاری ہے دعوت اسلامی اسی کو اپنائے ہوئے ہے۔ دعوت اسلامی کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اسی طرح اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں جس طرح دنیا میں تھے۔ چنانچہ ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' میں مولانا الیاس قادری اس سوال کا جواب دیتے ہیں کہ کیا مٹی نبی کا بدن کھا سکتی ہے۔؟

''ہرگز نہیں کھا سکتی، اللہ کے محبوب...... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظیم الشان ہے۔

(ان اللہ حرم علی الارض ان تأکل اجساد الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق).(1)

ترجمہ: بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر حرام فرما دیا ہے کہ وہ انبیاء کے بدن کھائے۔ اللہ کے نبی زندہ ہیں اور ان کو روزی دی جاتی ہے''(2)

اس طرح مولانا موصوف سے جب یہ سوال ہوا کہ حیاۃ النبی کہنا جائز ہے تو آپ نے اس کا یہ جواب دیا۔

1۔ ابن ماجہ: محمد بن یزید ''سنن ابن ماجہ'' دار المعرفہ بیروت 1420ھ، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب فی فضل الجمعہ، ج2، ص291

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' ص262

''بے شک جائز ہے...... میٹھے میٹھے مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام حیات ہیں یہ حدیث پاک مشہور ہے اور اس کو بے شمار محدثین نے روایت کیا ہے چنانچہ اللہ کے محبوب ﷺ کا فرمان عالی شان ہے

(الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون.)(1)

ترجمہ: انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں''۔(2)

مذکورہ بالا بحث سے حیاۃ النبی کے بارے میں دعوت اسلامی کا عقیدہ واضح ہو جاتا ہے ان کے نزدیک انبیاء کرام پر ایک لمحے کیلئے موت آئی پھر بدستور زندہ ہو گئے ان کی حیات شہداء کی حیات سے بہت ارفع اور اعلیٰ ہے اس لئے شہید کا ترکہ تقسیم ہوگا۔ اس کی بیوی بعد عدت نکاح کر سکتی ہے مگر انبیاء کرام کا نہ ترکہ تقسیم ہوگا اور نہ ان کی بیویوں سے نکاح جائز ہے۔

معراج شریف کی رات تمام انبیاء کرام بیت المقدس جمع ہوئے اور مصطفیٰ کریم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی اس طرح موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی حدیث میں ہے کہ آپ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے چنانچہ مسلم شریف کی حدیث ہے؛

(عن أنس رضی اللہ عنہ قال ، قال رسول اللہ ﷺ مررتُ بموسیٰ لیلة اسری بی عندالکثیب الاحمر وھو قائم یصلی فی قبرہ.)(3)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسراء کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے سرخ ٹیلے کے قریب سے گزرا تو وہ (موسیٰ) اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

1۔ ابویعلی: احمد بن علی، موصلی ''مسند ابی یعلی'' دار الکتب العلمیہ بیروت 1418ھ، باب مسند ثابت البنانی عن أنس، ج3، ص216

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب'' ص264

3۔ المسلم: محمد بن حجاج، قشیری ''الجامع الصحیح للمسلم'' دار الجیل بیروت (س ن)، کتاب الفضائل، باب من فضائل موسیٰ علیہ السلام، ج7، ص102

مذکورہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی والے حیاۃ النبی کے قائل ہیں بلکہ تصرفات انبیاء کو بھی مانتے ہیں اس کے علاوہ الاستمداد بالانبیاء کا عقیدہ بھی رکھتے ہیں۔

مبحث پنجم: فکر ولایت

اہل سنت والجماعت کے نزدیک ولایت ایک خاص قرب ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ اور ولی وہی ہے جو اسلامی شریعت پر عامل ہو۔ اگر اس کی زندگی قرآن وسنت کے خلاف ہو تو وہ ہرگز ولی نہیں ہوسکتا۔ جیسا کہ امام احمد رضا خان فتاویٰ رضویہ میں نقل کرتے ہیں:

''بعض لوگ بک دیا کرتے ہیں کہ شریعت راستہ ہے راستے کی حاجت اس کو ہے جو مقصود تک نہ پہنچا۔ ہم تو پہنچ گئے تو سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ نے فرمایا (صدقو لقد وصلوا ولکن الی این الی النار) وہ سچ کہتے ہیں بیشک پہنچے مگر کہاں؟ جہنم کو''۔(1)

اس طرح کئی لوگ اپنے آپ کو شریعت سے آزاد کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر در اصل ایسے لوگ نفس وشیطان کے غلام ہوتے ہیں۔ اس طرح ولایت جاہل کو نہیں ملتی۔ ولی کے لیئے علم شریعت ضروری ہے خواہ مروجہ انداز میں علم حاصل کیا ہو یا اس مرتبے سے قبل اللہ تعالیٰ نے علم لدنی عطا کردیا ہو۔ طریقت شریعت کے منافی نہیں۔ بعض جاہل متصوف جو کہہ دیا کرتے ہیں کہ طریقت اور ہے شریعت اور، محض گمراہی ہے۔ بلکہ اس انداز میں اپنے آپ کو شریعت سے آزاد سمجھنا کفر والحاد ہے۔

اولیاء کرام نہ صرف شریعت پر عامل رہتے ہیں بلکہ شرعی احکام کی تبلیغ بھی کرتے ہیں

1۔ اعلیٰ حضرت: احمد رضا خان ''الفتاویٰ الرضویہ'' رضا فاؤنڈیشن لاہور، ج21، ص538

اور (بلغو اعنی ولو آیه) (1) کے تحت اپنی دعوت اسلام جاری رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ولی حسن اخلاق کے پیکر ہوتے ہیں مخلوق خدا سے بڑی محبت سے پیش آتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے۔

(ان اکمل المؤمنین ایماناً احسنهم خلقاو الطفهم بأهله)(2)

ترجمہ: سب سے کامل مؤمن وہ ہیں جوان میں سے اخلاق کے لحاظ سے اچھے ہیں اور اپنے گھر والوں کے ساتھ زیادہ مہربان ہیں"۔

اولیاء اللہ مخلوق خدا سے ایسی محبت کرتے ہیں کہ دشمن دوست بن جاتے ہیں جیسے بانی دعوت اسلامی نے فیضان سنت قدیم میں ایک واقعہ لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے۔

"خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ کو ایک شخص قتل کرنے کے ارادے سے آپ کے پاس آیا مگر آپ نے مؤمنانہ فراست سے اس کے ارادے کو بھانپ لیا فرمایا جو مقصد لے کر آئے ہو پورا کرو۔ وہ شخص کانپنے لگا معافی مانگی عرض کی کہ اب آپ مجھے قتل کر دیں آپ نے فرمایا: مؤمنوں کا شیوہ تو یہ ہے جوان سے بدی کرتا ہے اس کے ساتھ بھی بھلائی سے پیش آتے ہیں، یہ فرما کر اس شخص کو گلے لگا لیا اس نے آپ کے ہاتھ بیعت کی، آپ کی صحبت نے اسکو پتھر سے ہیرا بنا دیا وہ 45 دفعہ حج کی سعادت سے مشرف ہوا"۔ (3)

ولی اللہ کی نظر فیض اور حسن اخلاق نے ایک قاتل کو خدا و مصطفیٰ ﷺ کا شیدائی بنا دیا اس طرح اولیاء کرام نے نہ صرف گفتار سے بلکہ حسن اخلاق سے معاشرے میں تبلیغ فرمائی۔

1۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ "جامع الترمذی" داراحیاء تراث العربی بیروت (س ن)، باب استکمال الایمان زیادتہ ونقصانہ، ج5، ص9

2۔ البخاری: محمد بن اسماعیل، الامام "الجامع الصحیح" دار ابن کثیر الیمامۃ بیروت، کتاب الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ج3، ص1275

3۔ الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت قدیم" ص344

غیر منقسم ہندوستان میں اسلام پھیلانے میں تو اولیاء کرام کا بڑا کردار ہے۔ جیسا ڈاکٹر اسحاق قریشی لکھتے ہیں۔

''تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ آج مسلم امت کی بیشتر آبادی صوفیاء کی محنت شاقہ سے اسلام کے دامن میں آئی''۔(1)

کرامت اولیاء حق ہے لیکن یاد رہے کہ کرامت ولی کی پہچان نہیں بلکہ ولی کی پہچان اتباع سنت ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر اسحاق قریشی لکھتے ہیں۔

''بعض ذہنوں میں یہ خیال بھی پیدا ہوا کہ صوفی وہ ہے جو کرامت دکھائے، کرامت بلا شبہ صوفی کا امتیاز ہے لیکن یہ صوفی کی پہچان نہیں، شرط کرامت نہیں، اتباع شریعت ہے''۔(2)

اس لئے اگر کسی ولی کے ساتھ نسبت قائم کرنی ہو تو اس کا شریعت پر عمل دیکھئے جس طرح کہ ڈاکٹر موصوف داتا علی ہجویری کا قول نقل کرتے ہیں۔

''حضرت داتا علی ہجویری کے نزدیک صوفی وہ ہے جو اپنے اخلاق اور معاملات کو مہذب کر لیتا ہے''۔(3)

اس طرح ضروری نہیں کہ ولی کا بہت بڑا جبہ ہو اور لوگ اس کے استقبال کیلئے موجود ہوں، نہیں بلکہ یہ لوگ تو عام لوگوں میں گھل مل کر رہتے ہیں اور بعض دفعہ ان کی کوئی شہرت بھی نہیں ہوتی جیسا کہ بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''ہر ولی کی ولایت کا شہرہ اور دھوم دھام ہونا کوئی ضروری نہیں یہ حضرات معاشرے

1۔ قریشی: محمد اسحاق، ڈاکٹر ''عربی زبان وادب کوڈ 4640'' علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد 2009ء، ص5

2۔ م ن ص5

3۔ م ن ص5

کے ہر طبقے میں ہوتے ہیں کبھی مزدور کے بھیس میں، کبھی سبزی اور پھل فروش کی صورت میں، کبھی تاجر اور ملازم کی شکل میں، کبھی چوکیدار یا معمار کے روپ میں بڑے بڑے اولیاء ہوتے ہیں ہر کوئی ان کی شناخت نہیں کرسکتا''۔(1)

مذکورہ بالا عبارت سے یہ بھی نکتہ ملتا ہے کہ ہر نیک انسان کی قدر کرنی چاہیے کیا معلوم کہ وہ اللہ کا ولی ہو۔ اسی طرح کسی مسلمان کو حقیر نہ جانیں کیا پتہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا بڑا مقام ہو۔ اس فکر سے معاشرے میں احترام مسلم پیدا ہوگا، امن وسلامتی کی راہیں ہموار ہوں گی، محبت ورأفت کی فضا پیدا ہوگی، حقوق العباد کی ادائیگی آسان ہوگی، دہشت گردی اور ظلم کا خاتمہ ہوگا، اسلامی شعائر زندہ ہوں گے، سنت محبوب خدا کا چرچہ ہوگا، خدا ورسول کی محبت راسخ ہوتی جائے گی بس یہی اولیاء کرام کی فکر ہے اور اولیاء کرام اسی فکر اسلامی کے واضح معمار ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ دعوت اسلامی والے بھی نہ صرف اولیاء کرام کے نام لیوا ہیں بلکہ دل کی گہرائیوں میں ان سے عقیدت رکھتے ہیں بالفاظ دیگر دعوت اسلامی اولیاء کرام کی تعلیمات کا ہی فیضان ہے۔ بریلوی مسلک کے اکابرین کی طرح دعوت اسلامی والے الاستمداد بالاولیاء کو جائز مانتے ہیں۔ اولیاء کرام کے مزار پر عورتوں کو جانے سے منع کرتے ہیں۔ ان کے ہاں قبر کو بوسہ دینا ممنوع ہے تا کہ سجدے سے مشابہت پیدا نہ ہو۔ اس طرح قبرستان اور مزارات کے ادب کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں بوقت دعا اولیاء کا وسیلہ ضرور دیا جاتا ہے مگر دعا رب کریم سے ہی مانگی جاتی ہے جب اجتماع میں دعا ہوتی ہے تو مبلغین خوف خدا سے روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ۔دعوت اسلامی کے اصول وقواعد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تحریک پھلتی پھیلتی رہے گی۔ بعض لوگ تو صرف کرامات اولیاء بیان کرنے پر ہی زور دیتے ہیں مگر دعوت اسلامی کے مبلغین اس کے ساتھ ساتھ اولیاء کرام کی سیرت اور ان کی تبلیغ دین پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ بلکہ دعوت اسلامی کے مرکز نے

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج1، ص430

ایک مجلس بنائی ہے جس کا نام ہی ''مجلس مزارات اولیاء'' ہے۔اس کا کام یہ ہے کہ اولیاء کرام کے مزارات پر دین متین کی تبلیغ کو جاری رکھا جائے۔دعوت اسلامی کے ٹی وی چینل پر ایک ہفتہ وار سلسلہ چل رہا ہے جس کا نام ہے ''فیضان اولیاء''۔اس سلسلے میں جہاں اولیاء کرام کے مزارات کا تعارف کرایا جاتا ہے وہاں پر ان کی سیرت وعظمت، تحصیل علم دین اور تبلیغی مساعی کا ذکر بھی کیا جاتا ہے۔

مبحث ششم: فکر تصوف

تصوف کا مادہ یا تو صوف سے ہے اس کا معنی ہے ''اون''۔چونکہ صوفیاء لوگ اونی لباس (کھردرا) لباس پہنتے تھے اس لئے ان کو صوفی کہا جاتا تھا اور یہ لباس مختلف انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی پہننا ثابت ہے۔اس طرح تصوف کا مادہ صفو سے بھی ہے جس کا معنی ہے ''پُر خلوص دوستی'' چونکہ صوفی لوگ خدا اور رسول کے ساتھ پرخلوص دوستی رکھتے ہیں اس لئے ان کو صوفی کہا گیا۔

تصوف کا مادہ صفاء سے بھی ہے جس کا معنی ہے ''صاف ہونا'' کیونکہ یہ لوگ اپنی طبیعت کو کدورتوں کھوٹوں سے صاف کر لیتے ہیں اس لئے ان کو صوفی کہا گیا، مذکورہ بالا تعریفات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ صوفی لوگ اونی لباس پہننے کے ساتھ ساتھ خدا او رسول سے پرخلوص دوستی رکھتے ہیں اور اپنے نفس کو اخلاق رذیلہ سے پاک رکھتے ہیں۔جیسا کہ ڈاکٹر اسحاق قریشی لکھتے ہیں۔

''تصوف انسان کے داخل کی اصلاح، اس کے باطن کی تہذیب اور اس کے رویوں کے توازن کا نام ہے''۔(1)

جب اندرونی اصلاح ہوتی ہے تو ظاہری اعمال بھی درست ہونے شروع ہو جاتے ہیں، ظاہر منور ہوتا ہے تو باطن میں بھی نورانیت جگمگاتی ہے۔دعوت اسلامی کا مقصود بھی ایک

1۔ قریشی: محمد اسحاق ''عربی زبان وادب کوڈ 4640''ص3

ایسا مسلمان تیار کرنا ہے جس کا ظاہر و باطن صاف ہو، جو ریاء، عجب، تکبر، حسد اور بغض و کینہ جیسے اخلاق رذیلہ سے پاک ہو۔ بانی دعوت اسلامی کے نزدیک جیسے نماز روزہ کے احکام سیکھنا ضروری ہیں اسی طرح مسائل قلبیہ کا جاننا بھی ضروری ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔

''ہر ایک کیلئے مسائل حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے نیز مسائل قلب (باطنی مسائل) یعنی فرائض قلبیہ (باطنی مسائل) مثلاً عاجزی و اخلاص اور توکل وغیرھا اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی گناہ مثلاً تکبر، ریا کاری، حسد وغیرھا اور ان کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے''۔(1)

دعوت اسلامی کے ماحول میں اکثر بیانات بھی اصلاح قلب پر ہوتے ہیں۔ امیر دعوت اسلامی نے 504 صفحات پر مشتمل کتاب ''غیبت کی تباہ کاریاں'' لکھی تا کہ مسلمان غیبت جیسے حرام کام سے اپنے آپ کو بچائے اور صفائے قلب کا اہتمام کرے۔ نیز مذکورہ کتاب کو فیضان سنت جلد دوم کا ایک باب مقرر کر کے روزانہ کے درس میں شامل کیا۔ مجلس المدینۃ العلمیہ نے تکبر کے موضوع پر 98 صفحات پر مشتمل ایک کتاب تحریر کی جس میں حصول علم دین کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مذکورہ مجلس لکھتی ہے۔

''نیکیوں اور گناہوں کی پہچان کیلئے علم دین کا ہونا بہت ضروری ہے جہنم میں لے جانے والے گناہوں میں سے ایک تکبر بھی ہے جس کا علم سیکھنا فرض ہے''۔(2)

اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمان تکبر کی تعریف، تباہ کاریاں، اقسام، اسباب، علامات اور علاج کا علم حاصل کرے اور پھر اپنا جائزہ لے کر اپنے اندر سے اس برائی کو ختم کرنے کی کوشش کرے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں جس کتاب سے روزانہ مسجد درس ہوتا ہے اس کتاب میں کھانے کے آداب کے ساتھ ساتھ تقلیل طعام پر بھی زور دیا جاتا ہے جو کہ تصوف کے

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''غیبت کی تباہ کاریاں'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2009ء، ص 27

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''تکبر'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س، ن) ص 14

بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔جیسا کہ علامہ الیاس قادری حضرت جنید بغدادی کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''ہم نے تصوف کو قیل وقال (یعنی بحث ومباحثہ) سے نہیں بلکہ بھوک، دنیا سے دوری اورلذت نفسانی کوترک کر کے حاصل کیا ہے''۔(1)

بانی دعوت اسلامی اپنے مدنی مذاکروں اور بیانات میں بھی تقلیل طعام پر بہت زور دیتے ہیں اوراس کوصحت قائم رکھنے کاایک بڑااصول قرار دیتے ہیں۔تاکہ مسلمان اچھی صحت کے ساتھ اللہ کی صحیح عبادت کرسکے اوراس کے دین کی خدمت کرتا رہے اور یہی تصوف کا مقصوداصلی ہے۔بانی دعوت اسلامی ان لوگوں کوسختی سے تنبیہ کرتے ہیں جواپنے آپ کوصوفی لکھتے / کہتے ہیں۔مولانا موصوف نے لکھا۔

''جواپنے منہ سے اپنے آپ کوصوفی کہتے ہیں یا لکھتے ہیں اورظاہر ہے یہ بے چارے صوفی ہوتے ہی نہیں اورعموماًان لوگوں کو''صوفی'' کی تعریف بھی نہیں معلوم ہوتی۔صوفی باصفا اپنے اعمال کو چھپاتا ہے اور یہ اپنے آپ کوصوفی کہہ کرتصوف کا اصول ہی توڑ ڈالتے ہیں''۔(2)

امیر دعوت اسلامی معاشرے کے ان جاہل صوفیوں کی مذمت کرتے ہیں جوعلم دین سے دور اور تصوف کے اصولوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔خواہ مخواہ اپنے آپ کوصوفی ظاہر کرتے ہیں۔تصوف میں نفس کے خلاف مجاہدہ جاری رہتا ہے۔یوں سمجھئے ہرلمحہ نفس وشیطان کے ساتھ لڑائی ہوتی ہے۔اس لئے علامہ الیاس قادری تحریر کرتے ہیں کہ نفس آسانی سے قابو آنے والانہیں،نفس برائیوں سے خوش ہوتا ہے اور باطل سے اس کی تسکین ہوتی ہے۔مولانا موصوف سلمان درانی علیہ الرحمہ کاقول نقل کرتے ہیں۔

1۔ الیاس قادری: محمد،عطار''فیضان سنت'' ج1،ص701

2۔ الیاس قادری: محمد،عطار''فیضان سنت قدیم''ص319

''نفس کی مخالفت افضل ترین عمل ہے''(1)

ایک حدیث سے یہ بھی مفہوم نکلتا ہے کہ نفس کے ساتھ جہاد کرنا، جہاد اکبر ہے۔ مولانا موصوف، صوفیاء کرام کی طرح تبلیغ دین میں بھرپور سعی کر رہے ہیں جس کا ثمر ہے کہ آج دعوت اسلامی دنیا کے 72 ممالک میں کام کر رہی ہے۔ بانی دعوت اسلامی نے یہ قول غلط ثابت کر دیا کہ صوفی اپنی خانقاہ تک ہی محدود ہوتا ہے حالانکہ حقیقی صوفی تو وہ ہے جو خود بھی شریعت پر عمل کرے اور مخلوق خدا کو بھی اس کی تعلیم دیتا رہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر اسحاق قریشی لکھتے ہیں۔

''تاریخ تصوف بہت سے نامور صوفیاء سے عبارت ہے جنہوں نے تبلیغ دین کا فریضہ قریہ قریہ اور ملک ملک ادا کیا۔ اپنے کردار، اپنی سیرت اور اپنے حسن عمل سے اسلامی تعلیمات کی عملی شکل پیش کی''(2)

برصغیر پاک و ہند میں تو یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ صوفیاء کے ذریعے سے ہی اسلام کا شجر پھلا پھولا اور انہی کے دم قدم سے اسلامی کی بہاریں ہیں۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں شریعت اور طریقت دونوں کو اہمیت حاصل ہے جہاں نامور صوفیاء کی کتب سے تعلیم دی جاتی ہے۔ ''72 مدنی انعامات'' کے رسالے میں پڑھنے کا نصاب جو مقرر کیا گیا ہے وہ امام غزالیؒ کی تصنیف ''منہاج العابدین'' کے ابواب ہیں۔ چنانچہ امیر دعوت اسلامی نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

''کیا آپ نے اس سال کم از کم ایک بار امام غزالی علیہ الرحمۃ الوالی کی آخری تصنیف منہاج العابدین سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف ورجا، عجب وریاء، آنکھ، کان، زبان، دل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھ یا سن لیا''(3)

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج 1، ص 734

2۔ قریشی: محمد اسحاق ''عربی زبان وادب کوڈ 4640'' ص 5

3۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 19

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کے ماحول میں تصوف کی بہت زیادہ تعلیم دی جاتی ہے اور ہر موڑ پر نفس کی اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔ بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں کہ روزہ صرف اس چیز کا نام نہیں کہ کھانے، پینے اور جماع سے باز رہا جائے بلکہ جسم کے دیگر اعضاء کا بھی روزہ ضروری ہے یعنی ان کو بھی ممنوعات شریعہ سے بچایا جائے۔ جیسا کہ فیضان سنت جلد اول میں ہے۔

''ہمارے اکثر اسلامی بھائی روزے کے آداب کا بالکل خیال نہیں رکھتے وہ صرف'' بھوکے پیاسے'' رہنے ہی کو بڑی بہادری تصور کرتے ہیں روزہ رکھ کر بیشمار ایسے افعال کر گزرتے ہیں جو خلاف شرع ہوتے ہیں۔ اس طرح فقہی اعتبار سے تو روزہ ہو جائے گا لیکن ایسا روزہ رکھنے سے روحانی کیف وسرور حاصل نہ ہو سکے گا''(1)

مولانا مذکور نے اسی باب میں آنکھ زبان ہاتھ اور پاؤں کا روزہ کس طرح رکھا جائے، تفصیل سے ذکر کیا ہے. جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بانی دعوت اسلامی مسلمانوں کو تصوف پر عمل کی ترغیب دے رہے ہیں۔ تصوف کی تعلیمات کو اپنا کر جن لوگوں نے دین کی اشاعت کی وہ ہمیشہ کامیاب رہے۔ غالباً دعوت اسلامی کی کامیابی کی جہاں دوسری وجوہات ہیں، ان کے علاوہ ایک یہ بھی ہے کہ بانی دعوت اسلامی فکر تصوف کے ساتھ دین کا کام کر رہے ہیں۔ صوفیاء کی طرح اتباع سنت پر زور دے رہے ہیں۔ اور ہر بیان کے آخر میں روزمرہ معمولات کے بارے میں چند سنتیں ضرور بتاتے ہیں۔ سنتوں کا ذکر کرنے سے پہلے مشکوٰۃ المصابیح کی یہ حدیث ذکر کرتے ہیں۔

''من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنة''(2)

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار'' فیضان سنت'' ج 1، ص 966

2۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ'' جامع الترمذی'' کتاب العلم، باب الاخذ بالسنة واجتناب البدع، ج 4، ص 309

ترجمہ: جس نے میری سنت سے محبت کی بیشک اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

فکر تصوف کو لیکر دعوت اسلامی کے مبلغین دنیا بھر میں تبلیغ دین عام کررہے ہیں۔اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ دعوت اسلامی فکر تصوف کو اپنا کر ہی آگے بڑھ رہی ہے۔صوفیاء کی تعلیمات کو عام کررہی ہے۔اگر دعوت اسلامی اسی انداز فکر سے آگے بڑھتی رہے تو اسلام کی اشاعت میں اہم کردار ادا کرے گی۔

مبحث ہفتم: فکر تقلید

تقلید کا لغوی معنی ہے "وقلدہ قلاداً فی کذا" (1) (اس نے اس کی فلاں بات میں بغیر غور وفکر کے پیروی کی)

التقليد: "عبارة عن اتباع الانسان غيره فيما يقول اويفعل معتقدا للحقيقة فيه من غير نظر وتأمل فى الدليل كان هذا المتبع جعل قول الغير او فعله قلادة فى عنقه .وعبارة عن قبول قل الغير بلا حجة ودليل۔"(2)

ترجمہ: تقلید کا معنی یہ ہے کہ انسان کسی دوسرے کے قول یا فعل میں اس طرح اتباع کرے کہ جو کچھ اس کا فعل یا قول ہے وہ حقیقت ہے اور اس میں کسی دلیل کی حاجت نہیں گویا کہ یہ پیروکار دوسرے کے فعل اور قول کو گردن کا ہار بنا کر پہن لیتا ہے یا تقلید کا معنی یہ ہے کہ دوسرے کے قول کو بغیر دلیل اور حجت کے قبول کرلیا جائے۔

یاد رہے کہ ہر شرعی مسئلے میں تقلید نہیں ہوتی بلکہ علماء کرام نے اس کی تین اقسام بیان کی ہیں۔

1۔ عقائد میں کسی کی تقلید جائز نہیں۔جیسا کہ تفسیر روح البیان، سورۃ ھود کی آیت

1۔ ابن منظور: علامہ "لسان العرب" داراحیاء تراث العربی بیروت لبنان، ج 11، ص 286

2۔ الجرجانی: علی بن محمد "کتاب التعریفات" مکتبہ اعزازیہ سکندری روڈ پارھوتی مردان، ص 47

﴿نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ﴾(1) کی تفسیر میں ہے۔

"وفی الآیۃ ذم للتقلید وھو قبول قول الغیر بلا دلیل وھو جائز فی الفروع و العملیات ولا یجوز فی اصول الدین والاعتقادیات بل لا بد من النظر والاستدلال" (2)

ترجمہ: مذکورہ آیت میں تقلید کی مذمت بیان کی گئی ہے اور تقلید یہ ہے کہ کسی کا قول بلا دلیل قبول کر لیا جائے۔ البتہ تقلید فروعی اعمال میں جائز ہے لیکن اعتقاد اور اصول دین میں جائز نہیں بلکہ اس کیلئے دلیل اور حجت کی ضرورت ہے۔

کوئی پوچھے تو توحید اور رسالت کیوں مانتے ہیں تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ امام ابوحنیفہ نے ایسا فرمایا بلکہ توحید اور رسالت کے دلائل کی وجہ سے، کیونکہ عقائد میں تقلید نہیں ہوتی۔

2۔ اس طرح صریح احکام میں کسی کی تقلید جائز نہیں مثلاً پانچ نمازیں، نماز کی رکعتیں، تیس روزے وغیرہ۔ پانچ نمازیں اور ایک ماہ کے روزے مانتے ہیں اس لئے نہیں کہ فقہ اکبر میں لکھا ہے بلکہ اس کیلئے قرآن وحدیث میں دلائل موجود ہیں۔

3۔ جو مسائل قرآن وحدیث یا اجماع امت سے اجتہاد و استنباط کر کے نکالے جائیں ان میں عامی مسلمان پر تقلید واجب ہے۔

بانی دعوت اسلامی خود حنفی المسلک ہیں۔ دعوت اسلامی کے پیروکاروں میں اکثریت حنفیوں کی ہے البتہ دوسرے اماموں کے پیروکار اس جماعت میں موجود ہیں۔ دعوت اسلامی کی طرف سے قائم کردہ "دارالافتاء" بھی حنفی مسلک کے مطابق فتاوے جاری کرتے ہیں۔ شافعی، حنبلی، مالکی مسلک سے تعلق رکھنے والے بزرگان دین کا تذکرہ اس جماعت میں بڑی محبت سے کیا جاتا ہے بلکہ کئی کی تصانیف کو دعوت اسلامی کے مطالعاتی و دعوتی نصاب میں بھی

1۔ ھود 109:11

2۔ اسماعیل حقی: شیخ "تفسیر روح البیان" ج4، ص104

شامل کیا گیا ہے۔ خاص طور پر امام غزالی کی تصانیف کو اولیت دی گئی ہے۔ بانی دعوت اسلامی نے امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کی سیرت وعظمت پر ایک رسالہ بنام ''اشکوں کی برسات'' بھی تحریر کیا ہے جس میں نہ صرف امام اعظم کی سیرت وعظمت بیان کی ہے بلکہ یہ بھی ذکر کیا ہے کہ چاروں اماموں کے پیروکار آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جیسا کہ مولانا موصوف نے لکھا۔

''آئمہ اربعہ یعنی چاروں امام (امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنھم) برحق ہیں اور ان چاروں کے خوش عقیدہ مقلدین آپس میں بھائی بھائی ہیں ان میں آپس میں تعصب (یعنی ہٹ دھرمی) کی کوئی وجہ نہیں''۔ (1)

اسی رسالے میں علامہ الیاس قادری نے یہ بھی وضاحت کی کہ ان چاروں اماموں میں امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ افضل ہیں۔ جیسا کہ مولانا موصوف نے لکھا۔

''سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاروں اماموں میں بلند رتبہ ہیں اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان چاروں میں صرف آپ ''تابعی'' ہیں''۔ (2)

بانی دعوت اسلامی نے نماز کے مسائل پر مشتمل کتاب ''نماز کے احکام (حنفی)''، لکھی جس میں وضو، غسل، تیمم، قضا نماز، مسافر کی نماز، نماز عید اور نماز جنازہ وغیرہ حنفی فقہ کے مطابق لکھا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بانی دعوت اسلامی اور ان کی جماعت حنفی مسلک کی تقلید کرتی ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کیلئے آپ نے کتاب لکھی جس کا نام ہے ''اسلامی بہنوں کی نماز''۔ اس میں بھی طہارت، نماز وغیرہ کے مسائل حنفی فقہ کے مطابق ہیں۔ بانی دعوت اسلامی نے ''72 مدنی انعامات'' کا رسالہ مرتب کیا اس رسالے میں مدنی انعام 69 میں جن ابواب فقہ کا مطالعہ سال میں ایک دفعہ لازمی قرار دیا، وہ ابواب حنفی فقہ کی اردو زبان میں شائع ہونے والی کتاب ''بہار شریعت'' سے ہیں۔ اس کتاب کے مصنف اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

1۔ الیاس قادری۔ محمد، عطار ''اشکوں کی برسات''، مکتبۃ المدینہ کراچی (س،ن) ص 2

2۔ الیاس قادری۔ محمد، عطار ''اشکوں کی برسات'' ص 3

خان کے خلیفہ مفتی امجد علی اعظمی ہیں۔اس طرح دعوت اسلامی کی مجلس المدینۃ العلمیہ نے حنفی فقہ کی مذکورہ کتاب ''بہار شریعت'' کی تخریج وتسہیل کی ہے اور اس پر تحشیۃ کا کام بھی کیا ہے۔ مذکورہ مجلس نے اعلی حضرت کی تصنیف ''جد الممتار علی رد المحتار'' کی تخریج وتسہیل بھی کی ہے۔ یہ کتاب حنفی فقہ کے مطابق عربی زبان میں تالیف کی گئی ہے۔مجلس المدینۃ المیہ نے اس پر عربی زبان ہی میں کام کیا ہے۔

مذکورہ بالا بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کی جماعت میں فقہ حنفی کی تقلید کی جاتی ہے البتہ دعوت اسلامی جدید پیش آمدہ مسائل کا حل اجتہاد کر کے نکال رہی ہے۔اس لئے دعوت اسلامی نے جہاں تقلید کو اپنایا ہوا ہے وہاں ساتھ ساتھ اجتہاد (فی المسائل) سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

مبحث ہشتم: فکر اجتہاد

مکلّف مسلمان دو طرح کے ہیں ایک مجتہد اور دوسرا غیر مجتہد۔مجتہد وہ ہے جس میں اس قدر علمی لیاقت اور قابلیت ہو کہ قرآنی ارشادات ورموز کو سمجھ سکے اور کلام کے مقصد کو پہچان سکے، پھر اس سے مسائل نکال سکے، اس کے علاوہ ناسخ منسوخ کا پورا علم رکھتا ہو، علم صرف ونحو بلاغت میں اس کو پوری مہارت حاصل ہو، احکام کی تمام آیتوں اور احادیث پر اس کی نظر ہو۔ اس کے علاوہ ذکی اور خوش فہم ہو۔جیسا کہ صاحب ''شرح وقایۃ'' لکھتے ہیں۔

"فاعلم ....ان الفقهاء.......على خمس طبقات،الاولى طبقة المقدمين من اصحابنا كتلاميذ ابى حنيفه.......فانهم يجتهدون فى المذهب و يستخرجون الاحكام عن الادله الاربعه على حسب القواعد التى قررها استاذهم ابو حنيفه.......والثانية طبقة اكابر المتاخرين من الحنفيه ....فانهم يقدرون على الاجتهاد فى المسائل التى لا رواية فيها عن صاحب المذهب ....الثالثة طبقة اصحاب التخريج من المقلدين ......فانهم لا

یقدرون علی الاجتهاد اصلا ......یقدرون علی تفصیل قول مجمل ذی وجهین ......الرابعة طبقة اصحاب الترجیح من المقلدین ......شانهم تفضیل بعض الرویات علی بعض آخر ......الخامسة طبقة المقلدین القادرین علی التمییز بین الاقوی والقوی والضعیف۔"(1)

مذکورہ بالا عبارت سے اس طرح مجتہدین کے چھ طبقے بنتے ہیں۔

1۔**مجتہد فی الشرع:** وہ حضرات ہیں جنہوں نے اجتہاد کرنے کے قواعد بنائے۔ جیسے چاروں امام (امام ابوحنیفہ، شافعی، مالک، احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔

2۔**مجتہد فی المذہب:** وہ حضرات ہیں جو اصول میں تقلید کرتے ہیں اور ان اصول سے مسائل شریعہ فرعیہ خود استنباط کر سکتے ہیں۔ جیسے امام ابو یوسف، محمد، ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہم۔ یہ حضرات اصول میں امام ابوحنیفہ کے مقلد اور مسائل میں خود مجتہد ہیں۔

3۔**مجتہد فی المسائل:** وہ حضرات ہیں جو قواعد اور مسائل فرعیہ دونوں میں مقلد ہیں مگر وہ مسائل جن کے متعلق آئمہ کی تصریح نہیں ملتی ان کو قرآن و حدیث وغیرہ دلائل سے نکال سکتے ہیں جیسے امام طحاوی، سرخسی، قاضی خان وغیرہ۔

4۔**اصحاب تخریج:** وہ حضرات جو اجتہاد تو بالکل نہیں کر سکتے ہاں آئمہ میں سے کسی کی مجمل قول کی تفصیل فرما سکتے ہیں جیسے امام کرخی۔

5۔**اصحاب ترجیح:** یہ وہ حضرات ہیں جو امام صاحب کی چند روایات میں سے بعض کو ترجیح دے سکتے ہیں جیسے صاحب قدوری وھدایہ۔

6۔**اصحاب تمیز:** وہ حضرات جو ظاہر مذہب، روایات نادرہ، قول ضعیف، قوی اور اقویٰ میں فرق کر سکتے ہیں جیسے صاحب کنز وصاحب درمختار وغیرہ۔

آئمہ کرام، مجتہدین عظام اور ماہرین علم فقہ نے فقہ کے بنیادی اصولوں کی روشنی میں

1۔ صدر الشریعہ: عبید اللہ بن مسعود "شرح وقایہ" سعید ایچ۔ ایم کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی (س ن)، ج 1، ص 7

مسائل فقہ اور احکام شریعت کا استخراج کیا۔ فقہ کی کتب اور فتاوے مرتب کیے جن میں سے بے شمار احکام و مسائل اور جزئیات فقہیہ کو بیان فرمایا جن سے آنے والی نسلیں مستفید ہوئیں اور ہوتی رہیں گی تاہم وہ اپنی مدت العمر کوششوں کے باوجود تمام جزئیات کا احاطہ نہ کر سکے۔ بے شمار ایسے مسائل ابھر کر سامنے آئے جن سے متعلق صریح حکم ان کتابوں میں نہیں ملتا اور قیامت تک نئے نئے مسائل پیدا ہوتے رہیں گے۔ اسلام کیونکہ ایک مکمل دین ہے اور قرآن کا دعویٰ سچا ہے کہ وہ ﴿تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ﴾ (1) ہے۔ اس لئے علماء اسلام کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئے ابھرنے والے مسائل کا حل ادلہ شرعیہ سے نکالیں۔ چنانچہ دعوت اسلامی نے بھی مفتیان کرام اور علماء دین پر مشتمل ایک مجلس ''المدینۃ العلمیہ'' اسی مقصد کیلئے قائم کی تا کہ روز بروز پیش آمدہ مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور امت مسلمہ کو شرعی رہنمائی فراہم کی جائے۔ مجلس المدینۃ العلمیہ نے کئی جدید مسائل کا حل پیش کر دیا، ان مسائل میں سے ایک موجودہ دور میں ویڈیو یعنی مووی کا مسئلہ بھی ہے۔ شروع شروع میں دعوت اسلامی بھی مووی کے خلاف تھی لیکن علماء اہلسنت کی طرف سے جب مووی کے جائز ہونے کا فتویٰ جاری ہوا تو دعوت اسلامی نے بھی اس فتویٰ پر عمل کر کے مووی بنانا شروع کر دی۔ اب تک کئی مبلغین کی وی سی ڈیز بھی آ چکی ہیں۔ بلکہ دعوت اسلامی نے باقاعدہ ٹی وی چینل بذریعہ سیٹلائیٹ بھی قائم کر دیا ہے جس پر 24 گھنٹے دینی و مذہبی پروگرامز جاری رہتے ہیں۔ دارالافتاء اہلسنت نے فتاویٰ رضویہ اور بہار شریعت کی عبارات کی روشنی میں یہ بات ثابت کی کہ جس طرح آئینہ اور پانی میں آدمی کی تصویر نظر آئے تو وہ تصویر جائز ہے اسی طرح مووی کی تصویر بھی جائز ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

''عبارات سے بالکل واضح ہے کہ شعاعوں سے بننے والے عکوس تصویر نہیں ہیں لہٰذا ٹی وی اور ویڈیو فلم کا جائز استعمال بھی جائز ہوا''۔ (2)

1۔ النحل 89:16

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''ٹی وی اور مووی'' مکتبۃ المدینہ کراچی 1426ھ، ص25

اس فتویٰ کے بعد دعوت اسلامی کی جماعت میں مووی کا استعمال زور و شور سے جاری ہے حتیٰ کہ بین الاقوامی اجتماعات میں بھی بڑی بڑی اسکرینیں لگا کر اجتماع کی کوریج دی جاتی ہے۔

فصل دوم

دعوت اسلامی کی تعلیمات

دعوت اسلامی جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ''اسلام کی طرف دعوت'' اس لیے دعوت اسلامی جملہ احکام اسلام کی طرف دعوت دے رہی ہے اور قرآن کی تعلیمات عام کر رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے مدرسہ بالغاں کے ساتھ ساتھ مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ کھولے جا چکے ہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ کی سنتوں کو عام کرنے کیلئے مبلغین بیان کر رہے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی اور مدنی علماء کتب و رسائل لکھ رہے ہیں۔ دعوت اسلامی کے ہر اجتماع میں سنت مصطفیٰ ﷺ کی تعلیم دی جا رہی ہے، اس طرح کہ ہر مبلغ بیان کے آخر میں چند سنتیں اور آداب ضرور بتاتے ہیں۔ دعوت اسلامی تصوف کی تعلیم عام کر رہی ہے۔ بانی دعوت اسلامی کے بیانات اور رسائل کتب تصوف کے مطابق ہوتے ہیں، اس کے علاوہ دعوت اسلامی اخلاق حسنہ کی تعلیم دے رہی ہے اس طرح کہ بولنا، دیکھنا و سننا خاص طور پر شریعت کے مطابق ہو جائے۔ دعوت اسلامی کی راہ خدا میں سفر کر کے علم دین سیکھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ہر بیان یا اجتماع میں راہ خدا میں قافلوں کے سفر پر زور دیا جاتا ہے۔ قافلے میں غسل، وضو اور نماز کے مسائل سکھائے جاتے ہیں اس کے علاوہ درس فیضان سنت اور نیکی کی دعوت دینے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ مسنون دعائیں یاد کرائی جاتی ہیں۔ کھانا کھاتے ہوئے کھانے پینے کی سنتیں بتائی جاتی ہیں۔ دعوت اسلامی کی جماعت 3 دن، 8 دن، 12 دن اور 30 دن کے قافلے سفر کرواتی ہے۔ دعوت اسلامی کی تعلیمات میں جہاد بالنفس کی تعلیم نمایاں نظر آتی ہے۔ نفس کی اصلاح

اور اس کی مخالفت کا ذہن دیا جاتا ہے۔ آئندہ سطور میں دعوت اسلامی کی تعلیمات کو مباحث میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مبحث اول: قرآن کی تعلیم

قرآن پاک وہ آسمانی کتاب ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے۔

﴿ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴾(1)

ترجمہ: بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قران اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہے۔

امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ منبع ہدایت قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرے۔ اس سلسلے میں دعوت اسلامی نے اہم اقدامات کئے ہیں اور قرآن پاک کی تعلیم و احکام کو عام کرنے میں دن رات مصروف عمل ہے۔

☆ **مدرسۃ المدینہ (بالغاں)**: بالغ مرد و خواتین کو قرآن پاک پڑھانا آسان کام نہیں مگر بانی دعوت اسلامی نے مدرسہ بالغان قائم کر کے مسلمان مردوں کو قرآن پاک پڑھنا سکھایا اور ان کو دینی کاموں میں بھی شامل کیا۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ نے لکھا۔

''اس طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً بعد نماز عشاء ہزار ہا مدرسۃ المدینہ کی ترکیب ہوتی ہے۔ جس میں اسلامی بھائی صحیح مخارج سے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے...... سنتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں''۔(2)

خاص طور پر دیہاتوں میں اس کا بہت فائدہ ہوا کیونکہ بشمول امام مسجد لوگ قرآن پاک کو اردو لہجے میں پڑھتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین بھی مدرسہ بالغات میں عورتوں کو درست مخارج کے ساتھ قرآن پاک پڑھاتی ہیں اور ان کو شرعی مسائل بھی سکھاتی ہیں۔ خواتین کے مدرسے

1۔ الحجر 9:15

2۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کی جھلکیاں'' ص9

سے ان کو دینی جذبہ بھی ملتا ہے اور یوں پورا گھرانہ قرآن کی تعلیم سے مستفید ہوتا ہے۔ اس طرح دعوت اسلامی مدرسۃ المدینہ (بالغاں) کے ذریعے قرآن کی ابتدائی تعلیم عام کر رہی ہے۔

☆ **مدرسۃ المدینہ:** مدرسۃ المدینہ دعوت اسلامی کا وہ باقاعدہ ادارہ ہے جہاں چھوٹے بچوں اور بچیوں کو حفظ وناظرہ، قراءت وتجوید کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے۔ مدنی قاعدہ پڑھا کر پھر حفظ وناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ "مدنی نصاب" کتاب بھی یاد کرائی جاتی ہے جس مین ضروری عقائد، ارکان اسلام اور چند اہم دعائیں شامل ہیں۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"اندرون وبیرون ملک حفظ وناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام مدرسۃ المدینہ قائم ہیں۔ پاکستان میں تادم تحریر 70 ہزار مدنی منے اور منیوں کو حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے"۔(1)

مدرسۃ المدینہ میں بچوں اور بچیوں کی اخلاقی تربیت بھی بڑے اچھے انداز میں کی جاتی ہے۔ یوں دعوت اسلامی قرآن پاک کی تعلیم بھی عام کر رہی ہے اور اس کے احکام پر عمل بھی کروا رہی ہے۔

☆ **جامعۃ المدینہ:** دعوت اسلامی نے شعبہ درس نظامی کیلئے جو جامعات کھولے ان کا نام "جامعۃ المدینہ" رکھا۔ ان جامعات میں سات سالہ درس نظامی کورس کرایا جاتا ہے جس کا نصاب تنظیم المدارس بورڈ کی طرف سے مقرر ہے۔ دعوت اسلامی کی جامعات کے طلباء اکثر پہلی دوسری پوزیشن لیتے ہیں۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"ملک وبیرون ملک کثیر جامعات بنام جامعۃ المدینہ قائم ہیں ان کے ذریعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو (حسب ضرورت قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ) درس نظامی (یعنی عالم کورس) اور اسلامی بہنوں کو (عالمہ کورس) کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسنت کے مدارس

---

1 الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت قدیم" ص31

کے ملک گیر ادارہ تنظیم المدارس (پاکستان) کی جانب سے لئے جانے والے امتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال دعوت اسلامی کے جامعات کے طلباء اور طالبات پاکستان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے بسا اوقات اول، دوم اور سوئم پوزیشن حاصل کرتے ہیں"۔(1)

دعوت اسلامی کے جامعات میں اخلاقی و دینی تربیت بھی کی جاتی ہے۔خواتین کیلئے عالمہ کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ان کے جامعات پردے کے اندر علیحدہ بنائے جاتے ہیں ان کو پڑھانے والی بھی خواتین ہوتی ہیں۔کئی فارغ التحصیل طلباء قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔ اس طرح دعوت اسلامی حفاظ کرام اور علمائے دین پیدا کر کے قرآن پاک کی تعلیم اور احکام کو عام کر رہی ہے۔

مبحث دوم: سنت کی تعلیم

سرکار دو عالم ﷺ کا فرمان ہے

"من رغب عن سنتی فلیس منی" (2)

ترجمہ: جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں۔

اس فرمان عالیشان کو دیکھتے ہوئے سنتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کیونکہ حبیب خدا ﷺ کی محبت کی دلیل یہی ہے کہ ان کی سنتوں پر عمل کیا جائے۔اگر کوئی دعویٰ عشق رسول کا کرے اور سنتوں سے اس کا تعلق نظر نہ آتا ہو تو یقیناً اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے۔دعوت اسلامی کو قرآن سنت کی عالمگیر تحریک کہا جاتا ہے جہاں قرآن کی تعلیم واحکام کو عام کر رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ سرکار دو عالم ﷺ کی سنتوں کو بھی دل وجان سے اپنائے ہوئے ہے۔دعوت اسلامی کے ماحول میں سنت اپنانے پر بہت زور دیا جاتا ہے۔اس جماعت سے منسلک لوگ

1۔ م ن ص18

2۔ البخاری: محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح للبخاری" کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ص906

داڑھی، سبز عمامہ اور سفید لباس میں ملبوس نظر آتے ہیں اور مسواک کی سنت کو جیب میں نمایاں رکھتے ہیں۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی سنت پر عمل کی ترغیب دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''اس بے وفا دنیا سے شرما کر سنت کو مت چھوڑیں، سنت کے مطابق لباس پہننے کی کوشش کیجئے۔ سنت کے مطابق اپنے پائنچے بھی ٹخنوں سے اوپر رکھا کریں۔ اس مراد دنیا سے کیوں شرماتے ہیں؟ یہ آپ کا کیا بگاڑے گی؟ شرمانا ہی ہے تو اللہ عزوجل کے آگے قیامت میں کھڑے ہونے کی شرم پیدا کیجئے، پیارے اور شفیق آقا ﷺ کے آگے شرمایئے، جو ہمیشہ شریعت پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے رہے''۔(1)

امیر دعوت اسلامی خود بھی سنتوں سے بہت پیارے کرتے ہیں، نہ صرف خود عمل کرتے ہیں بلکہ اپنے پیر کاروں کو بھی سنت پر عمل کی تاکید کرتے ہیں۔ مذکورہ بالا عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کی جماعت میں سنت سے مراد شریعت لی جاتی ہے کیونکہ سنن کے ساتھ ساتھ فرائض وواجبات کی ترغیب بھی دی جاتی ہے۔ ہر ہفتے شب اتوار کو تربیتی حلقے لگا کر مبلغین کتاب ''سنتیں اور آداب'' سے روزمرہ کی سنتیں سکھاتے ہیں جس میں کھانے پینے، سونے جاگنے، جوتا پہننے وغیرہ کی سنتوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ سنتوں کے احیاء کے حوالے سے معاشرے میں دعوت اسلامی کا اہم کردار ہے۔ کئی نوجوان لڑکے داڑھی، عمامہ، زلفوں اور سفید لباس میں ملبوس نظر آتے ہیں۔ مبلغین ہر بیان کے اختتام پر سنتوں پر عمل کی ترغیب دلاتے ہوئے روزمرہ کی چند سنتیں ضرور بتلاتے ہیں بلکہ اب تو بانی دعوت اسلامی ہر نئے رسالے کے آخری صفحات پر چند سنتیں اور آداب ضرور لکھتے ہیں۔ جیسا کہ رسالہ ''اشکوں کی برسات'' کے آخر میں لکھتے ہیں۔

''بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں''(2)

---

1 الیاس قادری، محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص 731

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''اشکوں کی برسات'' ص 31

اس کے بعد ایک حدیث تحریر کی گئی جس میں ارشاد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

"من أحب سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة"(1)

ترجمہ جس نے میری سنت سے محبت کی بے شک اس نے مجھے سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرا ساتھ ہوگا۔"

اس حدیث کے بعد تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کی سنتیں اور آداب تحریر کیئے۔دعوت اسلامی کے اجتماع کو سنتوں بھرا اجتماع کہا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کا سنتوں سے کس قدر لگاؤ ہے۔اس کے علاوہ بانی دعوت اسلامی نے جب فیضان سنت قدیم لکھی تو اس میں دوسرے موضوعات کے علاوہ تقریباًروزمرہ سے متعلق اکثر سنتوں کا باب باندھا۔ مثلاً صفحہ 480 پر قرض کی سنتیں و آداب ،صفحہ 488 پر سفر کی سنتیں وآداب ،صفحہ 626 پر سلام کرنے کی سنتیں وآداب وغیرہ۔فیضان سنت تخریج شدہ جلد اول میں کھانے پینے کی سنتیں اور آداب بیان کر کے تقلیل طعام پر زور دیا گیا ہے کہ کم کھانا بھی سنت مبارکہ ہے۔جیسا کہ فیضان سنت میں لکھتے ہیں۔

"کم کھانے میں دین ودنیا کے بے شمار فوائد ہیں۔کھانا میسر نہ ہونے کی صورت میں مجبوراً بھوکا رہنا کوئی کمال نہیں۔وافر مقدار میں کھانا موجود ہونے کے باوجود محض رضائے الٰہی کی خاطر بھوک برداشت کرنا یہ حقیقت میں کمال ہے۔چنانچہ روایت ہے کہ سرکار نامدار .... ﷺ اختیاری طور پر بھوک برداشت کرتے تھے۔"(1)

بانی دعوت اسلامی مذکورہ بالا کتاب میں ایک جگہ تنبیہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

1۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ "جامع الترمذی" کتاب العلم، باب الاخذ بالسنة واجتناب البدع، ج4،ص309

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت" ج1،ص644

''افسوس! آج کل دنیا کے چکر میں اس قدر گھیر چکے ہیں کہ محبوب باری عزوجل ﷺ کی پیاری پیاری سنتوں کی طرف ہماری توجہ بھی نہیں رہتی''۔(1)

فیضان سنت (پرانا ایڈیشن) کے تمام ابواب جو سنت سے متعلق تھے ان کی تخریج کر کے ایک علیحدہ کتاب مدون کی گئی ہے جس کا نام ہے ''سنتیں اور آداب''۔ مذکورہ بالا بحث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی سرکار دو عالم ﷺ کی سنتوں پر بہت زور دے رہی ہے اور دعوت اسلامی کو اس مقصد میں کافی کامیابی بھی ملی ہے۔ دعوت اسلامی کے مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ میں طلبہ واساتذہ سنت کے مطابق لباس پہنتے ہیں اور طلبہ کو کھانا سنت کے مطابق کھلایا جاتا ہے۔ کھانے کے دوران انہیں سنتیں بتائی جاتی ہیں۔ دعوت اسلامی کے قافلے جب سفر کرتے ہیں تو 12:00 تا 12½ بجے دوپہر امیر قافلہ شرکاء کو سنتیں سکھاتے ہیں۔ جیسا کہ مجلس المدینہ العلمیہ لکھتی ہے۔

''امیر قافلہ سنتیں سکھاتے ہوئے پیار ومحبت سے ترکیب بنائے........یاد رہے اس حلقے میں سنتیں سکھانی اور یاد کروانی ہیں اور ساتھ ساتھ ان سنتوں پر عمل کا ذہن بھی بنانا ہے''۔(2)

اس طرح قافلے کا ہر مسافر کافی سنتیں وآداب سیکھ لیتا ہے۔ امیر دعوت اسلامی نے مبلغین کو حکم دیا ہے کہ وہ بیان کرتے ہوئے ان چار موضوعات سے باہر نہ جائیں، ان موضوعات میں سے ایک اتباع سنت بھی ہے۔

مذکورہ بالا بحث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی سنتوں کی تعلیم بڑی محنت کے ساتھ عام کر رہی ہے، مدنی چینل پر بھی وقتاً فوقتاً مختلف مدنی پھول پیش کر کے سنتیں بتائی جاتی

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج1 ص231

2۔ مجلس المدینہ العلمیہ ''رہنمائے جدول'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص801

ہیں۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں رہتے ہوئے سنتوں پر عمل کرنے کی ایک سوچ بن جاتی ہے کیوں کہ بار بار اس کی ترغیب دی جاتی ہے۔

مبحث سوم: تصوف کی تعلیم

دعوت اسلامی نے تبلیغ دین میں راہ تصوف کو اپنایا ہے، جہاں اولیاء کرام، صوفیاء عظام کی محبت دعوت اسلامی والوں کے دلوں میں ہے وہاں ان کی تعلیم کو بھی اس جماعت میں اپنایا جاتا ہے۔ داتا علی ہجویری کی نہ صرف محبت کا درس دیا جاتا ہے بلکہ ان کی مشہور کتاب ''کشف المجوب'' کی صوفیانہ تعلیمات کو عام کیا جاتا ہے۔ شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کی نہ صرف عقیدت بیان کی جاتی ہے بلکہ ان کی مختلف کتابوں سے استفادہ بھی کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ رسالہ'' آقا کا مہینہ'' میں غنیۃ الطالبین کی عبارت نقل کی گئی ہے۔

''بہت سے کفن دھل کر تیار رکھے ہوتے ہیں مگر کفن پہننے والے بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہیں ...... کئی مکانات کی تعمیرات کا کام پورا ہو گیا ہوتا ہے مگر ساتھ ہی ان کے مالکان کی زندگی کا وقت بھی پورا ہو چکا ہوتا ہے''(1)

مذکورہ رسالہ میں اسی کتاب کی تین چار عبارات نقل کی گئی ہیں جو ظاہر کرتی ہے کہ دعوت اسلامی نہ صرف ان صوفیاء کی عقیدت رکھتی ہے بلکہ ان کی تعلیمات کو بھی عام کر رہی ہے۔ ان تعلیمات میں سے چند ایک نمایاں ہیں جو ذیل میں پیش کی جاتی ہیں۔

☆ زہد فی الدنیا: دعوت اسلامی کی جماعت صوفیاء کی طرح دنیا سے بے رغبتی کا ذہن دیتی ہے اور اس بات کی ترغیب دی جاتی ہے کہ دنیا سے ضروری تعلق رکھا جائے اور بقیہ وقت عبادات اور دین کی خدمت میں گزرا جائے۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی تحریر کرتے ہیں۔

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار'' آقا کا مہینہ''، مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 9

''اگر ممکن ہو تو کسب حلال اور والدین، اولاد وغیرہ کی دیکھ بھال سے جو وقت فارغ ہو اسے ضرور ذکر و درود اور فکر آخرت اور اچھی صحبت میں گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے'' (1)

بانی دعوت اسلامی ان لوگوں کی مذمت کرتے ہیں جو صرف مال کے جال میں پھنسے رہتے ہیں اور نیکیوں اور فکر آخرت کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ جیسا کی مولانا موصوف نے لکھا۔

''آج ہمارے معاشرے مین اکثر لوگوں کے ذہنوں پر دولتوں اور خزانوں کے انبار جمع کرنے کی دھن سوار ہے اور اس راہ پر خار میں خواہ کتنی تکالیف سے دوچار ہونا پڑے، پرواہ نہیں۔ پس ہر وقت دولت دنیا جمع کرنے کی حرص ہے'' (2)

امیر دعوت اسلامی مزید مذمت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان لوگوں کو اگر آخر کی فکر دلائی جائے تو ملازمت یا کاروباری مصروفیت وغیرہ کے بہانے آڑے آجاتے ہیں یوں اپنا دنیاوی مستقبل سنوارتے ہوئے اخروی مستقبل کو بھول جاتے ہیں حالانکہ آخرت کی زندگی ہی اصل زندگی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ﴾(3)

ترجمہ: اور بے شک آخرت کا گھر ضرور وہی سچی زندگی ہے۔

مولانا الیاس قادری یہ بھی لکھتے ہیں کہ بلاضرورت مال دنیا جمع کرنا کوئی قابل ذکر کام نہیں بلکہ وہ آدمی کامیاب ہے جس نے اس مال کے حقوق ادا کئے۔ جیسا کہ ''خزانے کے انبار'' رسالے میں مولانا موصوف نے لکھا۔

''جسے اللہ عزوجل نے بکثرت دنیوی دولت عنایت فرمائی ہو اس کیلئے کامیابی کی

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص1018

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''خزانے کے انبار'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص19

3۔ العنکبوت 64:29

صورت یہی ہے کہ وہ اس کو اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے مطابق خرچ کر کے نیکیوں کی دولت میں اضافہ کرے"۔(1)

اس طرح بانی دعوت اسلامی دولت کی حرص کی مذمت کرتے ہیں اور زھد فی الدنیا کی سوچ دلاتے ہوئے نیکیوں میں اضافے کی طرف مائل کرتے ہیں۔ شیخ شبلی علیہ الرحمہ کا ارشاد نقل کرتے ہوئے یہ ذہن دیتے ہیں کہ دولت کی ناجائز محبت رسوائی کا باعث بنتی ہے بلکہ توکل اور قناعت کی دولت اپنانا چاہیے۔ جیسا کہ مولانا موصوف نے لکھا۔

"ہمارے بزرگان دین رحمھم اللہ المبین دنیوی مال ودولت اور اس کی فکر سے آزاد اور توکل وقناعت کی دولت سے مالا مال تھے...... وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف تھے کہ دولت کی محبت باعث رسوائی وذلت ہے"۔(2)

امیر دعوت اسلامی ان لوگوں کو ڈانٹتے ہیں جو دنیا طلبی میں پھنسے رہتے ہیں اور آخرت کی تیاری سے غافل رہتے ہیں۔ یقیناً رزق حلال نعمت ہے مگر اس میں ضرورت سے زیادہ انہماک آخرت کے خسران کا باعث ہے۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

"واقعی دنیا کی کثرت کی صورت میں ملنے والی نعمت میں سراسر غفلت کا اندیشہ ہے جو دنیاوی نعمت سے دل لگاتا ہے وہ غفلت کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے...... غفلت بندے کو رب العزت عزوجل سے دور کر دیتی ہے۔"(3)

بانی دعوت اسلامی نے اپنے اس رسالے میں یہ آیت تحریر کی جس میں مال اور اولاد کے ساتھ ضرورت سے زیادہ انہماک سے روکا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار "خزانے کے انبار" ص21

2۔ م ن ص24

3۔ الیاس قادری: محمد، عطار "غفلت" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص3

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَا اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ. ﴾(1)

ترجمہ: اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں۔

اس طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں زھد فی الدنیا کا تصور دے کر دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا ذہن دیا جاتا ہے۔

☆ **فکر آخرت:** صوفیاء کی طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں قبر، موت اور آخرت کی تیاری کی سوچ دی جاتی ہے۔ امیر دعوت اسلامی کے اکثر بیانوں میں موت، قبر، حشر، پل صراط، میزان، جنت و دوزخ کا ذکر ملتا ہے۔ مولانا موصوف کافی بیانوں میں خوف خدا کی وجہ سے روتے بھی رہتے ہیں۔ صوفیاء کی طرح اپنے پاس کوئی بینک بیلنس نہیں رکھتے حتیٰ کہ مدنی چینل پر خود کہتے ہیں کہ میرے پاس اتنا ہی سرمایہ نہیں ہوتا کہ زکوٰۃ فرض ہو جائے۔ مولانا موصوف کے تحریر شدہ رسائل سے بھی ان کے صوفی ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔
جس طرح امام غزالی، شیخ عبدالقادر جیلانی، سھل بن عبداللہ تستری اور ابو القاسم قشیری علیھم الرحمۃ نے امت کو فکر موت و قبر دے کر آخرت کی تیاری کی طرف مائل کیا اسی طرح امیر دعوت اسلامی بھی مسلمانوں کو فکر آخرت کی سوچ دیتے ہیں۔ جیسا کہ اپنے رسالے ''ویران محل''میں لکھتے ہیں

''عقل مند کو چاہیے کہ وہ اپنی گزشتہ زندگی کا جائزہ لے، اپنے گناہوں پر نادم ہو کر ان سے سچی توبہ کرے، زیادہ دیر زندہ رہنے کی امید کے دھوکے میں نہ پڑے بلکہ قبر و آخرت کی تیاری کیلئے فوراً نیک اعمال میں لگ جائے''۔(2)

1- المنافقون 9:63

2- الیاس قادری: محمد، عطار ''قبر کا امتحان'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص4

اس طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں دنیا کی مذمت کرتے ہوئے قبر کی تیاری کا ذہن دیا جاتا ہے۔ امیر دعوت اسلامی نے "قبر کا امتحان" رسالہ لکھا اور اس میں یہ ذہن دیا کہ آپ کے کاروبار، بینک بیلنس، بڑے بڑے پلاٹ وغیرہ قبر میں آپ کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکیں گے بلکہ نیک اعمال ہی ذریعہ نجات ہونگے۔ جیسا کہ مولانا موصوف نے لکھا۔

"یاد رکھئے! قبر میں صرف عمل جائے گا آپ کی بلند کوٹھیاں، محلات، مکانات، آپ کی دولت، آپ کا بینک بیلنس، آپ کا وسیع کاروبار، آپ کے بڑے بڑے پلاٹ، آپ کے لہلہاتے کھیت اور خوشنما باغات، یہ سب آپ کے ساتھ قبر میں نہیں آئیں گے"۔(1)

اس طرح بعض رسائل میں بانی دعوت اسلامی موت کے بعد کا نقشہ پیدا کر کے نیک اعمال کی طرف ترغیب دلاتے ہیں۔ جیسا کہ رسالہ "مردے کی بے بسی" میں مولانا موصوف نے لکھا۔

اس طرح امیر دعوت اسلامی نے فکر آخرت دینے کیلئے اس موضوع پر کئی اور رسائل بھی تحریر کئے جن میں چند کے نام یہ ہیں۔ قیامت کا امتحان، پل صراط کی دہشت، کفن کی واپسی، قبر کی پہلی رات، قبروں کی 25 حکایات اور مردے کے صدمے وغیرہ۔ ان سب سے مقصود یہ ہے کہ مسلمان اس دنیا میں رہتے ہوئے قبر و آخرت کی تیاری میں مصروف ہو جائے۔

☆ **تقلیل طعام، منام و کلام:** دعوت اسلامی کے ماحول میں تصوف کے اصولوں میں سے اس اصول "تقلیل طعام، منام و کلام" پر بہت زور دیا جاتا ہے تا کہ کم کھا کر جہاں جسم کو صحت ملے گی وہاں اللہ کی عبادت اور دین کی خدمت کا کافی موقع ملے گا۔ چنانچہ امیر دعوت اسلامی نے تقلیل طعام کے موضوع پر ایک پورا رسالہ تحریر کیا جس کا نام ہے "پیٹ کا قفل مدینہ"۔ اس رسالے کو فیضان سنت جلد اول کا ایک باب بنا دیا۔ فیضان سنت وہ کتاب

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار "مردے کی بے بسی" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص3

ہے جس سے دعوت اسلامی کے ماحول میں روزانہ درس دیا جاتا ہے۔ یوں دعوت اسلامی میں تقلیل طعام پر کثرت سے درس ملتا ہے۔ جیسا کہ مذکورہ رسالے میں آپ نے لکھا۔

''ہمارے یہاں عموماً دن میں تین بار کھانے کا معمول ہے اگر چہ یہ گناہ نہیں مگر سنت بھی نہیں، کھانے پینے کے شوق نے یہ انداز دیا ہے۔ یہ بات ذہن نشین فرمالیجئے کہ جو جتنا زیادہ کھائے گا قیامت میں حساب اس کے ذمے اتنا ہی زیادہ آئے گا''۔(1)

اس طرح بانی دعوت اسلامی بعض صوفیاء کا مقولہ لکھتے ہیں کہ ایک لقمہ رات کے کھانے میں کم کر دیا جائے تو ساری رات کی نفلی عبادت سے افضل ہے۔ پھر مزید آگے لکھتے ہیں۔

''کاش! ہمیں بھی اختیاری بھوک یعنی قصداً کم کھانے کا مدنی خزینہ اور پیٹ کا قفل مدینہ نصیب ہو جاتا۔ سبحان اللہ! اللہ والوں کے نزدیک بھوک رحمت کا خزانہ ہے''۔(2)

یوں امیر دعوت اسلامی کم کھانے کا ذہن دیتے ہیں تا کہ مسلمانوں کی صحت قائم رہے مسلمان شہوت پرستی سے بچتا رہے اور نفس و شیطان کے حملوں سے محفوظ رہے۔ جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے قوی اندیشہ ہے کہ اس کو مستی سوجھے، شہوت رانی میں پڑ جائے یا اس کو عبادت کی لذت نہ مل سکے۔ مسلمان کا مقصد حقیقی کھانا پینا نہیں بلکہ اللہ کی عبادت ہے۔ کھانا تو اس نیت سے کھانا چاہیے کہ اس سے جو طاقت حاصل ہوگی اس سے اللہ کی عبادت اور دین کی خدمت کی جائے گی۔

اس طرح علامہ الیاس قادری نے تقلیل کلام پر ایک رسالہ ''خاموش شہزادہ'' لکھا جس میں کم بولنے کے فوائد اور زیادہ بولنے کے نقصانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ فیضان سنت قدیم کا ایک باب باندھا جس میں بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج 1، ص 656

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''پیٹ کا قفل مدینہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2006ء، ص 21

''اس زندگی میں ہمیں ہر وقت بات چیت کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے بلکہ ہم لوگ بے ضرورت بھی ہر وقت بولتے رہتے ہیں اور یہ بے ضرورت بولنا بہت ہی نقصان دہ ہے''(1)

مذکورہ کتاب میں جہاں اچھے بولنے کے فوائد بیان کئے گئے وہاں بری وفحش باتوں کے نقصانات بھی واضح کئے گئے اور یہ ذہن دیا گیا کہ ہمیں سوچ کر بولنا چاہیے کہ زبان تمام اعضاء سے بڑھ کر خطرناک ہے۔ چنانچہ رسالہ خاموش شہزادہ میں ہے۔

''ظاہر ہے جب زبان سیدھی رہے گی اور اس سے اچھی بات اور نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوگا تو دنیا اور آخرت میں اس کا فائدہ سارا جسم ہی اٹھائے گا۔ اور اگر یہ ٹیڑھی چلی مثلاً کسی کو جھڑکا، گالی دی...... تو بسا اوقات دنیا میں بھی جسم کی پٹائی ہو جاتی ہے''۔(2)

اس طرح بانی دعوت اسلامی کم بولنے کیلئے اصطلاح ''زبان کا قفل مدینہ'' استعمال کرتے ہیں اور کم کھانے کیلئے ''پیٹ کا قفل مدینہ'' استعمال ہوتا ہے۔ مولانا الیاس قادری کم سونے پر بھی زور دیتے ہیں، خود بھی بہت کم سوتے ہیں تا کہ عبادت اور دین کی خدمت کا زیادہ وقت مل جائے۔ چنانچہ فیضان سنت میں لکھتے ہیں۔

''زیادہ دیر تک سونا بہتر نہیں، بزرگان دین بہت ہی کم سویا کرتے تھے اور بعض تو کئی کئی مہینوں تک سوتے ہی نہ تھے۔ ہماری زندگی ویسے ہی قلیل ہے اس کا بھی اچھا خاصا حصہ اگر سونے ہی میں صرف ہو جائے تو یہ ہمارے لئے نقصان دہ ہے''۔(3)

دعوت اسلامی کے ماحول میں کم کھانے، کم بولنے اور کم سونے کا درس اس لئے دیا جاتا

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص672

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''خاموش شہزادہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص13

3۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص859

ہے کہ یہ تینوں اصول اللہ و رسول عزوجل و ﷺ کی رضا حاصل کرنے میں معاون ہونگے۔ مسلمان کی شخصیت میں نکھار آئے گا اور دین اسلام کی تبلیغ احسن انداز میں ہوگی۔

مبحث چہارم: اخلاق حسنہ کی تعلیم

اخلاق خلق سے ہے جس کا معنی ہے "طبیعت، مزاج، طبعی خصلت"۔ اخلاق حسنہ کے معنی ہوئے اچھی طبیعت و اچھا مزاج۔ اچھے اخلاق کو کامل مومن کی صفات کہا گیا ہے جس طرح کہ تاجدار انبیاء ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

"ان اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقاو الطفھم باھلہ" (1)

ترجمہ: بے شک کامل مومن وہ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں اور جو اپنے گھر والوں کے ساتھ زیادہ مہربان ہیں۔

اس حدیث کے مطابق ایمان کی تکمیل تب ہوگی جب انسان کے اچھے اخلاق ہونگے۔ بانی دعوت اسلامی نے شروع ہی سے دعوت اسلامی کے ماحول میں حسن اخلاق پر زور دیا اور اس سنت کریمہ کو عام کرنے کی کوشش جاری رکھی جیسا کہ فیضان سنت میں لکھتے ہیں۔

"ہمارے پیارے آقا ﷺ نے اللہ عزوجل کے سچے دین کو پھیلانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس راہ میں طرح طرح کی مشکلات پیش آئیں جنہیں خندہ پیشانی سے برداشت کرتے رہے اور حسن اخلاق کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیا اور آخرکار آپ ﷺ کے حسن اخلاق اور اعلیٰ کردار کی برکت سے پوری دنیا میں اسلام کا پرچم لہرانے لگا لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کے معاملے میں حسن اخلاق کو پیش نظر رکھیں"۔ (2)

علامہ الیاس قادری نے ذہن دیا کہ اچھے اخلاق اپنا کر نیکی کی دعوت عام کرنے میں آسانی ہوگی۔ سرکار دوعالم ﷺ، صحابہ کرام اور اولیاء عظام نے اچھے اخلاق سے لوگوں کو

1۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ "جامع الترمذی" باب استکمال الایمان زیادتہ ونقصانہ، ج5، ص9

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت قدیم" ص356

متاثر کیا اور یوں اسلام تیزی کے ساتھ دنیا میں پھیلتا گیا۔ امیر دعوت اسلامی نے اپنے پیرو کاروں کو اچھے اخلاق کی تعلیم دینے کیلئے ''احترام مسلم'' رسالہ لکھا جس میں بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور دیگر مسلمانوں سے اچھا سلوک قائم رکھنے کی تلقین کی جیسا کہ مولانا موصوف نے لکھا۔

''والدین اور دیگر ذوالارحام ...... معاشرے میں سب سے زیادہ احترام اور حسن سلوک کے حقدار ہوتے ہیں مگر افسوس کہ اس کی طرف اب دھیان کم دیا جاتا ہے بعض لوگ عوام کے سامنے اگرچہ انتہائی منکسر المزاج اور ملنسار گردانے جاتے ہیں مگر اپنے گھر میں بالخصوص والدین کے حق میں نہایت ہی تندمزاج اور بداخلاق ہوتے ہیں''۔(1)

امیر دعوت اسلامی گھر والوں سے حسن سلوک قائم رکھنے پر بہت زور دیتے ہیں کیوں کہ والدین و رشتہ دار اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ ان سے حسن اخلاق سے پیش آیا جائے، اگرچہ دوسرے مسلمانوں سے بھی اخلاق سے پیش آنا ضروری ہے۔ مولانا موصوف نے مسلمانوں کو با اخلاق بنانے کیلئے چند مدنی انعامات صرف اخلاق کے حوالے سے مرتب کئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔

دوسروں سے چیزیں مانگنا مروت کے خلاف ہے۔ اچھا اخلاق یہی ہے کہ بغیر شدید مجبوری دوسروں سے سوال نہ کیا جائے۔ اس طرح اخلاق کے حوالے سے مدنی انعام نمبر 28 میں ہے۔

''کیا آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چپ سادھ کر غصے کا علاج فرمایا۔؟''(2)

غصے کا علاج یہ ہے کہ خاموشی اختیار کرلی جائے اس طرح کئی فسادات ختم ہوجاتے

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''احترام مسلم''، مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 3

2۔ م ن ص 9

ہیں۔بانی دعوت اسلامی مسلمانوں کو با اخلاق بنانا چاہتے ہیں اس لئے تاکید فرمائی کہ غصہ آئے تو بجائے انتقام لینے کے خاموشی اختیار کر کے غصے کا علاج کیا جائے۔یوں سمجھئے جو مدنی انعامات کا رسالہ روزانہ پر کرتا ہے اس کو روزانہ تحریری نصیحت ہوتی ہے۔مبلغین کے اخلاق بہتر بنانے کیلئے مولانا موصوف نے چند اخلاقی پھول بھی مرتب کئے ہیں،ان میں سے مدنی پھول نمبر 8 یوں ہے۔

''(مبلغ) جھوٹ، وعدہ خلافی، چغل خوری، گالی گلوچ، فحش کلامی، مار دھاڑ، تو تکار و چیخ و پکار وغیرہ کے باعث بدنام نہ ہو''۔(1)

اس کے ساتھ ساتھ بانی دعوت اسلامی نے مبلغ کیلئے یہ بھی ضرور قرار دیا کہ بداخلاق نہ ہو،اپنے بیان پر عمل کرنے والا ہو۔خلاف طبیعت کوئی بات ہو جائے تو اس پر جھگڑا کرنے والا نہ ہو۔جیسا کہ مدنی پھول نمبر 9 میں یوں ہے۔

''(مبلغ) بداخلاق،ایک دم غصیلہ،جھگڑالو اور لچر قسم کا نہ ہو''۔(2)

اس طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں اچھے اخلاق و کردار کی خوب تعلیم دی جاتی ہے کیونکہ یہ جماعت افراد کی تربیت پر بہت زور دیتی ہے تاکہ مسلمان حتی الامکان نگاہیں نیچی رکھے،فضول باتوں سے بچے،غیبت نہ سنے،نہ کرے،برے لوگوں سے خود کو بچائے اور اپنے گھر میں درس فیضان سنت دے کر اسلامی ماحول بنانے کی کوشش کرے۔

مذکورہ بالا بحث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی حسن اخلاق کی تعلیم اچھے انداز میں دے رہی ہے،ایسا انداز جو شاید کسی اور ماحول میں نہ ملے۔قولاً،فعلاً و تحریراً،حسن اخلاق کی تعلیم جاری ہے۔

1۔ مجلس مدنی قافلہ ''نصاب مدنی قافلہ''،مکتبۃ المدینہ کراچی 2005ء،ص 126

2۔ م ن ص 126

مبحث پنجم: راہ خدا میں سفر کی تعلیم

راہ خدا میں سفر کرنا اور تبلیغ دین کرنا سرکار دو عالم ﷺ کی سنت ہے۔ نبی پاک ﷺ کے بعد آپ کے صحابہ علیہم الرضوان نے راہ دین میں مشقتیں جھیلیں۔ ان کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا اور آج تک جاری ہے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں حصول و تبلیغ علم دین کے لئے راہ خدا میں سفر کرنے کا بہت ذہن دیا جاتا ہے اس طرح کہ تقریباً ہر اجتماع کے آخر میں راہ خدا میں قافلے سفر کرتے ہیں۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی راہ دین میں سفر کی ترغیب دلاتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے آپ کو اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا بغیر قربانی پیش کئے کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہمارے...... آقا ﷺ نے اسلام کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں پیش کیں اس کا تصور ہی لرزا دینے کیلئے کافی ہے"۔(1)

قافلوں میں سفر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا مصروفیات کو چھوڑ دیا جائے، راہ خدا میں سفر کر کے علم دین سیکھا جائے اور حسب طاقت دوسروں کو بھی سکھایا جائے۔ اس طرح قافلے میں عمل کا موقع آسانی سے مل جاتا ہے۔ حصول علم دین کی خاطر سفر کرنے والے لوگوں کیلئے جنت کی بشارت ہے۔ جیسا کہ روایت میں ہے۔

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ من غدا وراح وھو فی تعلیم دینہ فھو فی الجنۃ (2)

ترجمہ: ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے جو اپنے دین کا علم سیکھنے کیلئے صبح کو چلا یا شام کو چلا وہ جنتی ہے۔

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار "جوش ایمانی (تخریج شدہ)" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)، ص 17

2۔ ابو نعیم اصفہانی: احمد بن عبد اللہ "حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء" دار الکتب العلمیہ بیروت 1418ھ، ج 7، ص 295

بانی دعوت اسلامی اس بات کی مذمت کرتے ہیں کہ لوگ صرف حصول مال کیلئے سفر کرتے ہیں لیکن راہ خدا کے مسافر نہیں بنتے حالانکہ دین کی عظمت اور اس کی تبلیغ کیلئے بھی وقت صرف کرنا چاہیے۔ آپ ''جوش ایمانی'' رسالے میں لکھتے ہیں۔

''آہ! آج حصول دنیا کی خاطر اکثر لوگ ہر طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں مگر اس قدر عظیم الشان اجر و ثواب کی بشارتوں کے باوجود راہ خدا عزوجل میں چند روز کے لئے مدنی قافلے میں سفر کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔''(1)

دعوت اسلامی کے ماحول میں یہ سوچ دی جاتی ہے کہ پہلے کے مسلمان تو اپنی جانیں بھی راہ خدا میں پیش کر دیتے تھے مگر آج کا مسلمان کیوں دین سے دور ہوتا جارہا ہے۔ اس کی خدمت دین کی سوچ کیوں نہیں بنتی حالانکہ سلف صالحین کی قربانیوں کے سامنے آج کے مسلمان کی قربانی کی کوئی وقعت نہیں۔ ادھر دیکھئے تو مسلمان دنیوی مستقبل کیلئے خوب تگ و دو کرتا ہے اور حصول مال کیلئے طرح طرح کی تکلیفیں جھیلتا ہے۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''افسوس ہمارے پیش نظر صرف دنیا کی چند روزہ زندگی کا سنگھار ہے جبکہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی نگاہوں میں آخرت کی زندگی کی بہار تھی۔ ہم دنیاوی آسائشوں پر نثار ہیں اور وہ اخروی راحتوں کے طلبگار تھے۔ ہم دنیا کی خاطر ہر طرح کی مصیبتیں جھیلنے کیلئے تیار رہتے ہیں اور وہ آخرت کی سرخروئی کے آرزومند ہر طرح کی راحت دنیا کو ٹھوکر مار کر سخت مصائب و آلام اور خون آشام تلواروں تلے بھی مسکراتے رہے''۔(2)

یقیناً صحابہ کرام نے راہ دین میں قربانیاں دیں تو ان کو عظمت نصیب ہوئی اور آج مسلمان

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار'' جوش ایمانی (تخریج شدہ)'' ص23

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار'' ابو جہل کی موت'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص28

دین سے دور ہو کر اپنی عظمت کو گنوا چکے ہیں۔اب بجائے مسلمانوں کا رعب کفار پر ہو اس کے الٹ کفار کی ہیبت مسلمانوں پر چھائی ہوئی ہے۔جیسا کہ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''افسوس صد ہزار افسوس! بے عملی کے سبب ہم ذلت اور رسوائی کے عمیق گڑھے میں نہایت تیزی کے ساتھ گرتے چلے جا رہے ہیں ایک وقت وہ تھا جب کفار مسلمانوں کے نام سے لرزہ بر اندام ہو جایا کرتے تھے اور آج انقلاب معکوس نے مسلمانوں کو کفار سے خوفزدہ کر رکھا ہے''۔(1)

یعنی مسلمانوں کی عظمت چلے جانے کی بنیادی وجہ راہ دین میں قربانی نہ دینا اور اسلامی تعلیمات پر عمل چھوڑ دینا ہے۔اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے ضروری ہے کہ راہ دین میں سفر کیا جائے۔جیسا کہ مجلس مدنی قافلہ لکھتی ہے۔

''ہر مسجد، ہر گاؤں، ہر شہر...... سے یہ صدا سنائی دے رہی ہے کہ ''مدنی قافلوں کی اشد ضرورت ہے''۔کیونکہ مسلمانوں کی اصلاح، مسجدوں کی آباد کاری...... پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور ہر اسلامی بھائی کی مدنی تربیت کا بہترین ذریعہ مدنی قافلے ہیں''۔(2)

قافلوں سے مسجدیں آباد ہو جاتی ہیں، معاشرے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور قافلے کے مسافروں کی دینی تربیت ہوتی ہے۔قافلے والوں کو دین کی محبت حاصل ہوتی ہے، مسلمان کی خستہ حالی ان پر ظاہر ہوتی ہے۔اس طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں ہر ماہ تین دن، ہر سال تیس دن اور عمر بھر یکمشت بارہ ماہ سفر کرنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔تقریباً ہر ہفتہ وار اجتماع کے بعد قافلے راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔اجتماع میں معاشرتی اصلاح کے ساتھ ساتھ راہ دین میں سفر کرنے کا ذہن بھی دیا جاتا ہے۔

الغرض دعوت اسلامی کی تعلیمات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس ماحول میں جہاد بالنفس

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار''جوش ایمانی (تخریج شدہ)''ص12

2۔ مجلس مدنی قافلہ''نصاب مدنی قافلہ''ص12

کی ترغیب دی جاتی ہے کیونکہ تصوف کی تعلیمات جہاد بالنفس پر دلالت کرتی ہیں۔آج کے دور میں عمامہ اور سنت کے مطابق لباس پہننا بھی ایک طرح کا جہاد ہے۔نوجوان چہروں پر داڑھی اور سر پر زلفیں سجاتے ہیں یہ بھی جہاد بالنفس کی ایک قسم ہے۔پھر رمضان کا اعتکاف اور دینی تربیت کرنا، دنیاوی مصروفیات کو چھوڑ کر تین دن، بارہ دن، تیس دن قافلوں میں سفر کرنا یقیناً جہاد بالنفس کی ہی صورت نظر آتی ہے۔

فصل سوم

دعوت اسلامی کے دعوتی اصول

ہر تحریک چاہے سیاسی ہو یا مذہبی، اپنی دعوت کے کوئی نہ کوئی اصول طے کرتی ہے تا کہ انہی اصولوں کے مطابق دعوت دی جا سکے۔دعوت اسلامی کے امیر نے بھی اپنے مبلغین کیلئے دعوت کے چار اصول مقرر کئے ہیں کہ انہی اصولوں کے اندر رہتے ہوئے مبلغین بیان کریں اور ان سے باہر جانے کی کوشش نہ کریں۔جیسا کہ مجلس مدنی قافلہ لکھتی ہے۔

''ہر اسلامی بھائی اپنا بیان امیر اہلسنت شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ کے منتخب کردہ ان چار اصولوں کے مطابق کرے، 1۔ارکان اسلام 2۔ اتباع سنت 3۔ حسن اخلاق 4۔نیکی کی دعوت''۔(1)

مولانا الیاس قادری نے تاکید کی کہ مبلغین ان چار اصولوں کو خود بھی سیکھیں اور دوسروں کو سکھانے کی کوشش کریں۔یہ اصول آسان ہیں اور ان کا سیکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔اگر مبلغ ان چار اصولوں کے دائرے سے باہر جائے گا تو ہوسکتا ہے مشکلات کا شکار ہو جائے کیونکہ مختلف موضوعات پر کلام کرنا ماہر علماء کا ہی کام ہے۔

1۔ مجلس مدنی قافلہ ''نصاب مدنی قافلہ''ص156

مبحث اول: ارکان اسلام

ارکان اسلام کی وضاحت مسلم شریف کی اس حدیث سے ہوتی ہے۔

" عن ابی عبدالرحمن عبدالله بن عمر بن الخطاب رضی الله عنه، قال سمعت رسول الله ﷺ یقول بنی الاسلام علی خمس شهادة أن لا اله الا الله وأن محمداً عبده ورسوله واقام الصلوٰة و ایتاء الزکوٰة وحج البیت وصوم رمضان "(1)

ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ﷺ ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

ارکان اسلام میں پہلا رکن توحید ورسالت ہے جو کہ قولی عبادت ہے اور اس میں دل کی تصدیق ضروری ہے۔ توحید ورسالت کی وضاحت باب دوم فصل اول میں ہو چکی ہے۔

☆ **نماز:** نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ یہ قولی اور بدنی عبادت ہے۔ عبادات میں سے نماز کی سب سے زیادہ تاکید آئی ہے۔ ایمان کے بعد اہلسنت والجماعت کے مطابق نماز فرائض میں سے نہایت اہم اور اعظم فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا۔

﴿وَاَقِیمُو ا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُو االزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ﴾(2)

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

اقام الصلوٰۃ سے مراد یہ ہے کہ نماز کے ارکان صحیح طریقے ادا کئے جائیں اور شرائط و

1۔ المسلم: محمد بن حجاج قشیری "الجامع الصحیح للمسلم" دار المغنی سعودی عرب 1419ھ، کتاب الایمان، باب قول النبی ﷺ "بنی الاسلام علی خمس" ص 27

2۔ البقرہ 43:2

آداب صحیح بجالائے جائیں۔ پانچ نمازیں مسلمان عاقل، بالغ، مرد وعورت پر فرض ہیں جونماز کا انکار کرے وہ کافر ہے۔ جو تارک الصلوٰۃ ہے وہ مرتکب گناہ کبیرہ ہے۔ حدیث پاک میں نماز کے بے شمار فضائل ہیں۔ جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے۔

''عن ابی هريره رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ أرأيتم لو أن نهراً بباب احدكم يغتسل فيه كل يوم خمسا هل يبقى من درنه شیء قالوا لا يبقى من درنه شیء قال فذالك مثل الصلوات يمحوالله بهن الخطايا۔'(1)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا بھلا تم بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی اس کے جسم پر کوئی میل نہ رہے گی۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا پس پانچ نمازوں کی مثال بھی اسی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

بانی دعوت اسلامی نے نماز کے مسائل پر مشتمل کتاب ''نماز کے احکام'' مرتب کی۔ جس میں نماز کا طریقہ، مسافر کی نماز، قضا نماز و نماز جنازہ کا طریقہ، نماز جمعہ اور نماز عید کا طریقہ تفصیل سے حنفی فقہ کے مطابق بیان کیا ہے۔ خواتین کی نماز کی بھی علیحدہ کتاب ہے۔

☆ زکوٰۃ: اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور ہر اس مسلمان عاقل، بالغ، مرد وعورت پر واجب ہے جو صاحب نصاب ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے کی قرآن وحدیث میں سخت تاکید آئی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ

1۔ البخاری: محمد بن اسماعیل، الامام ''الجامع الصحیح للبخاری''، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوات الخمس کفارۃ، ص90

﴿اَلِیۡمٍ﴾(1)

ترجمہ: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔

مزید قرآنی آیات میں یہ بھی مفہوم ملتا ہے کہ جس مال سے زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی اس کو تپایا جائے گا اور مانع زکوٰۃ کے پہلو، پیٹھ اور پیشانی داغی جائے گی۔ ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ﴾(2)

ترجمہ: اور زکوٰۃ دو۔

زکوٰۃ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ دولت سمٹ کر ایک جگہ جمع نہیں ہوتی، بلکہ گردش کرتی رہتی ہے اور معاشرے میں مالی اعتدال برقرار رہتا ہے۔ دعوت اسلامی کی مجلس المدینۃ العلمیہ نے ایک کتاب بنام ''ضیائے صدقات'' مرتب کی ہے جس میں دوسرا باب زکوٰۃ کی فرضیت کے بارے میں ہے جبکہ چوتھے باب میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کئے ہیں۔ مذکورہ مجلس نے ایک اور کتاب ''فیضان زکوٰۃ'' بھی مرتب کی ہے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ زکواۃ کی ادائیگی پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کے مراکز ''فیضان مدینہ'' میں رمضان المبارک کے مہینے میں زکوٰۃ وفطرہ جمع کرنے کی خصوصی مہم چلائی جاتی ہے اور عطیات جمع کرنے کیلئے بینرز آویزاں کئے جاتے ہیں۔

☆ **رمضان کے روزے:** اسلام کا چوتھا رکن روزہ ہے۔ روزہ ایک بدنی عبادت ہے۔ روزہ طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے باز رہنے کا نام ہے۔ ہر عاقل وبالغ مسلمان مرد وعورت پر روزہ فرض ہے۔ البتہ ایسا مریض جو روزہ نہ رکھ سکے اسے

1۔ التوبہ 34:9

2۔ البقرہ 43:2

اجازت ہے کہ صحت ملنے کے بعد روزہ رکھے، اسی طرح شرعی مسافر کو بھی رخصت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا۔

﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾(1)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا ان پر فرض ہوا تھا جو تم سے پہلے ہوئے تاکہ تم گناہوں سے بچو۔

روزہ پرہیز گاری اور تقویٰ حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت کا، دوسرا مغفرت کا اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے۔ پورے سال میں ایک مرتبہ رمضان المبارک آتا ہے۔ روزے سے صبر و تحمل، جفاکشی اور نادار لوگوں سے تعاون و ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں رمضان کے فرض روزوں کے علاوہ رجب، شعبان کے نفلی روزوں کا ذہن بھی دیا جاتا ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے مطابق خود بانی دعوت اسلامی سال کے اکثر روزے رکھتے ہیں۔ امیر دعوت اسلامی نے روزوں کے متعلق ایک کتاب لکھی جس کا نام "فیضان رمضان" ہے۔ اس کتاب میں فضائل رمضان، احکام روزہ اور نفلی روزوں کے متعلق تفصیل دی گئی ہے۔ بانی دعوت اسلامی رجب کے روزوں کی ترغیب دلاتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"رجب المرجب کے قدردانو! تعلیم و تعلم اور کسب حلال میں رکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی منع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اتنے روزوں کیلئے کمربستہ ہو جائے۔"(2)

1۔ البقرہ 183:2

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار "کفن کی واپسی" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 2

دعوت اسلامی کے ماحول میں سوموار کے نفلی روزے کا بھی معمول ہے۔72مدنی انعامات میں ہفتہ وار مدنی انعام یہ بھی ہے کہ ہفتے میں سوموار یا کسی اور دن کا روزہ رکھیں۔

☆ حج: اسلام کا پانچواں رکن حج ہے۔حج میں قولی، بدنی اور مالی عبادت شامل ہے۔زندگی میں ایک مرتبہ اس شخص پر حج فرض ہے جو صاحب استطاعت ہو۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا. وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾(1)

ترجمہ: اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے جو شخص باعتبار راستہ کے اس کی طاقت رکھے اور جو کفر کرے تو اللہ (عزوجل) سارے جہاں سے بے نیاز ہے۔

صاحب استطاعت وہ شخص ہے جس کے پاس بیت اللہ شریف تک پہنچنے کے وسائل ہوں۔مال بھی ہو اور صحت بھی ہو۔عورت کیلئے لازم ہے کہ مذکورہ شرائط کے علاوہ اس کے ساتھ ایک قابل اطمینان محرم بھی ہو۔حج مسلمانوں کا ایک عالمی سالانہ اجتماع ہے۔یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی یاد تازہ کرتا اور امت میں اتحاد و یکجہتی کی روح کو برقرار رکھتا ہے۔دنیا کے گوشے گوشے سے مسلمان جمع ہو کر اسلامی اخوت کا روح پرور منظر پیش کرتے ہیں۔حج کے بارے میں ارشاد مصطفی ﷺ ہے۔

"عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت النبی ﷺ یقول من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق رجع کیوم ولدتہ امہ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور فحش اور گناہ نہ کیا تو وہ یوں لوٹے گا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔

حج مبرور کی علامت ہی یہ ہے کہ دوران حج حاجی کسی سے نہ جھگڑا کرے،

1۔ ال عمران 97:3

نہ کسی کو گالی دے اور نہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور نہ ہی اپنے بیوی سے جنسیات کی بات کرے۔دعوت اسلامی کے ماحول میں حج کی کافی ترغیب دی جاتی ہے۔ایام حج میں نہ صرف حج کے موضوع پر بیان ہوتے ہیں بلکہ حجاج کرام کی باقاعدہ تربیت کی جاتی ہے ۔ دعوت اسلامی کے مرکز نے مجلس حج عمرہ بنائی ہے جس کا کام ہی یہ ہے کہ حج اور عمرہ جانے والوں کی شرعی رہنمائی کرے ۔ائیر پورٹ پر بھی مجلس حج وعمرہ ایام روانگی موجود رہتی ہے اور باقاعدہ احرام کا طریقہ اور دوسرے مناسک حج سکھاتی ہے۔حاجیوں کو بانی دعوت اسلامی کی تصنیف شدہ کتاب ''رفیق الحرمین'' تحفے میں دی جاتی ہے۔مذکورہ کتاب میں حج اور زیارت مدینہ کا طریقہ احسن انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

مذکورہ بالا بحث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی کے دعوتی اصولوں میں ارکان اسلام اس لئے شامل ہیں کہ مسلمان ایمان کے بعد ان پر عمل کریں اور اسلام کی طرف سے مقرر شدہ ان اہم فرائض کو ادا کریں۔مبلغین خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے رہیں۔اگر امت مسلمہ ارکان اسلام کی پابند ہو جائے تو مسلمانوں کو عظمت رفتہ نصیب ہوسکتی ہے۔دعوت اسلامی والے کافی حد تک ارکان اسلام کے پابند نظر آتے ہیں۔

مبحث دوم: اتباع سنت

اتباع کا معنی ہے''واتبعه،اتبعه و تتبعه ای قفاه و تطلبه متبعا له''(1)(کسی کی پیروی کرتے ہوئے اسے چاہنا)

اتباع سنت سے مراد یہ ہے نبی پاک ﷺ کی پیروی کرنا اور سنت کے مطابق زندگی گزارنا۔ارشادربانی ہے۔

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ......﴾(2)

1۔ ابن منظور:علامہ''لسان العرب''ج2،ص13

2۔ ال عمران 31:3

ترجمہ: تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دوست رکھے گا۔

جب یہود کو اسلام کی دعوت دی گئی تو انہوں نے یہ کہہ کر اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ ہم تو پہلے ہی محبت الٰہی سے سرشار ہیں اور اس کے لاڈلے بیٹے ہیں ہمیں کیا ضرورت ہے کہ کسی نئے نبی کی امت میں داخل ہوں۔ تو انہیں تنبیہ کی گئی کہ محبت الٰہی کا دعویٰ بغیر دلیل کے قبول نہیں اور دلیل یہ ہے کہ تم اللہ کے برگزیدہ رسول ﷺ کی فرمانبرداری اختیار کرو۔ اس آیۃ میں ان لوگوں کیلئے بھی سبق ہے جو محبت الٰہی کے لمبے چوڑے دعوے تو کرتے ہیں مگر عمل کی دنیا میں رسول کریم ﷺ کی سنتوں سے انحراف کئے ہوئے ہیں۔ جو لوگ سنت سرور کائنات کو مضبوطی سے تھامتے ہیں ان کیلئے کئی شہیدوں کے ثواب کی بشارت ہے۔

" عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ من تمسک بسنتی عند فساد امتی فله اجر مائة شهيد"(1)

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص فساد امت کے وقت میری سنت پر عمل کرے گا اسے 100 شہیدوں کا ثواب عطا ہو گا۔

فساد امت سے مراد وہ وقت ہے جب اکثر امت سنت کو چھوڑ چکی ہو جیسا کہ آج کل کے حالات ہیں۔ ان حالات میں جو شخص سنت شاہ انبیاء ﷺ پر عمل کرے گا اسے 100 شہیدوں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ اگر امت مسلمہ حبیب خدا ﷺ کی اتباع کرے اور اپنے کردار کو سنت مصطفیٰ ﷺ کے سانچے میں ڈھال لے تو اسے محبوبیت کا خلعت فاخرہ عطا کیا جائے گا۔

1۔ بیہقی: احمد بن حسین، ابوبکر "الزھد الکبیر" مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ بیروت 1417ھ، ج1، ص118

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو اپنے محبوب ﷺ کا نمونہ عطا فرمایا اور اس نمونے کو بہترین نمونہ قرار دیا۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾ (1)

ترجمہ: بے شک تمہیں رسول اللہ (ﷺ) کی پیروی بہتر ہے۔

اسلام ایک نظام حیات ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی کرتا ہے اس کی تعلیمات پر عمل کرنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ایک عملی نمونہ ہمارے پاس نہ ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے صرف قرآن نازل نہیں فرمایا بلکہ اس کی تبلیغ کیلئے محبوب کو منتخب فرمایا تا کہ وہ ارشادات خداوندی پر عمل کر کے امت کو دکھائے اور اس دنیاوی زندگی کا بہترین عملی نمونہ پیش کرے تا کہ جو حق کے متلاشی ہیں وہ قرآنی تعلیمات کی عملی تصویر دیکھ کر اس کو اپنے سینے سے لگالیں۔ بانی دعوت اسلامی کہتے ہیں کہ محبوب پاک کا نمونہ ایسا نمونہ ہے جس کی نقل کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ دنیا کے امتحان میں نقل کرنا جرم ہے مگر آخرت کے امتحان کیلئے جو جتنا زیادہ محبوب کے نمونے کی نقل کرے گا اتنا زیادہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگا۔ رسالہ ''قبر کا امتحان'' میں مولانا موصوف نے اسی آیت کے تحت لکھا۔

''تو اس نمونے کی جو نقل کرے گا وہی کامیاب ہوگا اور اللہ عزوجل کے اس عطا کردہ بے مثل نمونے کو چھوڑ کر جو شیطان کی پیروی کرے گا، یہود و نصاریٰ کی پیروی کرے گا، جو کفار کے طریقے اپنائے گا، ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گا'' (2)

امیر دعوت اسلامی کے اتباع سنت کے موضوع پر کافی بیانات مکتبۃ المدینہ نے شائع کئے ہیں۔ آج کل مدنی چینل پر دوسری سنتوں کے علاوہ داڑھی، عمامے اور زلفوں کی خوب ترغیب دی جاتی ہے۔ بانی دعوت اسلامی خود بھی سنت پر عمل کرتے ہیں اور پیروکاروں کو بھی

1۔ الاحزاب 21:33

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''قبر کا امتحان'' ص13

اسی بات کی ترغیب دلاتے ہیں۔آپ کو سنت سے کتنا لگاؤ ہے اس کا ثبوت فیضان سنت سے ملتا ہے کہ کس قدر محبت کے ساتھ سنت مصطفیٰ ﷺ کو امت کیلئے پیش کیا۔کئی لوگ تو دعوت اسلامی کو سنتوں والی جماعت بھی کہتے ہیں حالانکہ اس جماعت کے کارکن فرائض و واجبات پر بھی لگن کے ساتھ عمل کرتے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعامات کے رسالے میں سنتوں پر عمل کی ترغیب دلائی ہے۔جیسا کہ مدنی انعام نمبر 50 ہے۔

''کیا آج آپ کا سارا دن ...... عمامہ شریف ......زلفیں ،اگر بڑھتی ہو تو ایک مشت داڑھی، سنت کے مطابق آدھی پنڈلی تک سفید کرتہ، سامنے جیب میں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پائنچے رکھنے کا معمول رہا'' (1)

اس طرح مدنی انعامات کے ذریعے سنتوں پر عمل کی ترغیب دی جاتی ہے اور ہر روز مدنی انعامات کو پر کرنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔عمل کی صورت میں درست کی علامت اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایا جاتا ہے۔دعوت اسلامی اتباع سنت کی ترغیب مختلف انداز میں دیتی ہے۔دعوت اسلامی سے منسلک لوگوں کا سنتوں پر عمل بھی نظر بھی آتا ہے۔ دعوت اسلامی کا مقصد یہ ہے کہ مبلغین خود بھی سنتوں پر عمل کریں اور دوسروں کو اتباع سنت کی دعوت دیتے رہیں۔

مبحث سوم: حسن اخلاق

حسن اخلاق سے مراد اچھی طبیعت، اچھا مزاج اور اچھی عادات ہیں۔جس کو حسن اخلاق مل گیا وہ بہت بڑی نعمت سے نوازا گیا۔اس کائنات میں سب سے بڑھ کر حسن اخلاق کے پیکر محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات ہے۔اخلاق آپ کی وہ سنت عظیمہ ہے۔جس کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 14

﴿ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیم ﴾(1)

ترجمہ: اور بے شک تمھاری خوبو (خلق) بڑی شان کی ہے۔

اس آیت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب کو خطاب فرمایا اور حوصلہ افزائی فرمائی کہ آپ کا اخلاق بہت اعلیٰ ہے۔ جب نبی پاک ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کی تعریف بیان ہوئی تو لا محالہ امتیوں کیلئے درس ہے کہ وہ بھی اعلیٰ اخلاق اپنانے کی کوشش کریں کیونکہ محبوب پاک کی اتباع کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اتباع اسی چیز کا نام ہے کہ رسول کریم ﷺ کی ہر ادا کو اپنایا جائے۔ ایک اور جگہ ارشاد خداوندی ہے۔

﴿ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴾(2)

ترجمہ: (اے محبوب) معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔

اس آیت میں بھی نبی پاک ﷺ کے ذریعے امت کو اخلاق عظیمہ اپنانے کا حکم دیا گیا ہے کہ کسی کو معاف کرنا بھی اچھا خلق ہے جبکہ انتقام لینا اعلیٰ اخلاق میں سے نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نیک بات کی دعوت کا حکم دیا گیا ہے کہ مخلوق خدا کو ہدایت دینا، سیدھی راہ دکھانا بھی ایک اچھا خُلق ہے، اس لئے امر بالمعروف کا حکم دیا گیا ہے۔ معاشرے میں جاہل اکھڑ قسم کے لوگ بھی ہوتے ہیں جو خواہ مخواہ بات کو الجھاتے ہیں۔ جہاں ان سے سلام متارکت کا حکم دیا گیا ہے وہاں ان سے منہ پھیرنے کی تاکید بھی ہے۔ اعراض کا فائدہ یہ ہوگا کہ بحث و جھگڑے سے نجات ملے گی اور مقصد اصلی کی طرف بڑھنے میں آسانی ہوگی۔ یقیناً یہ اعراض حسن اخلاق کا ہی ایک شعبہ ہے۔ سرور کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اچھے اخلاق کو کمال تک پہنچانے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ جیسا کہ روایت ہے۔

1۔ القلم 4:68

2۔ الاعراف 199:7

"انما بعثت لأتمم مکارم الاخلاق"(1)

ترجمہ: میں تو اس لئے مبعوث ہوا ہوں تا کہ اچھے اخلاق کو مکمل کر دوں۔

واقعی تاجدار دو عالم ﷺ کی سیرت یہ بتاتی ہے کہ آپ نے اچھے اخلاق کا سب سے عمدہ مظاہرہ فرمایا۔ آپ کی ہر ہر ادا حسن اخلاق کا نمونہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے محبوب کے نمونے کو بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ درج ذیل حدیث پاک بھی اس طرف رغبت دلاتی ہے کہ امت کو اچھے اخلاق ہی اختیار کرنے چاہئیں کیونکہ اچھے اخلاق کامل ایمان کی پہچان ہے۔ جیسا کہ روایت میں ہے۔

"ان اکمل المؤمنین ایما نااحسنھم خلقا و الطفھم باھلہ"(2)

ترجمہ: بے شک کامل مؤمن تو وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ زیادہ مہربان ہو۔

اس حدیث پاک میں کامل ایمان کا معیار اچھا اخلاق رکھا گیا جو جتنا اچھا اخلاق رکھتا ہے اس کا ایمان اتنا کامل ہے اور کمزور اخلاق والے کا ایمان کمزور ہے۔ حسن اخلاق کی نعمت صرف سعادت مند لوگوں کا حصہ ہے اور رب کریم کا خاص الخاص انعام ہے۔ حسن اخلاق میں حسن ہی حسن ہے جبکہ بد اخلاقی میں کراہیت ہی کراہیت ہے۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں حسن اخلاق اپنانے پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ بانی دعوت اسلامی مدنی چینل پر زبان کا قفل مدینہ لگانے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ مدنی انعام نمبر 46 میں لکھتے ہیں۔

1۔ الحاکم: محمد بن عبد اللہ، ابو عبد اللہ نیشاپوری'' المستدرک علی الصحیحین ''دار الکتب العلمیہ بیروت (1990ء)، کتاب تواریخ المتقدمین من الانبیاء والمرسلین، باب من کتاب آیات رسول اللہ ﷺ، ج2، ص670

2۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ ترمذی'' جامع الترمذی'' باب استکمال الایمان زیادتہ ونقصانہ، ج5، ص9

"کیا آج آپ نے زبان کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے فضول گوئی سے بچنے کی عادت ڈالنے کیلئے کچھ نہ کچھ اشارے اور کم از کم چار بار لکھ کر گفتگو کی؟"(1)

اس مدنی انعام میں فضول گوئی سے بچنے کی سوچ دی گئی ہے اور روزانہ کم از کم چار بار لکھ کر گفتگو کرنے کی ترغیب دی گئی ہے تاکہ کم بولنا پڑے اور اس کی عادت بن جائے۔ جب گفتگو زیادہ ہوتی ہے تو پھر زبان سے کسی کی دل آزاری ہوتی ہے، کسی کی غیبت ہو جاتی ہے۔ پس حسن اخلاق کی صفت کم گوئی کو ہی اپنایا جائے۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی مدنی انعام نمبر 34 میں لکھتے ہیں۔

"کیا آج آپ نے دوسرے کی بات اطمینان سے سننے کی بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات تو شروع نہیں کی؟"(2)

مراد یہ ہے کہ دوسرے کی بات اطمینان سے سنی جائے اور پھر اپنی بات کی جائے پس یہ حسن اخلاق کا ہی شعبہ ہے۔ دراصل بانی دعوت اسلامی مدنی انعامات کے ذریعے مسلمانوں کو با اخلاق بنانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ مبلغ کے اوصاف میں لکھا۔

"(مبلغ) جھوٹ، وعدہ خلافی، چغل خوری، گالی گلوچ، فحش کلامی، مار دھاڑ، تو تکار و چیخ و پکار وغیرہ کے باعث بدنام نہ ہوں...... بداخلاق، ایک دم غصیلہ، جھگڑالو اور لچر قسم کا نہ ہو"(3)

مراد یہ ہے کہ دعوت اسلامی کے مبلغین ان اخلاق رذیلہ سے اپنے آپ کو دور رکھیں کیونکہ برے اخلاق نیکی کی دعوت کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ دعوت اسلامی کی جماعت میں حسن اخلاق کو بہت اہمیت حاصل ہے، اس مبلغ کو اہم ذمہ داری بھی نہیں ملتی جو حسن اخلاق

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار "72 مدنی انعامات" ص13

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار "72 مدنی انعامات" ص10

3۔ مجلس مدنی قافلہ "نصاب مدنی قافلہ" ص126

سے عاری ہو۔ اس جماعت میں رقت اور نرمی مشہور ہے۔ کئی مبلغین کو دیکھا گیا کہ ان پر آوازیں کسی گئیں، ان کا مذاق اڑایا گیا لیکن انہوں نے حسن اخلاق کا مظاہرہ کر کے خاموشی اختیار کی۔ غالباً دعوت اسلامی کی ترقی میں حسن اخلاق کا بڑا ہاتھ ہے اس لئے وقتاً فوقتاً تربیتی اجتماعات اور کورسز کرا کے حسن اخلاق کی تربیت دی جاتی ہے۔

مبحث چہارم: نیکی کی دعوت

اللہ تبارک وتعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے وہ کسی بھی معاملے میں ہرگز کسی کا محتاج نہیں۔ اس نے اپنی قدرت کاملہ سے اس دنیا کو بنایا، طرح طرح سے سجایا اور پھر انسان کو اس میں بسایا اور انسانوں کی ہدایت کیلئے وقتاً فوقتاً رسول اور انبیاء کو مبعوث فرمایا۔ وہ چاہے تو انبیاء کرام کے بغیر ہی بگڑے ہوئے انسانوں کی اصلاح کر دے لیکن اس کی مشیت یہی ہے کہ میرے بندے ہی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کریں، تکلیفیں اٹھائیں اور میری بارگاہ عالیہ سے بلند درجات حاصل کریں۔ چنانچہ نیکی کی دعوت کیلئے اللہ تعالیٰ انبیاء اور رسل کو بھیجتا رہا، آخر میں پیارے حبیب ﷺ کو اس مقصد عظیم کیلئے بھیجا اور آپ ﷺ پر سلسلہ نبوت ختم کر دیا گیا اور پھر یہ عظیم الشان منصب اپنے پیارے حبیب ﷺ کی امت کے سپرد کیا تاکہ مسلمان ہی نیکی کی دعوت کا فریضہ انجام دیں۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾(1)

ترجمہ: تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

حبیب مکرم علیہ الصلوۃ والسلام کے صدقے اللہ تعالیٰ نے اس امت کو افضل قرار دیا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس امت کی صفت بھی بیان کر دی۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی مذکورہ بالا آیت کے تحت فیضان سنت میں لکھتے ہیں۔

1۔ ال عمران 110:3

''اور افضلیت کا سبب ہر گز ہر گز یہ نہیں کہ اس امت میں کثرت سے سرمایہ دار لوگ ہوں گے یا یہ لوگ بہت زیادہ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے میں ماہر ہوں گے ۔۔۔۔۔۔نہ ہی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ یہ جنگجو اور بہادر اور قوی ہوں گے ۔۔۔۔۔۔بلکہ ان کی افضلیت کی وجہ تو یہ ہے کہ یہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اہم منصب پر فائز ہیں'' (1)

پس اس امت کا فریضہ ہے کہ نیکی کی دعوت عام کرے اور حسب استطاعت برائی کی راہ میں رکاوٹ بنے ۔ ہر مسلمان مبلغ ہے چاہے وہ کسی شعبے سے تعلق رکھتا ہے ۔ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق گردو پیش کے ماحول کو قرآن وسنت کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرے ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ بھی حکم دیا کہ تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی دعوت دے، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے ۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ۔

﴿وَلْتَكُنْ مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ (2)

ترجمہ: اور تم میں ایک ایسا گروہ ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے ۔

اس آیت میں ایسا گروہ بنانے کا حکم دیا گیا جو مسلمانوں میں سے ہو اور یہ گروہ بھلائی کی دعوت دے، برائی سے روکے اور ایسے گروہ کو اللہ تعالیٰ نے کامیاب قرار دیا ۔ دعوت اسلامی بھی نیکی کی دعوت دینے والا ایک گروہ مسلمین ہے جو شبانہ روز نیکی کی دعوت کے فریضے کو ادا کرنے میں مصروف عمل ہے ۔ فیضان سنت کا درس ہو یا علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ہو، ہفتہ وار اجتماع ہو یا شب اتوار کا تربیتی حلقہ، قافلے میں سفر ہو یا علمی مذاکرے میں شرکت، یہ تمام کام نیکی کی دعوت کے مختلف انداز ہیں ۔ اس انداز سے دعوت اسلامی لوگوں کی اصلاح

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت قدیم'' ص235

1۔ ال عمران 3:104

کر رہی ہے، اسلامی عقائد اور اعمال سے تازگی بخش رہی ہے۔ حدیث پاک میں بھی نیکی کی دعوت کا حکم دیا گیا ہے۔

(عن ابی سعید الخدری ؓ قال سمعت رسول الله ﷺ یقول من رأی منکم منکرا فلیغیره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه و ذالک اضعف الایمان) (1)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو ہاتھ سے دور کردے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے دور کردے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو برائی کو دل میں برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

اس حدیث پاک میں نیکی کی دعوت کا باقاعدہ حکم دیا گیا ہے اور پھر اس کے تین درجے بتائے گئے۔ پہلا یہ کہ مسلمان جو برائی دیکھے، اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے اس کو ہاتھ سے ختم کردے۔ اگر اس کی طاقت نہیں تو زبانی جہاد کر کے اس کو ختم کرنے کی کوشش کرے اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو کم از کم اتنا ضرور کرے کہ اس برائی کو دل میں برا جانے اور اس سے دور ہٹ جائے اور یہ کمزور ترین ایمان قرار دیا گیا۔ دعوت اسلامی کی جماعت میں انفرادی طور پر نیکی کی دعوت دی جاتی ہے اس طرح کہ ایک ایک مسلمان کے پاس جا کر اس کو نماز کی دعوت دینا یا قافلے اور دیگر دینی کاموں میں شرکت کی دعوت دینا۔ بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعامات میں انفرادی دعوت کی یوں ترغیب دلائی۔

''کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش سے ذریعے مدنی قافلے، مدنی انعامات اور دیگر مدنی کاموں کی ترغیب دلائی۔؟'' (2)

1۔ المسلم: محمد بن حجاج، قشیری ''الجامع الصحیح للمسلم'' کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان، ج 1،ص50

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص7

اس مدنی انعام میں یہ ذکر ہے کہ ہر مسلمان روزانہ کم از کم دو آدمیوں کو نیکی کی دعوت دے تا کہ نیکی کی دعوت کا فریضہ ادا کر کے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کیا جائے۔۔دعوت اسلامی کے ماحول میں اجتماعی طور پر بھی نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔جیسا بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعام نمبر 54 میں ذکر کیا۔

''کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائی؟''(1)

یہ ہفتہ وار مدنی انعام ہے جو ہفتے میں صرف ایک دن کیا جاتا ہے۔اس دینی کام میں دعوت اسلامی والے مل کر ایک مسجد میں نماز عصر ادا کرتے ہیں، پھر مسجد سے باہر نکل کر محلے والوں کو نیکی کی دعوت دیتے ہیں۔مغرب کی نماز اسی مسجد میں ادا کرتے ہیں اور مغرب کے بعد کسی بھی اصلاحی موضوع پر بیان ہوتا ہے۔آخر میں صلوٰۃ والسلام اور دعا ہوتی ہے، پھر ملاقات کر کے دینی کاموں اور قافلوں کی دعوت دی جاتی ہے، اس طرح یہ اجتماعی دعوت کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا سطور میں دعوت اسلامی کی دعوتی اصولوں کا ذکر کیا گیا ہے،ان میں ارکان اسلام ،اتباع سنت ،حسن اخلاق اور نیکی کی دعوت شامل ہے۔ان چار موضوعات کی تبلیغ نہایت ضروری ہے اگر ان اصولوں پر عمل کر کے عام کیا جائے تو معاشرے کی اصلاح ہو سکتی ہے اور معاشرہ اسلامی رنگ میں رنگا جا سکتا ہے۔یہ چاروں موضوعات مسلمانوں کیلئے کارآمد اور قابل فہم ہیں اور ایک دینی تحریک کی بقا کیلئے بھی ضروری ہے۔جو تحریک ان اصولوں کی پاسداری کرے گی بقا حاصل کر لے گی۔

1۔ م ن ص 17

فصل چہارم

دعوتی نصاب

دعوت اسلامی کا دعوتی نصاب وہ کتابیں ہیں جن سے مواد حاصل کر کے دعوت اسلامی کے مبلغین و معلمین درس و بیان کرتے ہیں اور اس مواد کے ذریعے لوگوں کی علمی و روحانی تربیت کی جاتی ہے۔ دعوت اسلامی کے مبلغین اس مواد کو تبلیغ کے دوران استعمال کرتے ہیں۔ دعوتی نصاب کو چند مباحث میں پیش کیا جاتا ہے۔

مبحث اول: ترجمۃ القرآن ''کنز الایمان'' معہ حاشیہ

دعوت اسلامی کے مبلغین فجر کی جماعت کے بعد مسجد میں ''کنز الایمان'' سے تین آیات کا ترجمہ اور اس پر موجود حاشیہ کو بطور تفسیر پڑھ کر سناتے ہیں۔

کنز الایمان قرآن پاک کا نہایت عمدہ ترجمہ ہے جو کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی نے لکھا، اس پر حاشیہ بنام ''خزائن العرفان'' امام احمد رضا خان کے خلیفہ نعیم الدین مراد آبادی نے لکھا۔ اسی ترجمے پر دوسرا حاشیہ بنام ''نور العرفان'' مفتی احمد یار خان نعیمی نے تحریر کیا۔

☆ **خزائن العرفان:** ترجمۃ القرآن کنز الایمان پر تفسیری حاشیہ اعلیٰ حضرت کے خلیفہ نعیم الدین مراد آبادی نے لکھا جس کا نام خزائن العرفان رکھا، اس کو تفسیر خزائن العرفان بھی کہتے ہیں۔ مذکورہ حاشیہ صرف ایک جلد میں ہے، کسی آیت کی تفسیر مختصر اور کسی کی طویل ہے۔ مذکورہ تفسیر میں سے ایک آیت کا ترجمہ اور تفسیر لکھی جاتی ہے۔

﴿ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴾ (1)

ترجمہ: اے قوم اس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہاری لئے کی ہے اور پیچھے نہ پلٹو (ف 4) کہ نقصان پر پلٹو گے۔

تفسیر 4: ''حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلانے کے بعد ان کو اپنے دشمنوں پر جہاد کیلئے نکلنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اے قوم ارض مقدسہ میں داخل ہو جاؤ۔ اس زمین کو مقدس اس لئے کہا گیا کہ وہ انبیاء کا مسکن تھی۔ مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ انبیاء کی سکونت سے زمینوں کو بھی شرف حاصل ہوتا ہے اور دوسروں کیلئے وہ باعث برکت ہوتا ہے''(2)

بعض آیات کی تفسیر اس سے مختصر ہے اور کئی آیات کی تفسیر اس سے زیادہ ہے اور کئی آیات ایسی ہیں جن پر کوئی تفسیر نہ لکھی گئی ہے یعنی جن کا مفہوم واضح تھا۔ مذکورہ تفسیر کی تحریر پرانی اردو میں ہے، کئی ہندی الفاظ بھی شامل ہیں۔

☆ **حاشیہ نور العرفان:** یہ تفسیری حاشیہ کنز الایمان پر مفتی احمد یار خان نعیمیؒ نے لکھا اور اس کا نام ''نور العرفان'' رکھا۔ یہ تفسیری حاشیہ صرف ایک جلد میں ہے البتہ خزائن العرفان کی نسبت آیات کی وضاحت زیادہ کی گئی ہے۔ نور العرفان سے بھی مذکورہ بالا آیت کی تفسیر نقل کی جاتی ہے۔

''ارض مقدس سے مراد شام کا علاقہ ہے، اس پر قوم جبار قابض تھی۔ بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ اس پر جہاد اور اس زمین پر راج کرو۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس زمین میں بزرگان دین کے مزارات ہوں وہ شہر اور تمام علاقہ مقدس اور پاک ہو جاتا ہے کیونکہ رب

1۔ المائدہ 21:5

2۔ مراد آبادی محمد، نعیم الدین ''تفسیر خزائن العرفان'' ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور (س ن) ص134

تعالیٰ نے شام کو اسی لئے مقدس فرمایا کہ وہاں انبیاء کرام کے مزارات ہیں۔ لہٰذا بغداد ،اجمیر وسرہند کو شریف کہنا، مکہ کو معظّمہ اور مدینہ کو منورہ کہنا بہت بہتر ہے۔اس کا ماخذ یہی آیت ہے۔کہا جاتا ہے کہ مزاج شریف یا اسم شریف''(1)

نورالعرفان کی اردو جدید ہے اور اس کی تفسیر میں نسبتاً وضاحت زیادہ ہے اس کے علاوہ جدید مسائل کی آیات کے حوالے سے وضاحت کی گئی ہے۔

فجر کی نماز کے بعد مذکورہ تفسیر سے تین آیات کا ترجمہ وتفسیر پڑھنا بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعامات کے حوالے سے لازمی قرار دیا۔ چنانچہ لکھتے ہیں

''کیا آج آپ نے کنزالایمان سے کم از کم تین آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟''(2)

یوں اس مدنی انعام کو پورا کرنے کیلئے بھی قرآن پاک سے تین آیات ترجمہ مع تفسیر سنایا جاتا ہے۔ یہ تقریباً ہر ذیل حلقہ (مسجد) میں تفسیر پڑھی جاتی ہے۔مدنی چینل پر بھی فجر کی نماز کے بعد مدنی حلقہ لگا کر اس میں سب سے پہلے کنزالایمان سے تین آیات کا ترجمہ وتفسیر سنائی جاتی ہے۔اس طرح دعوت اسلامی کی جماعت میں یہ دینی معمول جاری ہے اور کنزالایمان مع تفسیر دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں شامل ہے۔مجلس المدینۃ العلمیہ قران پاک کی نئی تفسیر ''صراط الجنان'' کے نام سے لکھ رہی ہے،اس کا پہلا پارہ آچکا ہے۔

مبحث دوم: فیضان سنت

فیضان سنت دعوت اسلامی کے ماحول میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا دعوتی مواد ہے۔ جس کو عام معلم سے لے کر امیر دعوت اسلامی تک استعمال کرتے ہیں۔ فیضان

1۔ نعیمی: احمد یار خان، مفتی ''تفسیر نور العرفان''،نعیمی کتب خانہ گجرات (س ن)،ص134

2۔ الیاس قادری: محمد،عطار''72 مدنی انعامات''ص7

سنت نبی کریم ﷺ کی سنتوں کا مجموعہ ہے اور یہ علامہ الیاس عطار قادری کی تصنیف ہے

☆ **فیضان سنت (پرانا ایڈیشن):** پرانے ایڈیشن میں بسم اللہ کی فضیلت، تلاوت کے فضائل، درود وسلام کے فضائل، نیکی کی دعوت کے فضائل، کسب حلال، سفر کی سنتیں اور آداب، داڑھی بڑھانے کی سنتیں اور آداب، تیل ڈالنے اور کنگا کرنے کی سنت کے آداب وغیرہ مختلف موضوعات بیان کئے گئے تھے۔ اس کے صفحات کم وبیش 1325 تھے۔ کافی عرصہ یہی فیضان سنت دعوتی نصاب کے طور پر شامل رہی مگر سن 2000ء کے بعد فیضان سنت کی تخریج ہوئی اور اس پرانے ایڈیشن کو دعوتی نصاب سے خارج کر دیا گیا۔ اس کی وجہ خود بانی دعوت اسلامی نے مدنی چینل پر بتائی کہ دعوت اسلامی کے اوائل کے دن تھے، تنظیمی مصروفیات بھی تھیں جس کی وجہ سے مذکورہ فیضان سنت میں ماخذ ومراجع کا صحیح اندراج نہ ہو سکا۔ اس لئے اب فیضان سنت تخریج شدہ سے ہی درس وبیان کرنا چاہیے۔

☆ **فیضان سنت (تخریج شدہ):** اس فیضان سنت(1) کی دو جلدیں ہیں۔ فیضان سنت تخریج شدہ جلد اول میں چار ابواب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1) **فیضان بسم اللہ:** فیضان سنت (پرانا ایڈیشن) کی طرح فیضان سنت تخریج شدہ جلد اول کا آغاز بھی فیضان بسم اللہ سے کیا گیا لیکن اس باب میں پہلے کی نسبت مواد زیادہ ہے۔ تخریج شدہ بھی ہے، اس کے علاوہ اس باب میں دعوت اسلامی کے قافلوں کی چند برکتیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ بخار کے پانچ مدنی علاج اور دردسر کے سات علاج بھی تحریر کئے گئے ہیں۔

1۔ آجکل یہی فیضان سنت دعوت نصاب میں شامل ہے اس کی عمدہ انداز میں تخریج کی گئی ہے۔
فیضان سنت جلد اول کے 1539 صفحات ہیں جبکہ جلد دوم کے 504 ہیں۔ دونوں کے آخر میں ماخذ ومراجع کا اندراج بھی ہے۔

2) **آداب طعام**: فیضان سنت جلد اول کا دوسرا باب آداب طعام ہے، اس باب میں کھانا کھانے سے پہلے نیتیں بیان کی گئی ہیں ان کی تعداد 43 ہے۔ اس کے بعد کھانا کھانے کی سنتیں و آداب بیان کئے گئے ہیں جن کی تعداد 92 ہے۔ اس کے علاوہ دعا کے آداب بھی شامل کئے گئے ہیں۔ تنگدستی کے 44 اسباب اس باب کی زینت ہیں اور مدنی قافلوں کی برکتیں بھی شامل ہیں۔

3) **پیٹ کا قفل مدینہ**: فیضان سنت جلد اول کا تیسرا باب پیٹ کا قفل مدینہ ہے اس باب میں کم کھانے اور بھوک کے فضائل بیان کئے گئے ہیں اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم اختیاری طور پر بھوک برداشت فرماتے تھے۔ اس باب میں وزن کم کرنے اور معدے کے چند علاج بھی تجویز کئے گئے ہیں اس کے علاوہ شکم سیری کی آفتیں بھی نقل کی گئی ہیں۔ کم کھانے کی عادت بنانے کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ کم کھانے والے بزرگان دین کی 52 حکایات تحریر کی گئی ہیں۔ سابقہ ابواب کی طرح جا بجا مدنی قافلوں کی بہاریں بھی شامل ہیں۔

4) **فیضان رمضان**: فیضان سنت جلد اول کا چوتھا باب فیضان رمضان ہے۔ اس باب میں رمضان المبارک کے فضائل واحترام کو بیان کیا گیا ہے، اس کے علاوہ روزے کے احکام ومسائل بھی تحریر کئے گئے ہیں۔ اس باب میں تراویح کے فضائل اور مسائل بھی شامل ہیں۔ لیلۃ القدر کے فضائل اور برکتیں بھی تحریر ہیں اس کے علاوہ اعتکاف کا طریقہ، فضائل و مسائل بھی لکھے گئے ہیں۔ فیضان اعتکاف کے بعد عید الفطر کے فضائل، نماز عید کا طریقہ اور عید کی سنن ومستحبات بیان ہوئے ہیں۔ اس باب کے آخر میں نفلی روزوں کے فضائل ومسائل واضح کئے گئے ہیں۔

☆ **فیضان سنت جلد دوم**: فیضان سنت جلد دوم کا ابھی تک ایک باب لکھا گیا ہے جس

1۔ غالباً غیبت کے موضوع پر اردو زبان میں سب سے بڑی تصنیف ہے۔

کا نام ''غیبت کی تباہ کاریاں'' (1) ہیں۔ یہ بھی بانی دعوت اسلامی علامہ الیاس عطار قادری کی تصنیف ہے۔۔اس کے صفحات کی تعداد 504 ہے، اس کتاب میں نہ صرف غیبت کی تعریف ومذمت بیان ہوئی ہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبہ جات میں بولی جانے والی غیبت کی 1800 سے زائد مثالیں موجود ہیں۔ مذکورہ کتاب میں غیبت کی 12 جائز صورتیں بھی بیان ہوئی ہیں نیز غیبت پر ابھارنے والی 16 چیزوں کو بھی درج کیا گیا ہے، اس کے بعد غیبت کے دس تفصیلی علاج تحریر کئے گئے ہیں۔ مذکورہ کتاب بھی دعوتی نصاب میں شامل ہے۔ معلمین و مبلغین اس سے درس و بیان کرتے ہیں۔

فیضان سنت کا درس دعوت اسلامی کا ابتدائی و بنیادی دینی کام ہے۔ امیر دعوت اسلامی درس فیضان سنت دینے اور سننے کی ترغیب دلاتے ہوئے مدنی انعام نمبر 12 میں تحریر کرتے ہیں۔

''کیا آج آپ نے فیضان سنت سے دو درس (مسجد، گھر، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیئے یا سنے؟'' (1)

اس طرح دعوت اسلامی سے منسلک لوگوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ روزانہ دو درس ''فیضان سنت'' سے دینے یا سننے کی کوشش کریں۔ فیضان سنت جلد اول و دوم دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں ایک اہم مقام رکھتی ہے کیوں کہ اس میں روزمرہ زندگی سے متعلق کئی سنتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس کا درس سن کر دینی جذبہ پروان چڑھتا ہے، سننے والوں کے اندر عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کم کھانے اور کھانے سے پہلے اچھی نیت کرنے کا ذہن بنتا ہے، غیبت سے نفرت پیدا ہوتی ہے، دنیا سے بے رغبتی اور فکر آخرت کی سوچ پیدا ہوتی ہے۔ مذکورہ بحث سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیضان سنت کے درس کے بے شمار فوائد ہیں، البتہ فیضان سنت صرف چند

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 5

موضوعات کے گرد گھومتی ہے۔ بانی دعوت اسلامی کے دوسرے رسائل سے بھی درس کی اجازت ہے، یوں موضوعات وسیع ہو جاتے ہیں۔

مبحث سوم: نماز کے احکام

دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں ''نماز کے احکام'' بھی شامل ہے۔ یہ علامہ الیاس عطار قادری کی تصنیف ہے اور یہ کتاب مختلف رسائل کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب حنفی فقہ کے مطابق لکھی گئی ہے۔ مذکورہ کتاب سے بانی دعوت اسلامی کی فقہ سے لگاؤ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس کتاب میں موجود چند رسائل کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

☆ **وضو کا طریقہ (حنفی):** امیر دعوت اسلامی نے اس رسالے میں جہاں وضو کے فضائل بیان کئے وہاں وضو کے فرائض، وضو کی 12 سنتیں، وضو کے 26 مستحباب اور وضو کے 15 مکروہات تحریر کئے ہیں۔ چنانچہ زخم سے خون نکلنے کے بارے لکھتے ہیں۔

''خون، پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس جگہ کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا'' (1)

اس طرح انجکشن لگنے سے آیا وضو چلا جاتا ہے یا نہیں، اس کے احکام بھی تحریر کئے۔ مذکورہ رسالے کے آخر میں وضو خانہ بنانے کا طریقہ اور وضو میں پانی کے اسراف سے بچنے کی احتیاطیں تحریر کی گئی ہیں۔

☆ **وضو اور سائنس:** اس رسالے میں جدید سائنسی انکشافات بیان کئے گئے ہیں جو وضو کے فوائد ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

''ایک مسلمان ماہر نفسیات ڈاکٹر کا قول ہے نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وضو ہے'' (2)

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''وضو کا طریقہ (حنفی)'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 26

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''وضو اور سائنس'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 4

اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر والے مریض کو وضو کرائیں تو اس کا بی پی کم ہوگا۔ وضو میں اعضاء ترتیب وار دھوئے جاتے ہیں یہ فالج کی روک تھام میں مفید ہے۔ مسواک وضو کی ایک سنت ہے، جس کے لاتعداد فوائد ہے البتہ اس رسالے میں ٹوتھ برش کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی نے ہاتھ دھونے، کلی کرنے اور چہرہ دھونے کے سائنسی فوائد بیان کئے ہیں۔ رسالے کے آخر میں لکھتے ہیں۔

''میرے آقا ﷺ کی سنت سائنسی تحقیق کی محتاج نہیں اور ہمارا مقصود اتباع سائنس نہیں، اتباع سنت ہے مجھے کہنے دیجئے کہ یورپین ماہرین برسہا برس کی عرق ریزی کے بعد نتیجے کا دریچہ کھولتے ہیں تو انہیں سامنے مسکراتی نور برساتی سنت مصطفوی ﷺ ہی نظر آتی ہے''۔(1)

اس کے علاوہ اس رسالے میں باطنی وضو یعنی دل کی صفائی رکھنے اور اچھا اخلاق اپنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

☆ **غسل کا طریقہ (حنفی):** اس رسالے میں غسل کا طریقہ (حنفی) پیش کیا گیا ہے۔ غسل کے فرائض کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور پھر غسل کی 21 احتیاطیں لکھی گئی ہیں۔ غسل فرض ہونے کے اسباب، نفاس کے احکام اور بہتے پانی میں غسل کا طریقہ تحریر کیا گیا ہے۔ قرآن پاک چھونے یا پڑھنے کے دس آداب، تیمم کے فرائض و مسائل بھی اس رسالے میں موجود ہیں۔ بانی دعوت اسلامی کی محنت شاقہ کے بعد یہ رسالہ وجود میں آیا جو کہ ہر مسلمان کیلئے بنیادی ضرورت ہے۔

☆ **فیضان اذان:** اذان و اقامت کے فضائل و مسائل پر مشتمل رسالہ اردو زبان میں کافی فوائد کا حامل ہے اس رسالے میں اذان و اقامت کے مسائل اور جواب دینے کا طریقہ لکھا گیا ہے، نیز اذان دینے کے 11 مستحب مواقع بھی درج کئے گئے ہیں۔ آخر میں اذان،

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''وضو اور سائنس'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص30

اذان کی دعا، ایمان مفصل، مجمل اور چھ کلمے تحریر کئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان کیلئے انتہائی مفید رسالہ ہے۔

☆ **نماز کا طریقہ (3):** اس رسالے میں نماز کے فضائل ذکر کرنے کے بعد بانی دعوت اسلامی نے نماز کی چھ شرائط، نماز کے سات فرائض اور نماز کے تیس واجبات بیان کئے ہیں۔ اس رسالے میں نماز کی 96 سنتیں بھی تحریر کی گئی ہیں، نماز کے 14 مستحبات ذکر کرنے کے بعد نماز توڑنے والی 29 باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ نماز کے 33 مکروہات تحریمہ بھی لکھے گئے ہیں اس کے علاوہ امامت اور جماعت کے مسائل بیان ہوئے ہیں۔ آخر میں سجدہ سہو اور سجدہ تلاوت کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ بانی دعوت اسلامی کا یہ رسالہ بھی انتہائی مفید ہے۔ مذکورہ بالا چند رسائل کے علاوہ درج ذیل رسائل بھی نماز کے احکام میں شامل ہیں۔

☆ **مسافر کی نماز:** شرعی مسافر کے احکام اور اس کی نماز کے متعلق مسائل اس رسالے میں بیان ہوئے ہیں۔

☆ **قضا نمازوں کا طریقہ:** اس رسالے میں نہایت وضاحت کے ساتھ قضا نماز کے احکام و مسائل بیان ہوئے ہیں نیز قضا عمری کا طریقہ بھی لکھا گیا ہے۔

☆ **نماز جنازہ کا طریقہ:** اس رسالے میں نماز جنازہ کا طریقہ حنفی، جنازہ کے مسائل اور دعائیں درج کی گئی ہیں۔ مذکورہ بالا رسائل کے علاوہ فیضان جمعہ، نماز عید کا طریقہ، مدنی وصیت نامہ اور فاتحہ کا طریقہ بھی نماز کے احکام میں شامل ہیں۔

نماز کے احکام بہترین اور اہم رسائل کا مجموعہ ہے۔ اردو زبان میں نماز کے مسائل پر مشتمل مختصر اور جامع کتاب ہے۔ شب اتوار تربیتی حلقے، رمضان اعتکاف اور قافلے میں مذکورہ کتاب کے عنوانات تقسیم کر کے سکھائے جاتے ہیں، اس کے علاوہ جمعہ اعتکاف میں بھی مذکورہ کتاب سے مسائل دہرائے جاتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں اس کتاب کو بہت اہمیت

دی جاتی ہے نیز اس کی تخریج بھی عمدہ انداز میں کی گئی ہے۔ مذکورہ کتاب کے کل صفحات 499 ہیں۔

مبحث چہارم: سنتیں اور آداب

یہ روز مرہ کی سنتوں اور آداب پر مشتمل کتاب ہے۔ یہ کتاب مجلس المدینۃ العلمیہ نے تصنیف کی ہے۔

شب اتوار ہونے والے تربیتی حلقے (1) اور قافلے میں یہ کتاب یاد کروائی جاتی ہے۔ ہر بیان کے آخر میں دعوت اسلامی کے مبلغین چند سنتیں و آداب اس کتاب سے پڑھ کر سناتے ہیں۔ اس کتاب کے 23 عنوانات ہیں جن میں سے چند نمایاں یہ ہیں۔

☆ **سلام کرنے کی سنتیں اور آداب:** اس عنوان کے تحت تقریباً 38 سنتیں اور آداب بیان کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''سلام کرنا ہمارے پیارے آقا، تاجدار مدینہ ﷺ کی بہت ہی پیاری سنت ہے۔ بد قسمتی سے آج کل یہ سنت ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اسلامی بھائی جب آپس میں ملتے ہیں تو السلام علیکم سے ابتداء کرنے کی بجائے آداب عرض، کیا حال، ...... سے ابتداء کرتے ہیں یہ خلاف سنت ہیں''۔(2)

مزید اس عنوان میں سلام کے جواب کے بہترین صیغے اور سلام کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

1۔ تربیتی حلقہ دعوت اسلامی کے بارہ دینی کاموں میں سے ایک ہے جو شب اتوار کیا جاتا ہے۔ یہ دیہاتوں میں رائج ہے جبکہ بڑے شہروں میں اس کی بجائے مسجد اجتماع کیا جاتا ہے۔

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''سنتیں اور آداب'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص 10

☆ **مصافحہ اور معانقہ کی سنتیں اور آداب**: اس عنوان کے تحت تقریباً 21 سنتیں و آداب بیان کئے گئے ہیں اس میں مصافحہ کے فضائل، اس کا طریقہ، مصافحہ کس سے کیا جائے ،وغیرہ تحریر کیا گیا ہے۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''جب دو اسلامی بھائی آپس میں ملیں تو پہلے سلام کریں اور پھر دونوں ہاتھ ملائیں کہ بوقت ملاقات مصافحہ کرنا سنت صحابہ بلکہ سنت رسول ﷺ ہے''۔(1)

مزید اس عنوان کے تحت معانقہ کے آداب بھی بیان ہوئے ہیں۔

☆ **بات چیت کرنے کی سنتیں و آداب**: اس عنوان کے تحت بات چیت کرنے کی 16 سنتیں و آداب بیان ہوئے۔ کم بولنے اور سنت کے مطابق بات چیت کرنے کے فوائد تحریر کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ مذکورہ مجلس لکھتی ہے۔

''اس زندگی میں ہمیں ہر وقت بات چیت کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے بلکہ ہم لوگ بلاضرورت بھی ہر وقت بولتے رہتے ہیں حالانکہ یہ بلاضرورت بولنا بہت ہی نقصان دہ ہے۔ غیر ضروری گفتگو کرنے سے خاموش رہنا افضل ہے۔''(2)

مزید اس عنوان کے تحت ہنسی مذاق، بدزبانی اور بے حیائی کی مذمت کی گئی ہے۔

مذکورہ بالا چند عنوانات کے علاوہ درج ذیل مضامین بھی شامل کتاب ہیں۔

1۔ گھر میں آنے جانے کی سنتیں اور آداب(3)
2۔ سفر کی سنتیں اور آداب
3۔ سرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب
4۔ چھینکنے کی سنتیں اور آداب

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''سنتیں اور آداب'' ص30

2۔ م ن ص34 3۔ م ن ص63

5۔ ناخن وحجامت وموئے بغل وغیرہ کی سنتیں وآداب (1)

6۔ زلفیں رکھنے کی سنتیں اور آداب

7۔ تیل ڈالنے اور کنگا کرنے کی سنتیں اور آداب

8۔ زینت کی سنتیں اور آداب

9۔ کھانے کی سنتیں اور آداب

10۔ پانی پینے کی سنتیں اور آداب

11۔ چلنے کی سنتیں اور آداب

12۔ بیٹھنے کی سنتیں اور آداب

13۔ لباس پہننے کی سنتیں اور آداب

14۔ جوتا پہننے کی سنتیں اور آداب

15۔ سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

16۔ مہمان نوازی کی سنتیں اور آداب

17۔ عمامہ، قرض دینے اور عیادت مریض کے فضائل وغیرہ

مذکورہ بالا عنوانات کو تقسیم کر کے قافلے میں سکھایا جاتا ہے اس طرح رمضان اعتکاف میں بھی ان عنوانات کی تقسیم کاری کی جاتی ہے تاکہ قافلے کے مسافر اور معتکف مختلف سنتیں اور آداب سیکھ لیں۔ مذکورہ کتاب کے آخر میں ماخذ اور مراجع بھی درج کئے گئے ہیں۔ مجلس المدینۃ العلمیہ نے اس کتاب کی عمدہ انداز میں تخریج کی ہے، نیز دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں اس کتاب کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہر مبلغ اس کتاب سے بیان کے آخر میں روز مرہ زندگی کے متعلق چند سنتیں ضرور بتاتا ہے۔ مذکورہ کتاب کے کل صفحات 125 ہیں۔

مبحث پنجم: بہار دعا و خزینہ رحمت

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''سنتیں اور آداب'' ص102

دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں یہ دونوں کتابیں شامل ہیں۔دونوں کا موضوع ایک ہی ہے۔

☆ بہار دعا: یہ پاکٹ سائز کتاب دعاؤں کا مجموعہ ہے مثلاً کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے کے بعد کی دعا وغیرہ۔دعا کا ترجمہ کتاب کے آخر میں لکھا گیا ہے البتہ دعا کی فضیلت ذکر نہیں کی گئی۔اس کے مصنف محمد الیاس رضوی ہیں۔تقریباً 225 روزمرہ زندگی سے متعلق دعاؤں کو درج کیا گیا ہے۔پہلی دعا سونے سے متعلق ہے جو بحوالہ مسلم درج کی گئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ باسمک اموت واحیٰ(1)

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوتا (مرتا) اور جاگتا (زندہ ہوتا) ہوں۔

اس کے بعد نیند سے بیدار ہونے کی دعا تحریر کی گئی ہے۔تمام دعاؤں کی تخریج بھی کی گئی ہے کتاب کے کل صفحات 104 ہیں۔

☆ خزینہ رحمت: اس کتاب کا سائز بڑا ہے، یہ بھی دعاؤں پر مشتمل ہے۔مجلس المدینۃ العلمیہ نے تصنیف کی ہے۔ہر دعا کے ساتھ دعا کی فضیلت اور پڑھنے کا مستحب وقت درج کیا گیا ہے نیز مذکورہ کتاب کے شروع میں دعا کے فوائد اور آداب بیان کیے گئے ہیں۔سورہ البقرہ میں ارشاد خداوندی ہے۔

﴿اُجِیبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ﴾(2)

ترجمہ: دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔

مذکورہ بالا آیت کے تحت مجلس المدینۃ العلمیہ نے لکھا۔

"دعا عرض حاجت ہے اور اجابت (قبولیت) یہ ہے کہ پروردگار عزوجل اپنے بندے

1۔ المسلم: محمد بن حجاج، قشیری "الجامع الصحیح للمسلم" دار ابن حزم بیروت 1419ھ، کتاب التوبۃ، باب مایقول عند النوم واخذ المضجع ،ص 1454

2۔ البقرۃ 186:2

کی دعا پر لبیک عبدی فرماتا ہے دلی مراد عطا فرمانا دوسری چیز ہے۔ کبھی بمقتضائے حکمت کسی تاخیر سے، کبھی بندے کی حاجت دنیا میں روا فرمائی جاتی ہے کبھی آخرت میں'' (1)

مراد یہ ہے کہ بندے کی پکار و دعا کا جواب ضرور ملتا ہے مگر اس دعا کا اثر رب کریم کی حکمت پر ہے، اگر بندے کا فائدہ ہو تو عطا کر دیتا ہے ورنہ کوئی اور چیز مل جاتی ہے یا کوئی آفت یا مصیبت ٹل جاتی ہے۔ الغرض بندے کی دعا کسی حالت میں فائدے سے خالی نہیں۔

اس کتاب ''خزنیہ رحمت'' میں 183 دعائیں شامل کی گئی ہیں۔ ہر دعا کو عربی الفاظ کے ساتھ تخریج کر کے لکھا گیا ہے پھر دعا کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد درس کا عنوان قائم کر کے اس دعا کی برکتیں اور حکمتیں لکھی گئی ہیں، نیز اس دعا کو قرآن و حدیث سے مدلل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر دعا نمبر 2 یوں درج کی گئی ہے۔

"الحمد لله الذی أحياناً بعد ماأماتنا و اليه النشورo"(2)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

''اس کے بعد درس کا عنوان قائم کر کے یہ سوچ دی گئی ہے کہ نیند بھی ایک طرح کی موت ہے۔ بیدار ہونے کے بعد جب مسلمان یہ دعا پڑھتا ہے تو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ جس طرح میرا رب سونے کے بعد بیدار کرنے پر قادر ہے، اسی طرح قادر مطلق مرنے کے بعد دوبارہ زندگی دینے پر قدرت رکھتا ہے۔'' (3)

الغرض اس کتاب میں نہ صرف دعا کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے بلکہ اس کے فوائد

3۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''خزینہ رحمت'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص11

2۔ البخاری: محمد بن اسماعیل، الامام ''الجامع الصحیح للبخاری'' دار طوق الجناۃ بیروت، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، ج8، ص69

3۔ دیکھئے: مجلس المدینۃ العلمیہ ''خزینہ رحمت'' ص34

اور حکمتیں درج کی گئی ہیں ۔ دعا کے موضوع پر یہ بہترین کتاب ہے۔ مذکورہ کتاب کے عنوانات کو تقسیم کر کے رمضان اعتکاف اور قافلوں میں دعائیں یاد کرائی جاتی ہیں ۔ ہفتہ روز اجتماع کے بعد جو حلقے لگائے جاتے ہیں، اس میں بھی ایک دعا یاد کرائی جاتی ہے۔

سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنا تب ممکن ہوگا جب روز مرہ زندگی میں پڑی جانے والی دعائیں یاد ہوں۔ اس لئے دعوت اسلامی کی جماعت میں مذکورہ دعوتی نصاب بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس میں ایک مسلمان کیلئے دنیا اور آخرت کے بے شمار فوائد ہیں۔

مبحث ششم: تصانیف امیر دعوت اسلامی

بانی دعوت اسلامی کی تمام تصانیف دعوتی نصاب میں شامل ہیں، مبلغین ان سے مواد اخذ کر کے درس و بیان تیار کرتے ہیں۔ ان تصانیف کی تعداد 100 کے قریب ہے، ان میں سے کچھ کا ذکر ہو چکا ہے اور کچھ نمایاں تصانیف کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

1۔ **انمول ہیرے:** وقت کی اہمیت اجاگر کرنے والا رسالہ ہے۔

2۔ **غصے کا علاج:** غصے پر قابو پانے کیلئے مفید رسالہ ہے۔

3۔ **میں سدھرنا چاہتا ہوں:** یہ رسالہ اپنا ظاہر و باطن سنوارنے کیلئے کارآمد ہے۔

4۔ **مدنی پنج سورة:** یہ کتاب 414 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں بسم اللہ، تلاوت، ذکر اللہ اور درود شریف کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ جبکہ دعاء کے آداب (1)، مختلف اوراد، روحانی وطبی علاج اور ایصال ثواب کا طریقہ بھی درج کیا گیا ہے۔

5۔ **اسلامی بہنوں کی نماز:** خواتین کی طہارت کے مسائل اور نماز کے احکام اس کتاب میں مفصل تحریر کئے گئے ہیں۔

6۔ **نیک بننے کا نسخہ:** اپنی اصلاح کر کے نیک راستے پر چلنے کیلئے مفید رسالہ ہے۔

7۔ **گناہوں کا علاج:** گناہوں سے نفرت دلانے والا رسالہ ہے۔

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار "مدنی پنج سورة" مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء، ص 182

8۔قبر کا امتحان: انسانوں کو قبر کے امتحان سے بھی گزرنا ہے، اس رسالے میں بہترین سوچ دی گئی ہے۔

9۔مردے کے صدمے: انسان کو مرنے کے بعد دنیا چھوڑنے اور دوسرے بے شمار صدمات کا سامنا ہے، اس رسالے میں وہ مذکور ہیں۔

10۔مردے کی بے بسی: مرنے کے بعد انسان بے بس ہوتا ہے، جتنا بھی عذاب اس کو پہنچے، وہ روک نہیں سکتا۔اس رسالے میں یہی فکر دی گئی ہے۔

11۔غفلت: مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگانے کیلئے کارآمد رسالہ ہے۔

12۔شیطان کے چار گدھے: شیطان کے مکروفریب اور جالوں سے باخبر کردینے والا رسالہ ہے۔

13۔نہر کی صدائیں: یہ رسالہ توبہ کی طرف مائل کرنے والا ہے۔

14۔گانے باجے کی ہولناکیاں: گانے باجے کی ہلاکتوں کو ظاہر کرنے والا رسالہ ہے۔

15۔ٹی وی کی تباہ کاریاں (1): ٹی وی فلمیں ڈرامے اور بے حیائی کے پروگرام دیکھنے کے غلط نتائج اس رسالے میں موجود ہیں۔

16۔امرد پسندی کی تباہ کاریاں: امرد پسندی کی طرف رجحان رکھنے والے کو بھیانک نتائج سے باخبر کردینے والا رسالہ ہے۔

17۔ ویران محل: دنیا کی ناپائیداری اس رسالے میں واضح کی گئی ہے۔

18۔ بادشاہوں کی ہڈیاں: حب دنیا کے علاج کیلئے مفید رسالہ ہے۔

19۔ میٹھے بول: حسن اخلاق پیدا کرنے والا رسالہ ہے۔

20۔ احترام مسلم: مسلمانوں میں عزت واحترام کی فضا پیدا کرنے والا مفید رسالہ ہے۔

21۔ خودکشی کا علاج: مصائب وآلام پر صبر کا ذہن دینے والا رسالہ ہے۔

22۔ جوش ایمانی: راہ خدا میں قربانی کا جذبہ بیدار کرنے والا رسالہ ہے۔

1۔ ٹی وی پر غیر شرعی، خاص طور پر بے حیائی وفحش پروگرامز کی مذمت کی گئی ہے البتہ ٹی وی پر شرعی پروگرام دیکھنا جائز تحریر کیا گیا ہے۔

23۔ ظلم کا انجام: ظلم وستم کی آندھیوں کو روکنے والا رسالہ ہے۔

24۔ زخمی سانپ: پردے کی اہمیت اور مختصر مسائل اس رسالے میں موجود ہیں۔

25۔ مسجدیں خوشبودار رکھیے: مسجدوں کو بدبو سے بچانے کیلئے اس رسالے میں ترغیب ہے۔

26۔ ناچاقیوں کا علاج: آپس کے جھگڑوں کے پائیدار حل کیلئے مفید رسالہ ہے۔

27۔ امام حسینؓ کی کرامات: شہید کربلا امام حسینؓ کے فضائل پر مشتمل رسالہ ہے۔

28۔ ملازمین کے اکیس مدنی پھول: اجارہ کے احکام شرعی کی وضاحت اس رسالے میں ہے۔

29۔ پراسرار بھکاری: رزق حرام کی ہلاکتیں اس رسالے میں بیان ہوئی ہیں۔

30۔ سانپ نما جن، منے کی لاش، جنات کا بادشاہ: یہ تینوں رسائل شیخ عبدالقادر جیلانی کے مجاہدے اور کرامات پر مشتمل ہیں۔

31۔ آقا کا مہینہ: اس میں شعبان اور شب براءت کی فضیلت کا بیان ہے۔

32۔ ابلق گھوڑے سوار: ذی الحجہ قربانی کے مسائل وفضائل پر مشتمل رسالہ ہے۔

33۔ تذکرہ امام احمد رضا: احمد رضا خان بریلوی کی سیرت اور علمی مقام والا رسالہ ہے۔

34۔ کفن کی واپسی: اس رسالے میں رجب کے نفلی روزوں اور معراج النبی ﷺ کا ذکر ہے۔

35۔ اشکوں کی برسات: امام اعظم ابوحنیفہ کی سیرت اور ان کی علمی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

36۔ خزانے کے انبار: اس رسالے میں ضرورت سے زائد مال جمع کرنے اور دنیا پرستی کی مذمت کی گئی ہے۔

37۔ کالے بچھو: داڑھی مبارک کی عظیم سنت کی اہمیت اس رسالے میں موجود ہے۔

38۔ خوفناک جادوگر: خواجہ غریب نواز حسن سنجریؒ کی کرامات پر مشتمل رسالہ ہے۔

39۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب: یہ کتاب 692 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں ان کلمات کا ذکر کیا گیا ہے جو کفریہ ہیں اور جن کے بولنے سے انسان ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، مثلاً اللہ عزوجل کی توہین کے بارے میں سوال جواب (1)۔ یہ کتاب سوال وجواب کی صورت میں موجود ہے۔

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''کفریہ کلمات کے بارے سوال جواب'' ص116

40۔ **پردے کے بارے میں سوال جواب:** یہ کتاب 397 صفحات پر مشتمل ہے۔ پردے کے بارے میں اردو زبان میں معلوماتی کتاب ہے۔ عورت کا کس کس سے پردہ ہے(2)، بانی دعوت اسلامی نے اس کتاب میں لکھا ہے۔

41۔ **گھریلو علاج:** یہ کتاب 116 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں مختلف بیماریوں کے دیسی و طبی علاج تجویز کئے گئے ہیں، مگر ہدایت کی گئی ہے کہ کوئی بھی نسخہ اپنے معالج کے مشورہ کے بغیر استعمال نہ کیا جائے۔

سطور بالا میں بانی دعوت اسلامی کے چند نمایاں کتب و رسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتب و رسائل دعوتی نصاب میں شامل ہیں۔ معلمین و مبلغین ان سے مواد لے کر درس و بیان کرتے ہیں۔ تبلیغ دین کیلئے یہ بہت بڑا مواد ہے، جس کی موجودہ دور میں بہت ضرورت ہے اور یہ بانی دعوت اسلامی کے شوق علم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مبحث ہفتم: تصانیف "مجلس المدینۃ العلمیہ"

یہ مجلس دعوت اسلامی کے مدنی علماء اور مفتیان کرام پر مشتمل ایک گروپ ہے۔ جس کا کام نہ صرف نئے موضوعات پر کتب تصنیف کرنا بلکہ سلف صالحین کی لکھی گئی کتب کی تسہیل و تخریج بھی ہے۔ اس مجلس کے بارے میں بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

"دعوت اسلامی نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعت علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزم مصمم رکھتی ہے۔ ان تمام امور کو با حسن خوبی سر انجام دینے کیلئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا جن میں ایک مجلس المدینۃ العلمیہ بھی ہے جو دعوت اسلامی کے علماء و مفتیان کرام کثرھم اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے۔"(1)

المدینۃ العلمیہ کے علمی تحقیقی اور اشاعتی کام مزید مضبوط کرنے کیلئے اس کے چھ شعبہ جات قائم کئے گئے ہیں۔

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ "تربیت اولاد" ص 4

1۔ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت

2۔ شعبہ درسی کتب

3۔ شعبہ اصلاحی کتب

4۔ شعبہ تفتیش کتب

5۔ شعبہ تخریج

6۔ شعبہ تراجم کتب

اب تک المدینۃ العلمیہ کی بے شمار کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔تربیت اولاد: یہ کتاب 184 صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں اولاد کی تربیت کرنے کے بے شمار مسائل کا اندراج کیا گیا ہے، بلکہ نکاح اور اولاد طلب کرنے کی نیتیں (1) بھی شامل ہیں۔

2۔آداب مرشد کامل: یہ کتاب 275 صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں پیری مریدی کا ثبوت ،مرشد کامل کی علامات ،آداب مرشد اور تصور مرشد کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ 52 حکایات اولیاء کے علاوہ طالب اور مجذوب کا فرق بھی اس کتاب میں ہے۔

3۔سنتیں اور آداب: یہ کتاب 125 صفحات پر مشتمل ہے اس کا تعارف دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں گزر چکا ہے۔

4۔رہنمائے جدول قافلہ: یہ کتاب 255 صفحات پر مشتمل ہے ۔ اس کتاب میں قافلے میں سفر کرنے کی 72 نیتیں ،قافلے کا مکمل جدول (2) ،صدائے مدینہ کا طریقہ ،مختلف دعائیں اور سنتیں شامل ہیں۔

5۔گونگا مبلغ: یہ رسالہ 55 صفحات پر مشتمل ہے۔اس رسالے میں گونگے بہرے اور نابینا

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''تربیت اولاد'' ص42

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''رہنمائے جدول'' ص56

افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور انہیں دین کے ضروری احکام سے واقف کرانے کیلئے دعوت اسلامی کی کاوشوں کی منفرد کارکردگی شامل ہے۔

6۔**خزینہ رحمت**: روز مرہ زندگی سے متعلق اس میں 183 دعاؤں کو درج کیا گیا ہے اس کا ذکر دعوتی نصاب میں ہو چکا ہے۔

7۔**وصایا امام اعظم**: امام اعظم کی مختلف نصیحتوں کو یکجا کر کے ان کا اردو ترجمہ کر کے "امام اعظم کی وصیتیں" کے نام سے یہ کتاب پیش کی گئی ہے۔

8۔**تذکرہ امیر اہلسنت**: اس کتاب کی اب تک چار اقساط آ چکی ہیں۔اس میں امیر دعوت اسلامی کی دینی خدمات، ان کے ابتدائی حالات اور ان کے علم وحکمت سے بھرپور ملفوظات کو یکجا کیا گیا ہے۔

9۔**بہار شریعت**: اس کے مصنف مفتی امجد علی اعظمی ہیں۔مجلس المدینۃ العلمیہ نے اس کے بیس حصوں کی مکمل تخریج کر دی ہے، نیز حواشی کا کام بھی کیا گیا ہے۔جیسا کہ مذکور مجلس لکھتی ہے۔

"چنانچہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور فقہی مسائل کے مکمل حوالا جات، کتاب، جلد، باب، فصل اور صفحہ نمبر کی قید سے تلاش کئے گئے اور انہیں حاشیہ میں درج کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب درس نظامی کے ابتدائی درجات کا طالب علم بھی ان مسائل کو عربی کتب میں باآسانی تلاش کرسکتا ہے"۔(1)

اس کے علاوہ کتاب کے شروع میں حروف تہجی کے اعتبار سے حل لغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے۔حل لغت کے بعد فقہی اصطلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعام نمبر 69 میں بہار شریعت کے کچھ حصے سالانہ مدنی نصاب میں شامل کئے ہیں۔جیسا کہ آپ لکھتے ہیں۔

1۔ امجد علی: محمد، اعظمی "بہار شریعت" مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء، ج 1، ص 13

''کیا آپ نے اس سال ایک مرتبہ بہار شریعت حصہ 9 سے مرتد کا بیان، حصہ دو سے نجاستوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ 16 سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ سات سے محرمات کا بیان اور حقوق زوجین، حصہ 8 سے بچوں کی پرورش کا بیان، طلاق کا بیان، ظہار کا بیان، اور طلاق کنایہ کا بیان پڑھ یا سن لیا ہے''۔(1)

مذکورہ بالا ابواب سالانہ مدنی نصاب میں شامل ہیں جن کا مطالعہ سال میں ایک مرتبہ ضروری ہے۔ بہار شریعت کی تخریج، تسہیل اور حواشی سے مذکورہ مدنی نصاب آسان ہوگیا ہے۔

10۔لباب الاحیاء: یہ کتاب امام غزالی علیہ الرحمۃ کی تصنیف احیاء علوم الدین کا خلاصہ ہے یہ خلاصہ امام صاحب نے خود لکھا۔ احیاء العلوم ظاہری و باطنی علوم پر مشتمل اور اصلاح نفس کرنے والی مایہ ناز کتاب ہے۔مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''اس (لباب الاحیاء) میں ایک مقدمہ، ایک خاتمہ اور چالیس ابواب ہیں۔ یہ دس ابواب بالترتیب عبادات، عادات، مہلکات اور منجیات پر مشتمل ہیں۔''(2)

مجلس المدینۃ العلمیہ نے لباب الاحیاء کا اردو ترجمہ و تخریج کی ہے۔

11۔نصاب شریعت: یہ مجلس تحقیقات شرعیہ کی پیش کش ہے جو المدینۃ العلمیہ کا ایک شعبہ ہے۔

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ

جہاں مختصر انداز میں عقائد و عبادات بیان کئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ معاملات کا بیان بھی شامل کیا گیا ہے۔ ہر مسئلہ لکھنے سے پہلے اس کے اوپر ایک ذیلی عنوان قائم کیا گیا

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار''72 مدنی انعامات''ص

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''لباب الاحیاء بنام احیاء العلوم کا خلاصہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء، ص 519

ہے۔ جس سے مسئلہ نمایاں اور تلاش آسان ہوگئی ہے۔ نصاب شریعت کو بانی دعوت اسلامی نے مدنی انعام نمبر 71 میں سالانہ مدنی نصاب میں شامل کیا ہے۔

مذکورہ بالا کتب کے علاوہ اور بہت سی کتب ہیں جن کو المدینۃ العلمیہ نے یا تو تصنیف کیا ہے یا ان پر تخریج وحواشی کا کام کیا ہے یا ان کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ مذکورہ مجلس نے بانی دعوت اسلامی کے کئی رسائل کو اردو سے عربی میں ترجمہ کر کے پیش کیا ہے، اس طرح مجلس المدینۃ العلمیہ کا دعوت اسلامی کے علمی میدان میں بہت بڑا حصہ ہے۔ مذکورہ مجلس کی کئی کتب سے استفادہ کر کے مبلغین بیان تیار کرتے ہیں۔

باب سوم

دعوت اسلامی کا نظم اور دعوتی و تربیتی طریقہ کار

علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کا آغاز 1401ھ بمطابق 1981ء کراچی شہر میں کیا۔ شروع شروع میں بغیر کسی تنظیمی ڈھانچے کے دینی کام کرتے رہے، آہستہ آہستہ جب دعوت اسلامی کا کام بڑھنے لگا تو بانی دعوت اسلامی نے مختلف علاقوں میں ذمہ دار بنانے شروع کیئے اور کام کو تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت دعوت اسلامی کے پاس کوئی اجتماع گاہ نہیں تھی۔ جیسے بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''جب 1401ھ میں باب المدینہ کراچی میں دعوت اسلامی کے نام سے مدنی کام کا آغاز کیا اس وقت باب المدینہ میں موزوں جگہ پر کسی بڑی مسجد کی ترکیب نہیں تھی جہاں ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع کیا جا سکے'' (1)

ان حالات میں علامہ محمد شفیع اوکاڑوی نے اپنی زیر تولیت مسجد میں دعوت اسلامی کا اجتماع کرنے کی اجازت دی۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی نے لکھا۔

''آپ (علامہ محمد شفیع اوکاڑوی) کی مسلک اہلسنت سے محبت صد کروڑ مرحبا: بے مانگے باب المدینہ

1۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج1، ص444

کے قلب میں واقع اپنی زیرتولیت جامع مسجد گلزار حبیب ...... میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی سعادت عنایت فرمائی''(2)

اس طرح ''گلزار حبیب مسجد'' دعوت اسلامی کا پہلا مرکز قرار پایا اور جب یہ مسجد اجتماع کیلئے ناکافی ہوئی تو پرانی سبزی منڈی کے قریب عالمی مرکز ''فیضان مدینہ'' قائم کیا گیا جس میں آج تک ہفتہ وار اجتماع جاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دعوت اسلامی کا تنظیمی ڈھانچہ بھی بڑھتا گیا۔ آج ہر سطح پر دعوت اسلامی نے مشاورتی نظام رائج کیا ہوا ہے۔

دعوت اسلامی نے دینی کام کو بڑھانے کے لئے حکمت اور اچھی نصیحت کو اپنایا اور حسن اخلاق کے ذریعے معاشرے میں بارہ دینی کام رائج کئے۔ روزانہ کے پانچ، جبکہ کچھ ہفتہ وار اور کچھ ماہانہ ہیں، چند سالانہ بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی استعمال حکمت کا حکم دیا۔

﴿ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ ....﴾(1)

ترجمہ: تم اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔

امیر دعوت اسلامی نے صدائے مدینہ کا طریقہ رائج کر کے مسلمانوں کو نماز فجر باجماعت کا عادی بنانا شروع کیا، اس کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار علاقائی دورہ شروع کر کے معاشرے میں نیکی کی دعوت پھیلانے لگے۔ اس سوچ کے تحت کہ مسلمان درست ادائیگی کے ساتھ قرآن پاک پڑھیں، مدرسۃ المدینہ بالغاں کا آغاز کیا۔ حفاظ اور علماء پیدا کرنے کے لئے مدارس و جامعات المدینہ کا افتتاح کیا۔ ہر شہر میں دعوت اسلامی کے مراکز بنام ''فیضان مدینہ'' قائم کئے جہاں ہر جمعرات کو ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے اور قافلے بھی راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔ یوں دعوت اسلامی تبلیغ دین میں استعمال حکمت کو اپناتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔

1۔ م ن ص445

2۔ النحل 125:16

فصل اول: دعوت اسلامی کا نظم

بانی دعوت اسلامی نے شروع ہی سے دعوت اسلامی کے کام کو تقسیم کاری کا محور بنایا۔ ہر شہر کا نگران مقرر کیا۔ صوبے پر بھی مختلف ذمہ داریاں دیکر نگران مقرر کیے۔ امیر دعوت اسلامی نے یہ ذہن دیا کہ ہر ذمہ دار اپنی صلاحتیں دوسروں میں منتقل کرے اور کام کو تقسیم کرتا جائے۔ اس طرح دعوت اسلامی کے اندر کئی ذمہ دار پیدا ہو جائیں گے جو کام کو سنبھال لیں گے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''تقسیم کار کے ذریعے ہم دعوت اسلامی کے تمام مدنی کام احسن، سہل اور منظم انداز میں کر سکتے ہیں، کم وقت میں مطلوبہ نتائج حاصل کر کے اپنا کام تیز تر کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ علاقوں میں اسلام کا یہ مدنی پیغام عام کر سکتے ہیں۔'' (1)

امیر دعوت اسلامی نے معاشرہ میں مسجد کو مرکز مقرر کر کے ذیلی حلقے کا نام دیا اور تقسیم کاری کا کام شروع کر دیا۔ ابتداً مسجد کا صرف ایک نگران ہوتا تھا مگر آہستہ آہستہ ایک کی بجائے تین ارکان پر مشتمل مشاورت بنادی۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''ذیلی حلقہ مشاورت، نگران ذیلہ حلقہ مشاورت، ذیلی حلقہ قافلہ ذمہ دار، ذیلی حلقہ مدنی انعامات ذمہ دار۔'' (2)

یعنی اس مشاورت میں نگران کے علاوہ، حلقہ قافلہ ذمہ دار اور مدنی انعامات ذمہ دار بھی ہونگے۔ پانچ ذیلی حلقوں کو ملا کر ایک حلقہ بنا دیا اور کچھ قریبی حلقوں کو تنظیمی طور پر دائرے میں لے کر شہر یا علاقہ بنا دیا۔ شہر / علاقہ مشاورت کی بنیاد تین سے زائد ارکان پر رکھی گئی۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''شہر سطح کے ذمہ داران (مجالس) .... شہر ذمہ دار قافلہ، شہر ذمہ دار مدنی انعامات،

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کاموں کی تقسیم'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص 13

2۔ م ن ص 4

شہر ذمہ دار شعبہ تعلیم، مجلس رابطہ، مجلس نشر و اشاعت، مجلس برائے اسلامی بہنیں، مجلس برائے مدرسۃ المدینہ، ذمہ دار اطراف گاؤں، شہر ذمہ دار برائے گونگے بہرے، مجلس مالیات، مجلس ہفتہ وار اجتماع"(1)

تنظیمی شہروں کو ملا کر ڈویژن کی بنیاد رکھی اور ڈویژنوں کو ملا کر تنظیمی صوبوں کی بنیاد رکھی، جس سے ذیلی کابینہ و ملکی کابینات وجود میں آئیں۔ ان سب کے اوپر 18 ارکان پر مشتمل مرکزی مجلس شوریٰ بنا دی، جو دعوت اسلامی کا تمام تنظیمی کام کنٹرول کرتی ہے۔ کوئی اہم معاملہ مجلس شوریٰ کی مشاورت کے بعد ہی رائج کیا جاتا ہے۔ ارکان شوریٰ اور نگران شوریٰ کا تقرر امیر دعوت اسلامی خود ہی کرتے ہیں۔ ماہانہ کارکردگی ذیلی حلقے سے لے کر کابینات تک مرکزی مجلس شوریٰ کے ذریعے امیر دعوت اسلامی تک پہنچتی ہے۔

مبحث اول: ذیلی حلقہ مشاورت

دعوت اسلامی نے ابتدائی و بنیادی ڈھانچہ مسجد اور اس کی ملحقہ آبادی کو قرار دیا اور اس کو ذیلی حلقے کا نام دیا۔ اس ذیلی حلقے میں تین افراد کی مشاورت بنا کر ایک کو نگران بنا دیا۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ بانی دعوت اسلامی کا قول نقل کرتی ہے۔

"ہر ذمہ دار کو چاہیے کہ ایک سے زیادہ اپنے نعم البدل بنائے، اپنی صلاحتیں ان میں منتقل کرے..... نگران ذیلی حلقہ مشاورت..... ذیلی حلقہ قافلہ ذمہ دار........ ذیلی حلقہ ذمہ دار مدنی انعامات"(2)

ذیلی حلقہ قافلہ ذمہ دار اپنے ذیلی حلقے سے ہر ماہ تین دن لوگوں کو قافلے میں سفر کروائے گا اور ان قافلوں کا تحریری ریکارڈ رکھے گا۔ مدنی انعامات کا ذمہ دار اپنے ذیلی حلقے میں مدنی انعامات کے رسائل تقسیم کر کے اسلامی ماہ کے اختتام پر ان کو جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا

1۔ م ن ص 102

2۔ مرکزی مجلس شوریٰ "مدنی کارکردگی ڈائری" ص 24

اور ہر ماہ کے حساب سے ان کا تحریری ریکارڈ رکھے گا۔نگران مشاورت مجموعی طور پر تمام دینی کاموں کی نگرانی کرے گا۔اسلامی ماہ کے اختتام پر اپنے ذیلی حلقے سے 12 مدنی کاموں کی ماہانہ کارکردگی فارم پر کر کے حلقہ مشاورت کے نگران کے جمع کرائے گا۔جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''شہر ذمہ دار قافلہ .... شہر ذمہ دار مدنی انعامات.... شہر ذمہ دار شعبہ تعلیم .... مجلس رابطہ ونشرو اشاعت ..... مجلس برائے اسلامی بہنیں ..... مجلس برائے مدرسۃ المدینہ .....ذمہ دار اطرف گاؤں ...... شہر ذمہ دار برائے گونگے بہرے مجلس مالیات ...... مجلس ہفتہ وار اجتماع'' (1)

مذکورہ بالا چند سوالات ذیلی حلقہ کارکردگی فارم میں دیئے گئے ہیں جس کو پر کر کے نگران حلقہ مشاورت کو بھیج دیا جاتا ہے۔

مبحث دوم: حلقہ مشاورت

دعوت اسلامی کی جماعت میں پانچ ذیلی حلقوں کو ملا کر ایک حلقہ بنایا جاتا ہے۔ذیلی حلقے کی طرح حلقے میں بھی کام کی تقسیم کی جاتی ہے، جس میں ایک کو نگران مشاورت، دوسرے کو حلقہ ذمہ دار قافلہ اور تیسرے کو حلقہ ذمہ دار مدنی انعامات بنایا جاتا ہے۔اس طرح تین افراد کی مشاورت سے حلقہ مشاورت تشکیل پاتی ہے۔جیسا کہ مرکز مجلس شوریٰ بانی دعوت اسلامی کا قول لکھتی ہے۔

''ہر چھوٹے بڑے شہر میں مجلس رابطہ کا قیام عمل میں لایا جائے جو نگران شہر مشاورت کے تحت کام کرے..... مجلس رابطہ کے اسلامی بھائی با اخلاق، با کردار، سلجھے ہوئے، سنجیدہ، تعلیم یافتہ اور دعوت اسلامی کے اصولوں کے آئینہ دار ......ہوں اور بہتر ہے صاحب حیثیت ہوں'' (2)

1۔ م ن ص 102 2۔ م ن ص 18

حلقہ ذمہ دار اپنے پانچوں ذیلی حلقوں سے ہر ماہ تین دن کے قافلے سفر کروانے کی کوشش کرتا ہے اور ان قافلوں کا تحریری ریکارڈ فارم پر درج کر کے شہر ذمہ دار قافلہ کو اسلامی ماہ کے اختتام پر بھیج دیتا ہے۔ حلقہ ذمہ دار مدنی انعامات اپنے پانچوں ذیلی حلقوں کے مدنی انعامات کے رسائل جمع کر کے ان کا تحریری ریکارڈ رکھتا ہے اور ہر ماہ فارم پر کر کے عاملین مدنی انعامات کی تعداد لکھ کر شہر ذمہ دار مدنی انعامات کو جمع کرا دیتا ہے۔ نگران حلقہ مشاورت پورے حلقے کے اندر ہونے والے دینی کاموں کی نگرانی کرتا ہے اور اپنا ماہانہ جدول اس طرح بناتا ہے کہ ہر ذیلی حلقے میں ایک دفعہ حاضری ہو جاتی ہے۔ اسلامی ماہ کے اختتام پر حلقہ کارکردگی فارم پر کر کے نگران شہر / علاقہ مشاورت کو بھیج دیتا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ کارکردگی فارم میں لکھتی ہے۔

'' کتنے ذیلی حلقوں میں صدائے مدینہ لگتی ہے ...... کتنے ذیلی حلقوں میں مدرسۃ المدینہ بالغاں کی ترکیب ہے......؟'' (1)

یہ دو سوالات ماہانہ حلقہ کارکردگی فارم سے لئے گئے ہیں بالکل اسی طرح 12 دینی کاموں کا جائزہ تحریری صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

مبحث سوم: علاقہ / شہر مشاورت

یہ مشاورت بھی بنیادی طور پر تین ارکان پر مشتمل ہوتی ہے، مگر اس مشاورت میں چند دیگر شعبوں کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ شعبوں کے ذمہ دار و مجالس کے نگران مقرر کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

'' شہر ذمہ دار قافلہ .... شہر ذمہ دار مدنی انعامات.... شہر ذمہ دار شعبہ تعلیم .... مجلس رابطہ و نشر و اشاعت ..... مجلس برائے اسلامی بہنیں .... مجلس برائے مدرسۃ المدینہ ..... ذمہ دار اطرف گاؤں ...... شہر ذمہ دار برائے گونگے بہرے مجلس مالیات ...... مجلس ہفتہ وار اجتماع'' (2)

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کارکردگی ڈائری'' ص24 2۔ م ن ص102

شوریٰ کی عبارت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ شہر سطح پر قافلہ ذمہ دار اور مدنی انعامات ذمہ دار کے علاوہ کئی دوسرے کاموں کے ذمہ دار بھی ہیں۔ اکثر شعبہ جات میں مجالس ہیں اور ان مجالس سے کئی دوسری ذیلی مجالس نکال کر مزید دینی کام کو تقسیم کردیا گیا ہے، مثلاً مجلس رابطہ سے کئی دوسری مجالس نکالی گئی ہیں۔ جیسا کہ 1۔ مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ 2۔ مجلس رابطہ تاجران 3۔ مجلس رابطہ وکلاء 4۔ مجلس رابطہ ڈاکٹر وغیرہ۔ اس طرح مجلس نشرواشاعت کو علیحدہ کردیا گیا ہے۔ مذکورہ مجالس کے علاوہ کچھ یہ ہیں۔ 5۔ مجلس حفاظتی امور 6۔ مجلس کھیل 7۔ مجلس تعویذات ومکتوبات وغیرہ۔ شہر سطح پر کم وبیش 16 ذمہ دار ومجالس تشکیل پاتی ہیں۔ مجلس رابطہ کے بارے میں مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''ہر چھوٹے بڑے شہر میں مجلس رابطہ کا قیام عمل میں لایا جائے جو نگران شہر مشاورت کے تحت کام کرے...... مجلس رابطہ کے اسلامی بھائی بااخلاق، باکردار، سلجھے ہوئے، سنجیدہ، تعلیم یافتہ اور دعوت اسلامی کے اصولوں کے آئینہ دار ...... ہوں اور بہتر ہے صاحب حیثیت ہوں''(1)

مذکورہ تمام مجالس اپنی ماہانہ کارکردگی نگران شہر مشاورت کو پیش کرتے ہیں۔

مبحث چہارم: ڈویژن مشاورت

دعوت اسلامی کے زیر اہتمام تین چار تنظیمی شہروں کو ملا کر ایک تنظیمی ڈویژن بنایا جاتا ہے۔ ڈویژن مشاورت میں بھی ذمہ دار قافلہ، ذمہ دار مدنی انعامات، ذمہ دار شعبہ تعلیم اور ذمہ دار اطراف گاؤں کے علاوہ دوسرے کئی شعبہ جات میں مجالس کا تقرر کیا جاتا ہے۔ ڈویژن کے مجالس کی تعداد شہر کی مجالس سے زیادہ ہوتی ہے۔ ہر مجلس کو دعوت اسلامی کے مرکز کی طرف سے دینی کام کرنے کا طریقہ دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ شعبہ تعلیم کے بارے میں بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کارکردگی ڈائری ص18

''طلبہ ملک وملت کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مستقبل میں کام کی بھاگ دوڑ یہی سنبھالتے ہیں اگر ان کی شریعت وسنت کے مطابق تربیت کردی جائے تو سارا معاشرہ خوف خدا وعشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گہوارہ بن جائے...... ڈویژن کے بڑے شہروں میں شعبہ تعلیم کے شہر سطح پر ذمہ دار بنائے جائیں جو کہ نگران شہر مشاورت کی ہدایت پر اس شہر کے تعلیمی اداروں میں مدنی کام کو بہتر بنائیں''

کئی تعلیمی اداروں میں درس فیضان سنت کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ طلباء واساتذہ کو ہفتہ وار اجتماع اور قافلوں میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ شعبہ تعلیم کی طرح دوسرے شعبہ جات کی مجالس بنا کر متعلقہ شعبے میں 12 مدنی کاموں کا ذہن دیا جاتا ہے۔ نگران ڈویژن مشاورت تمام شعبہ جات کی نگرانی کرتا ہے۔ تمام مجالس ماہانہ کارکردگی فارم نگران ڈویژن کو پیش کرتے ہیں اور نگران ڈویژن تمام شعبہ جات کی ماہانہ کارکردگی نگران صوبائی مشاورت کو پیش کرتا ہے۔

مبحث پنجم: صوبائی مشاورت

دعوت اسلامی میں تقریباً 12 تنظیمی ڈویژنوں کو ملا کر ایک تنظیمی صوبہ بنایا جاتا ہے، تنظیمی صوبہ بھی مشاورت کے کئی ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔ صوبائی نگران کے مطابق صوبائی مشاورت میں درج ذیل شعبوں کے اراکین شامل ہوتے ہیں۔

1۔ ذمہ دار مدنی قافلہ 2۔ ذمہ دار مدنی انعامات 3۔ ذمہ دار اطراف گاؤں 4۔ ذمہ دار شعبہ تعلیم 5۔ مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ 6۔ مجلس رابطہ تاجران 7۔ مجلس رابطہ ڈاکٹر 8۔ مجلس رابطہ وکلاء 9۔ مجلس تعویذات ومکتوبات 10۔ مجلس برائے عشر 11۔ مجلس برائے حج وعمرہ 12۔ مجلس نشر واشاعت 13۔ مجلس فیضان مرشد 14۔ مجلس خدام المساجد 15۔ مجلس مزارات اولیاء 16۔ مجلس حفاظتی امور 17۔ مجلس اثاثہ جات 18۔ مجلس مالیات 19۔ مجلس مووی وریلے 20۔ مجلس لنگر رسائل 21۔ مجلس کھیل 22۔ مجلس برائے خصوصی اسلامی بھائی

23۔مجلس برائے اسلامی بہنوں کا مدنی کام 24۔مجلس مدرسۃ المدینہ 25۔مجلس جامعۃ المدینہ

مذکورہ بالا صوبائی مجالس اپنے شعبے کی ماہانہ کارکردگی کابینہ ذمہ دار کو پیش کرتے ہیں۔

مبحث ششم: کابینہ مشاورت

دعوت اسلامی کے زیر اہتمام پورے پاکستان کی ایک ملکی کابینہ ہے، پھر اس کابینہ کی سات ذیلی کابینات ہیں۔ ہر ذیلی کابینہ میں چھ تنظیمی صوبے شامل ہیں۔ پاکستان کابینہ کی سات ذیلی کابینات یہ ہیں ۔جیسا کہ شوری کے مشورہ کے نکات میں ہے۔

''1۔قادری 2۔رضوی 3۔عطاری 4۔ضیائی 5۔سہروردی 6۔فریدی 7۔ہجویری''(1)

ہر صوبے کی ماہانہ کارکردگی ذیلی کابینہ کو دی جاتی ہے جبکہ ذیلی کابینہ اپنی ماہانہ کارکردگی ملکی کابینہ کو پیش کرتی ہے۔اس طرح ملکی کابینہ اپنی کارکردگی مرکزی مجلس شوریٰ کو پیش کرتی ہے۔ کابینات کے شعبہ جات کی تعداد 41ہے، ہر شعبے کا علیحدہ ذمہ دار ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے مطابق ہندوستان (انڈیا) کی 12 کابینات ہیں۔جیسا کہ شوریٰ کے نکات میں ہے۔

''ہند کی تقسیم کی گئی ،1۔ہند نوری 2۔ہند امجدی 3۔ہند بریلوی 4۔ہند مکی 5۔ہند ضیائی 6۔ہند قادری 7۔ہند مدنی 8۔ہند جیلانی 9۔ہند عطاری 10۔ہند اجمیری 11۔ہند بغدادی 12۔ہند حبیبی''(2)

دعوت اسلامی کا دینی کام پاکستان کے بعد ہندوستان میں تناسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ ہے۔

1۔مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول ''شوریٰ کے مشورہ کے نکات'' مکتبۃ المدینہ کراچی، مئی 2010ء، ص14

2۔ م ن ص15

مبحث ہفتم: مرکزی مجلس شوریٰ اور امیر دعوت اسلامی

بانی دعوت اسلامی علامہ الیاس عطار قادری نے دعوت اسلامی کا سارا دینی کام مرکزی مجلس شوریٰ کے حوالے کر دیا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوری بانی دعوت اسلامی کی تقسیم کاری کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتی ہے۔

''دعوت اسلامی کے روشن مستقبل کے پیش نظر ایسی بصیرت افروز، عاقبت خیز اور دور اندیش سوچ کے تحت مجالس وکابینات کے قیام کا یہ پر حکمت وخوش انجام نظام بدوام نافذ کر وایا۔ مرکزی مجلس شوری قائم کر کے دعوت اسلامی کے تمام امور اسے تفویض کر دیئے۔'' (1)

مرکزی مجلس شوریٰ اس وقت 18 ارکان پر مشتمل ہے۔ ان میں کسی رکن کے پاس ایک شعبہ اور کسی کے پاس دو تین شعبے بھی ہیں۔ کئی اراکین شوریٰ کے ذمے بیرون ملک کا کام بھی ہے۔ جیسا کہ مجلس کارکردگی فارم ''نگران شوریٰ'' کا قول نقل کرتی ہے۔

''الحمد للہ مجلس بیرون ملک کا نظام اراکین شوریٰ میں تقسیم ہونے سے بیرون ملک کے مدنی کام میں شاندار ترقی ہوئی ہے۔ اراکین شوریٰ پابندی کے ساتھ اپنے ممالک کے مدنی مشورے فرمائیں''۔ (2)

مرکزی مجلس شوریٰ کا نگران بھی ہوتا ہے، اس وقت اکتوبر 2010ء میں حاجی محمد عمران عطاری شوریٰ کے نگران ہیں۔ شوری کا نگران دوسرے ممالک کے دورے بھی کرتا ہے۔ جیسا کہ شوری کے نکات میں ہے۔

''دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوری کے نگران نے متحدہ عرب امارات (UAE) کا مدنی دورہ فرمایا...... دوبئی، مسقط اور عمان میں سنتوں بھرے بیان فرمائے

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کاموں کی تقسیم'' ص 27

2۔ مجلس کارکردگی فارم ومدنی پھول ''شوری کے مشورے کے نکات'' مکتبۃ المدینہ کراچی جولائی 2010ء، ص 22

سلطنت عمان کے وزیر خارجہ نے بھی نگران شوریٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل .... کی۔''(1)

شوریٰ کے ارکان ونگران کا تقرر ہر سال امیر دعوت اسلامی کرتے ہیں اگر ضرورت محسوس نہ ہوتو کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔البتہ ہر سال اراکین میں اضافہ ہورہا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ دعوت اسلامی کے شعبہ جات بڑھ رہے ہیں اور دینی کام کو تقسیم کیا جارہا ہے۔اس وقت 41 شعبہ جات میں دعوت اسلامی دینی کام کررہی ہے۔مرکزی مجلس شوریٰ اور کابینات کے مشورے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں ہر تین ماہ بعد ہوتے ہیں،جن میں بعض دفعہ امیر دعوت اسلامی بھی شریک ہوتے ہیں۔کوئی بھی نیا معاملہ ہوتو مرکزی مجلس شوریٰ باہم مشورہ کرنے کے بعد امیر دعوت اسلامی کے پاس لے جاتی ہے،پھر بانی دعوت اسلامی اس کا حتمی فیصلہ کرتے ہیں۔ماہانہ کارکردگی کابینات،مرکزی مجلس شوریٰ کو پیش کرتی ہیں اور مجلس شوریٰ اپنے ہر شعبہ کی علیحدہ کارکردگی تیار کرکے امیر دعوت اسلامی کو پیش کرتی ہے۔

فصل دوم

دعوت اسلامی کا دعوتی وتربیتی طریقہ کار

اسلام کی دعوت سیدنا آدم علیہ السلام سے جاری ہے،ان کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام نے اس دعوتی سلسلے کو جاری رکھا،کئی انبیاء کرام اس راہ میں شہید بھی ہوئے۔آخر میں خاتم النبیین ﷺ دنیا میں تشریف لائے اور دین اسلام کو کمال تک پہنچایا۔رسول اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔اسلام کی دعوت کی ذمہ داری اب امت مسلمہ کے کندھوں پر ہے۔ارشاد ربانی ہے۔

1۔ مجلس کارکردگی فارم ومدنی پھول''شوریٰ کے مشورہ کے نکات''مئی 2010،ص11

﴿ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ......... ﴾(1)

ترجمہ: تم اپنے رب کے راستے کی طرف بلاؤ حکمت اپنا کر اور اچھی نصیحت سے۔

دعوت اسلامی اس وقت انداز حکمت اپنا کر معاشرے میں اسلام کی دعوت عام کر رہی ہے، اس نے معاشرے میں چند دعوتی و تربیتی طریقہ کار جاری کئے ہیں، جن کا آئندہ سطور میں جائزہ لیتے ہیں۔

مبحث اول: صدائے مدینہ

دعوت اسلامی کے ماحول میں فجر کی نماز کیلئے مسلمانوں کو جگانے کا طریقہ ''صدائے مدینہ'' کہلاتا ہے یہ بھی اسلام کی دعوت کا ایک طریقہ ہے۔ بانی دعوت اسلامی نے مخصوص الفاظ لکھ کر پیروکاروں کو دیئے ہیں۔ وہ اذان فجر کے بعد گلیوں میں چل کر یہ الفاظ دہراتے ہیں۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں فجر کیلئے مسلمانوں کو جگانا صدائے مدینہ کہلاتا ہے۔ صدائے مدینہ واجب نہیں، نماز فجر کیلئے جگانا کار ثواب ہے جو ہر مسلمان کو حسب موقع کرنا چاہیے۔ صدائے مدینہ لگانے میں اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ کسی مسلمان کو ایذاء نہ ہو''(2)

مولانا الیاس قادری نے جہاں صدائے مدینہ لگانے کی ترغیب دی، وہاں ساتھ میں حقوق العباد کا خیال رکھنے کی سوچ بھی دی۔ اتنی بلند آواز میں صدائے مدینہ نہ لگائی جائے کہ کسی مسلمان کو تکلیف پہنچے۔ صدائے مدینہ کے چند الفاظ یہ ہیں۔

''فجر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے، سونے سے نماز بہتر ہے، جلدی جلدی اٹھیئے اور نماز کی

1۔ النحل 125:16

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''نماز کے احکام'' ص332

تیاری کیجئے۔ اللہ عزوجل آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دکھائے۔ جلدی جلدی اٹھیئے اور نماز فجر کی تیاری کیجئے۔"(1)

صدائے مدینہ کے الفاظ میں نماز فجر کی دعوت کے علاوہ حج وزیارت مدینہ کی دعا بھی ہے۔ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں کہ نماز فجر کیلئے مسلمانوں کو جگانا سنت ہے، پھر اپنے قول کی تائید میں یہ حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

(عن ابی بکرة قال خرجت مع النبی ﷺ لصلوة الصبح فکان لا یمر برجل الا ناداه بالصلوة او حركه برجله.) (2)

(ترجمہ: ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں سرکار مدینہ ﷺ کے ساتھ نماز فجر کیلئے نکلا تو آپ ﷺ جس سوتے ہوئے شخص پر گزرتے اس کو نماز کیلئے آواز دیتے یا اپنے پاؤں مبارک سے ہلاتے)

دعوت اسلامی میں عام مسلمانوں کو صدائے مدینہ میں شامل ہونے کیلئے دعوت دی جاتی ہے تاکہ نیکی کی دعوت بھی عام ہو اور نماز فجر باجماعت بھی مل جائے۔ اس طرح دعوت اسلامی معاشرے میں صدائے مدینہ کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے جس میں شرکاء کی دینی تربیت بھی ہوتی ہے۔ اس کے نتائج کافی اچھے مل رہے ہیں، نوجوان لڑکے بھی فجر کی جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے قافلے جہاں جاتے ہیں وہاں پر بھی یہ لوگ صدائے مدینہ لگاتے ہیں۔ صدائے مدینہ ایک اچھا دعوتی و تربیتی طریقہ کار ہے۔

مبحث ثانی: مدنی حلقہ

دعوت اسلامی کی جماعت میں فجر کی جماعت کے بعد مدنی حلقہ لگایا جاتا ہے۔ مدنی حلقہ چند دینی کاموں کا مجموعہ ہے جس کو بتدریج کیا جاتا ہے، ان میں پہلا کام قرآن پاک کا

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ "رہنمائے جدول" ص102

2۔ ابوداؤد، سلیمان بن اشعث "سنن ابی داؤد" دار احیاء تراث العربی بیروت، 1421ھ، کتاب الجہاد، باب الاضطجاع بعدھا، ج2، ص33

ترجمہ وتفسیر ہے۔ دوسرا کام درس فیضان سنت، تیسرا فکر مدینہ (مدنی انعامات کا رسالہ پر کرنا)، چوتھا (شجرہ قادریہ عطاریہ پڑھنا) اور پانچواں اشراق وچاشت کے نوافل ادا کرنا۔ مذکورہ کاموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

☆**تفسیر قرآن:** فجر کی جماعت کے بعد مسجد کے ایک کونے میں نمازیوں کو دعوت دی جاتی ہے، حلقہ بنا کر مبلغ دعوت اسلامی قرآن پاک کی تین آیات تلاوت کر کے، پھر اس کا ترجمہ اور تفسیر سناتا ہے۔

یہ ترجمہ کنز الایمان سے پڑھا جاتا ہے، اسی ترجمہ پر تفسیری حاشیہ خزائن العرفان کا ہے جو کہ نعیم الدین مراد باری کا ہے۔ اس طرح اس دینی کام میں مسلمانوں کو شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی مدنی انعامات میں لکھتے ہیں۔

''کیا آج آپ نے کنز الایمان سے کم از کم تین آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟'' (1)

قرآن کا ترجمہ وتفسیر اس لئے پڑھا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو کتاب الٰہی کے احکام کا پتہ چلے، قرآن کے معانی ومطالب سے واقف ہوں۔

☆**درس فیضان سنت** :ترجمہ وتفسیر کے بعد فیضان سنت کا درس ہوتا ہے۔ فیضان سنت کی اس وقت دو جلدیں ہیں۔ بانی دعوت اسلامی مدنی انعامات میں درس فیضان سنت کی ترغیب دلاتے ہوئے لکھتے ہیں؟

''کیا آپ نے فیضان سنت کے دو درس (مسجد، گھر، دوکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیے یا سنے؟'' (2)

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 7

2۔ م ن ص 5

درس فیضان سنت میں مبلغ سب سے پہلے چار صیغے درود وسلام کے پڑھتا ہے، پھر درود شریف کی فضلیت پر مشتمل ایک روایت سنائی جاتی ہے، اس کے بعد فیضان سنت سے تقریباً چار منٹ پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ آخر میں مدنی مقصد سنا کر ہفتہ وار اجتماع اور قافلوں میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ اس کے بعد مبلغ دعا کرتا ہے، دعا کے بعد شرکاء سے ملاقات کرتا ہے۔ آغاز واختتام سمیت یہ درس سات منٹ میں مکمل کیا جاتا ہے۔ عام مسلمانوں کو درس میں شرکت کی جاتی ہے، یہ دعوت اسلامی کا ابتدائی اور بنیادی کام ہے۔

☆ **فکر مدینہ:** فکر مدینہ سے مراد فکر آخرت کرتے ہوئے اپنے گزشتہ کل کے اعمال کا جائزہ لینا۔ ہر شریک حلقہ اپنے مدنی انعام کا رسالہ نکلتا ہے اور گزشتہ کل میں جو نیک اعمال کر سکا، اس کے خانے میں صحیح کا نشان لگاتا ہے اور جو نہ کر سکا، اس کے سامنے صفر کا نشان ڈال دیا جاتا ہے۔ آج پھر مدنی انعامات بڑھانے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ بانی دعوت اسلامی مدنی انعامات کے رسالے میں لکھتے ہیں۔

''کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ بارہ منٹ فکر مدینہ (یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے، جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا، کارڈ میں ان کی خانہ پری فرمائی؟'' (1)

فکر مدینہ دراصل اپنے ذاتی اعمال کا جائزہ ہے۔ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اپنے اصلاح کا بہترین طریقہ ہے۔ چونکہ یہ رسالہ سوالات جوابات کی صورت میں ہے، اس لئے اس کو پڑھنے سے اپنے آپ کو نیکی کی دعوت ملتی ہے۔ روزانہ فکر مدینہ کرنے سے مذکورہ مدنی انعامات انسان کے ذہن میں نقش ہو جاتے ہیں، یوں عمل آسان ہو جاتا ہے۔

☆ **شجرۂ قادریہ عطاریہ:** سلسلے قادریہ کیذ بزرگوں کا شجرہ مکتبۃ المدینہ نے شائع کیا

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 6

ہے، یہ شجرہ منظوم صورت میں دعائیہ الفاظ کے ساتھ ہے۔تمام شرکاء حلقہ مل کر یہ شجرہ پڑھتے ہیں۔منظوم شجرہ کے کچھ اشعار یہ ہے۔

''یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ ﷺ کے واسطے یارسول اللہ ﷺ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے'' (1)

اس شجرہ میں سلسلہ قادریہ کے بزرگوں کے وسیلے سے دعائیہ الفاظ موجود ہیں،اس کے علاوہ اس شجرہ میں امیر دعوت اسلامی نے چند اہم اوراد و وظائف بھی تحریر کئے ہیں۔

☆ **اشراق وچاشت کے نوافل**: جن شرکاء حلقہ کے پاس وقت ہو، مسجد میں ذکر وتلاوت میں مصروف رہتے ہیں اور اشراق وچاشت کے نوافل ادا کر کے ہی گھر جاتے ہیں۔اشراق وچاشت کی ترغیب دلاتے ہوئے بانی دعوت اسلامی مدنی انعام نمبر 19 میں لکھتے ہیں۔

''کیا آج آپ نے نماز تہجد، اشراق وچاشت...... ادا فرمائی؟'' (2)

شرکاء مدنی حلقہ اشراق وچاشت کے نوافل ادا کر کے حلقہ ختم کر دیتے ہیں۔اس طرح دعوت اسلامی کے ماحول میں مدنی حلقہ لگایا جاتا ہے اور اس میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔جو شریک ہوتا ہے یقیناً مذکورہ دینی کاموں سے اس کی تربیت ہوتی ہے۔آہستہ آہستہ اس پر یہ دینی ماحول اثر کرتا جاتا ہے، اس کی اصلاح ہوتی رہتی ہے، پھر وہ اس جماعت میں پختہ ہو جاتا ہے۔

مذکورہ دینی کاموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدنی حلقہ ایک اچھا تربیتی، معلوماتی اور روحانی دینی کام ہے۔اس کے نتائج بہت مثبت ہیں کیونکہ فجر کا وقت قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔اس

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''شجرہ قادریہ عطاریہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 2

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 7

وقت کیا گیا کام، زیادہ پر اثر ہوتا ہے۔ البتہ کئی لوگ تفسیر و درس فیضان سنت کے بعد چلے جاتے ہیں، وہ اس سے زیادہ وقت نہیں دے پاتے۔

مبحث سوم: علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے۔

﴿ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴾

(1)

ترجمہ: اور اس سے زیادہ کسی کی بات اچھی، جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔

چنانچہ وہ مسلمان خوش نصیب ہے جو خود بھی عمل کرے اور معاشرے کے دوسرے افراد کو بھی نیکی کی دعوت دے۔ نیکی کی دعوت دینے والا ایسا ہے جیسے وہ خود کام کر رہا ہو۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے۔

(عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ الدال الی الخیر کفاعلہ) (2)

ترجمہ: نیکی کی دعوت دینے والا ایسا ہے جیسا کہ وہ کام خود کر رہا ہو۔

کسی کو نماز کی دعوت دی اور اس نے نماز شروع کر دی تو داعی اگر چہ دعوت دے کر فارغ ہو گیا مگر مدعوالیہ کی نماز کا ثواب داعی کو بھی ملتا رہے گا اور اس کے ثواب میں کمی نہ ہوگی۔ دعوت اسلامی کی جماعت نے ہفتہ وار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا پروگرام مرتب کیا ہے جو عصر تا مغرب ہوتا ہے۔ عصر کی نماز با جماعت مقررہ مسجد میں ادا کی جاتی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد اس علاقے میں نیکی کی دعوت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ دعا کے بعد مختصر بیان

1۔ حم السجدۃ 33:41

2۔ الترمذی: محمد بن عیسیٰ "جامع الترمذی" دار الفکر بیروت، کتاب العلم، باب ماجاء فی الدال علی الخیر کفاعلہ، ج4، ص305

ہوتا ہے جس میں علاقائی دورہ میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے۔ بعد بیان شرکاء دعوت کو دعوت کا طریقہ سمجھایا جاتا ہے۔ دو آدمی مسجد میں درس فیضان سنت اور دعائیں یاد کرنے کا حلقہ لگاتے ہیں، باقی مسجد کے ارد گرد علاقے میں نیکی کی دعوت دیتے ہیں۔ داعی کے چند الفاظ یہ ہیں۔

''ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، ہم لحہ بہ لحہ موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں...... نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدائے احکم الحاکمین جل جلالہ کی اطاعت اور مؤمنین پر رحم و کرم کرنے والے رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ کی سنتوں کی اتباع میں ہے۔''(1)

داعی پھر مسجد میں آنے کی دعوت دیتا ہے، اگر کوئی اس وقت آنے کیلئے تیار نہ ہو تو مغرب پر بیان میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مغرب تک علاقائی دورہ مکمل ہو جاتا ہے۔ نماز مغرب اسی مسجد میں ادا کر کے بعد نماز کسی بھی اصلاحی موضوع پر تقریباً آدھا گھنٹہ بیان ہوتا ہے۔ بیان کے بعد ملاقات کر کے شرکاء کو قافلوں میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے اور تیار ہونے والوں کے نام لکھتے جاتے ہیں۔ اس طرح علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مکمل ہو جاتا ہے۔ بانی دعوت اسلامی مدنی انعامات کے رسالے میں لکھتے ہیں۔

''کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائی؟''(2)

علاقائی دورہ دعوت اسلامی کے کاموں میں سے ایک اہم دینی کام ہے جس پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ ہر خاص و عام کو اس میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے کیوں کہ اس کے فوائد کثیر ہیں۔ کئی لوگ جو مسجد میں نہیں آتے، مذکورہ دعوت کی وجہ سے مسجد میں آ کر نماز پڑھتے اور

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''رہنمائے جدول'' ص92

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص17

بیان سنتے ہیں، کئی لوگ قافلوں میں تیار ہو جاتے ہیں۔ انفرادی طور پر دعوت دینا تو مشکل ہوتا ہے مگر اجتماعی دعوت میں کئی لوگ شریک ہو کر داعی کا ثواب کما لیتے ہیں۔ یہ دعوت نفس پر گراں بھی نہیں ہوتی۔ قافلے جس علاقے میں جاتے ہیں، وہاں ہر روز علاقائی دورہ عصر تا مغرب کرتے ہیں۔ بے شک مذکورہ دینی کام دعوت و تربیت کا بہترین طریقہ ہے، جس سے دعوت دینے کا ذہن بنتا ہے۔

مبحث چہارم: اجتماعات

دعوت اسلامی کے شعبہ جات میں اجتماع ایک اہم شعبہ ہے۔ اجتماعات میں ہفتہ وار اجتماع، بین الاقوامی اجتماع اور تربیتی اجتماعات شامل ہیں۔ اجتماعات میں شرکاء کی نہ صرف ذہنی و روحانی تربیت ہوتی ہے بلکہ ان کو علم دین حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''دنیا کے مختلف ممالک میں ہزاروں مقامات پر ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کے علاوہ عالمی اور صوبائی سطح پر بھی سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہزاروں، لاکھوں عاشقان رسول ﷺ شرکت کرتے ہیں اور اجتماع کے بعد خوش نصیب اسلامی بھائی سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں کے مسافر بھی بنتے ہیں''۔(1)

☆ **ہفتہ وار اجتماع:** دعوت اسلامی کی جماعت میں ہفتہ وار اجتماع بہت اہمیت کا حامل ہے، یہ وہ دینی کام ہے جس کی غالباً سب سے زیادہ دعوت دی جاتی ہے۔ ہفتہ وار اجتماع کا کل دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ ہے۔ سورۃ ملک کی تلاوت + نعت شریف 5 منٹ + بیان 55 منٹ + درود پاک تین منٹ + اہم اعلان تین منٹ + ذکر پانچ منٹ + دعا بارہ منٹ ہوتی ہے۔ دعا کے بعد تین منٹ صلوٰۃ و سلام پڑھ کر اجتماع ختم ہو جاتا ہے۔ بعد نماز عشاء بارہ منٹ سنتوں کے

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص20

حلقے لگائے جاتے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی ہفتہ وار اجتماع کی ترغیب مدنی انعام نمبر 51 میں یوں دیتے ہیں۔

''کیا آپ نے اس ہفتے اجتماع میں آغاز ہی سے شریک ہو کر ...... ساری رات اعتکاف فرمایا؟''(1)

تنظیمی طور پر یہ اجتماع ساری رات کا ہی ہوتا ہے، اس طرح کہ اجتماع کے بعد رات کو اسی مسجد میں اعتکاف کیا جاتا ہے، صبح بیدار ہو کر تہجد، صدائے مدینہ میں شرکت، نماز فجر با جماعت ادا کر کے، مدنی حلقے میں شرکت کر کے اجتماع کا اختتام ہوتا ہے۔ عالمی مرکز فیضان مدینہ کراچی کا ہفتہ وار اجتماع مدنی چینل پر براہ راست نشر کیا جاتا ہے۔ ہفتہ وار اجتماع ہر تنظیمی شہر میں ہوتا ہے اور بڑے شہروں میں تین چار مقامات پر بھی ہوتا ہے، مثلاً لاہور میں اس وقت تین جگہوں پر جبکہ کراچی میں چار مقامات پر ہو رہا ہے۔ ہفتہ وار اجتماع میں اچھے مبلغ بیان کرنے کے لئے بلائے جاتے ہیں، رقت انگیز دعا ہوتی ہے، جس میں مبلغ گڑ گڑا کر گناہوں سے توبہ، دنیا و آخرت میں عافیت اور دین کی سربلندی کی دعا مانگتا ہے۔ ذکر و دعا میں کافی لوگ شریک ہوتے ہیں، باعمل لوگوں سے ملاقات کا موقع ملتا ہے، عمل کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ اس اجتماع میں دعوت اسلامی کے لٹریچر کا مکتبہ لگایا جاتا ہے، شرکاء اجتماع مکتبے سے ہدیۃً کتب و رسائل لیتے ہیں۔

☆ **بین الاقوامی اجتماع:** دعوت اسلامی کا بین الاقوامی سالانہ اجتماع ہر سال صحرائے مدینہ شیر شاہ بائی پاس ملتان میں ہوتا ہے۔ ''صحرائے مدینہ'' سیکڑوں ایکڑ زمین ہے، جو دعوت اسلامی کی اپنی خرید شدہ ہے۔ یہ اجتماع نماز جمعہ سے شروع ہوتا ہے اور اتوار ظہر تک جاری رہتا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''مدینۃ الاولیاء ملتان شریف (پاکستان) میں صحرائے مدینہ کے کثیر رقبے پر سالانہ

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''72 مدنی انعامات'' ص 17

تین روزہ بین الاقوامی اجتماع منعقد ہوتا ہے۔ اس میں پاکستان کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک سے بھی لاکھوں عاشقان رسول ﷺ کے مدنی قافلے تشریف لاتے ہیں۔ نفری کے اعتبار سے حج کے بعد مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع ہوتا ہے"۔(1)

مذکورہ اجتماع تین دن کا ہوتا ہے۔ اس میں لاکھوں لوگ شریک ہوتے ہیں۔ اس اجتماع کیلئے سپیشل ٹرینیں اور بسیں چلائی جاتی ہیں۔ پاکستان کے تقریباً ہر علاقے سے لوگ اس اجتماع میں شریک ہوتے ہیں نیز بیرون ممالک سے بھی لوگ آتے ہیں۔ اس اجتماع کی بڑے پیمانے پر تیاری کی جاتی ہے اور اجتماع کو چلانے کیلئے 100 سے زائد مجالس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اجتماع کے آخری دن خصوصی نشست ہوتی ہے جس میں تلاوت، نعت، بیان، تصور مدینہ، ذکر اور رقت انگیز دعا ہوتی ہے۔ آخری دن دعا میں شرکت کیلئے دور دراز سے لوگ ذوق وشوق کے ساتھ اجتماع میں شریک ہوتے ہیں۔ اجتماع کے بعد تین دن، بارہ دن، تیس دن کے قافلے راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔ اس اجتماع کے فوراً بعد عالمی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں قافلہ کورس اور تربیتی کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں بیرون ممالک کے لوگ بھی شریک ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی اجتماع کو براہ راست مدنی چینل پر دکھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں چونکہ دو تین سالوں سے دہشت گردی کا زور ہے اس وجہ سے 2009ء اور 2010ء میں مذکورہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا ہے۔

☆ **صوبائی اجتماع:** دعوت اسلامی بین الاقوامی اجتماع کے علاوہ صوبائی اجتماع کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ یہ صوبائی اجتماع ہر صوبے میں ہوتے رہے ہیں، لیکن پچھلے دو سالوں سے صوبائی اجتماعات کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ صرف سندھ سطح پر صحرائے مدینہ کراچی میں صوبائی اجتماع ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع بھی تین دن کا ہوتا ہے، نماز جمعہ سے اتوار ظہر تک جاری رہتا ہے۔ اس اجتماع کو بھی مدنی چینل پر براہ راست نشر کیا جاتا ہے۔ اس اجتماع کی خصوصی نشست آخری دن اتوار کو صبح دس بجے شروع ہوتی ہے، اس نشست میں امیر دعوت اسلامی یا نگران

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص15

شوریٰ بیان کرتے ہیں۔ آخری دن کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوتے ہیں۔ اجتماع کے بعد تین دن، بارہ دن، تیس دن کے قافلے راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔ اس صوبائی اجتماع کے بعد بھی قافلہ کورس اور تربیتی کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ صحرائے مدینہ کراچی کا کثیر رقبہ بھی دعوت اسلامی کی ملکیت میں ہے۔ مذکورہ صوبائی اجتماع سندھ سطح پر کافی کامیاب ہے، اس سے کافی لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ اجتماع میں بیانات کے علاوہ سنتوں کے حلقے بھی لگائے جاتے ہیں، جس میں نماز کا عملی طریقہ، غسل اور وضو کے بنیادی مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ کئی لوگ اجتماع میں آکر داڑھی مبارک رکھ لیتے ہیں جبکہ کئی سبز عمامہ باندھ کر واپس ہوتے ہیں۔ بعض لوگ قافلوں میں سفر کر جاتے ہیں۔ اس اجتماع سے نیک جذبہ پروان چڑھتا ہے، نوجوان نسل ان اجتماعات سے زیادہ اثر لیتی ہے۔

☆ **تربیتی اجتماعات:** دعوت اسلامی کا مرکز وقتاً فوقتاً تربیتی اجتماعات کا بھی اہتمام بھی کرتا ہے۔ یہ اجتماعات اکثر صوبائی (1) سطح پر ہوتے ہیں، جن میں معلمین، مبلغین اور منسلک لوگوں کی تربیت کی جاتی ہے۔ راہ خدا میں قربانی کا ذہن دیا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کے دینی کاموں کے فضائل اور اہمیت پر کلام کر کے وابستہ لوگوں کو دین کا کام کرنے کی سوچ دی جاتی ہے۔ بعض تربیتی اجتماعات میں صرف جامعۃ المدینہ کے اساتذہ اور طلباء کو بلایا جاتا ہے اور بعض دفعہ شہر / علاقہ سطح اور اس سے اوپر کے ذمہ داران شرکت کرتے ہیں۔ مدنی مقصد سمجھا کر یہ سوچ دی جاتی ہے کہ آئندہ دعوت اسلامی کا کام عمدہ انداز میں کیا جائے۔

☆ **V.C.D اجتماع:** یہ اجتماع صرف حلقہ یا شہر سطح پر ہوتے ہیں جس میں مکتبۃ المدینہ کی جاری شدہ کوئی VCD چلا کر لوگوں کو دکھائی جاتی ہے۔ ان اجتماعات کی تعداد 100، 200 تک ہوتی ہے۔ دراصل یہ دعوت اسلامی کا ہفتہ وار دینی کام ہے جو حلقہ یا ذیلی حلقہ سطح پر کیا جاتا ہے۔ بعض جگہوں پر بڑی بڑی سکرینیں لگا کر بھی یہ اجتماعات کئے جاتے

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار "جوش ایمانی (تخریج شدہ)" ص 24

ہیں۔خاص طور پر بیرون ممالک میں اس طرح کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اجتماع کے بعد لوگوں کو ہفتہ وار اجتماع، قافلوں میں شرکت اور سنتوں پر عمل کی ترغیب دی جاتی ہے۔

مبحث پنجم: قافلوں میں سفر

راہ خدا میں سفر کرنا نہ صرف سنت انبیاء ہے بلکہ ان کے بعد صحابہ کرام، سلف صالحین بھی راہ دین میں سفر کر کے دین اسلام کی اشاعت کرتے رہے۔جیسا کہ بانی دعوت اسلامی اپنے رسالے جوش ایمانی میں لکھتے ہیں۔

''ہمارے میٹھے میٹھے آقا علیہ وسلم نے اپنی 10 سالہ مدنی ظاہری حیات طیبہ میں کم و بیش 100 مدنی قافلے سفر کروائے،ان میں سے 27 سفر وہ ہیں جن میں بنفس نفیس آپ علیہ وسلم بھی شامل رہے''۔(1)

دین اسلام کی بقاء ان سلف صالحین کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔جیسا کہ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سارا کنبہ راہ خدا میں قربان کر کے تاریخ عالم میں ایک نیا باب رقم کیا۔بعد کے علماء کرام، صوفیاء عظام کے دم قدم سے اسلام کی روشنی پھیلتی رہی۔آج پھر دین اسلام کو قربانی کی ضرورت ہے۔اسلام کی اشاعت اور سنت نبوی علیہ وسلم کے احیاء کیلئے دعوت اسلامی وجود میں آئی اور یہ جماعت راہ خدا میں سفر کرنے کی سوچ دیتی ہے تاکہ مسلمان دنیاوی مصروفیات چھوڑ کر تین دن، آٹھ دن، بارہ دن، تیس دن راہ خدا میں سفر کر کے بنیادی علم دین سیکھیں اور دوسرے لوگوں کو سکھانے کی کوشش کریں۔جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''ان مدنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز و نوافل کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا علیہ وسلم کی سنتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اور علم دین کیلئے سفر کا ثواب بھی حاصل ہوتا ہے''۔(2)

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''رہنمائے جدول''ص8

2۔ صوبے سے مراد تنظیمی صوبہ ہے۔

دعوت اسلامی کے جن شہروں میں ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں وہاں سے شب جمعہ لوگ قافلوں میں سفر کرتے ہیں، اکثر قافلے تین دن کے ہوتے ہیں۔ ڈویژن سطح پر بارہ دن، تیس دن کے قافلے بھی سفر کرتے ہیں۔ قافلے دور دراز علاقوں میں جاتے ہیں، وہاں پر مسجد ہی میں قیام کرتے ہیں۔ مسافرین قافلہ اذان فجر سے بیس منٹ پہلے بیدار ہو کر نماز تہجد ادا کرتے ہیں۔ اذان فجر کے بعد مسجد کے ارد گرد صدائے مدینہ لگاتے ہیں۔ باجماعت نماز ادا کرنے کے بعد مدنی حلقے کا اہتمام کیا جاتا ہے جو اشراق وچاشت کے نوافل تک جاری رہتا ہے۔ پھر وقفہ آرام ہوتا ہے۔ تین گھنٹے وقفہ آرام کے بعد ساڑھے نو بجے دوبارہ حلقے شروع ہوتے ہیں اور اراکین قافلہ کو مختلف ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں۔ اعلانات سکھائے جاتے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی کا ایک رسالہ پڑھ کر امیر قافلہ یہ سوچ دیتا ہے کہ مجھے اپنی بھی اصلاح کرنی ہے اور دوسرے لوگوں کی بھی۔ جیسا کہ رہنمائے جدول میں مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''امیر قافلہ اس بیان کے ذریعے اسلامی بھائیوں میں مدنی مقصد کے تحت نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار کرے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''(1)

اس کے بعد انیس منٹ انفرادی عبادت کا حلقہ ہوتا ہے۔ اپنی مرضی سے شرکائے قافلہ اوراد و وظائف میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد بیس منٹ نیکی کی دعوت یاد کرنے کا حلقہ ہوتا ہے تاکہ ہر آدمی داعی کی سعادت حاصل کر سکے۔ پھر بیس منٹ باہر جا کر لوگوں کو انفرادی طور پر دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ بھی قافلے کے ساتھ وقت گزاریں اور علم دین سیکھیں۔ اس کے بعد تیس منٹ مسجد میں آ کر مختلف سنتیں اور آداب سکھانے کا حلقہ ہوتا ہے۔ 12½ بجے کھانے کا وقفہ اور اذان ظہر سے قبل باہر جا کر چوک درس دیا جاتا ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد 7 منٹ فیضان سنت کا درس ہوتا ہے۔ اس کے بعد 30 منٹ نماز کے احکام سے وضو، غسل اور نماز کے مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ رہنمائے جدول قافلہ میں ہے۔

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''رہنمائے جدول'' ص73

''نماز کے احکام سے 30 منٹ کا حلقہ لگایا جائے، جو کچھ نماز کے احکام میں لکھا ہے، حلقے میں وہی پڑھ کر سنانا اور یاد کروانا ہے۔''(1)

اس کے بعد انیس منٹ درس و بیان کا طریقہ سکھایا جاتا ہے اور پھر دعا سیکھنے کا حلقہ انیس منٹ ہوتا ہے۔ سردیوں میں یہ حلقہ عشاء کے بعد ہوتا ہے۔ کوئی دعائے ماثورہ جدول کے مطابق یاد کروائی جاتی ہے۔ عصر تا مغرب علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ہوتا ہے۔ بعد عشا فیضان سنت سے سات منٹ درس ہوتا ہے۔ درس کے بعد اگر ممکن ہو تو VCD اجتماع ورنہ بانی دعوت اسلامی کا کوئی رسالہ جدول کے مطابق پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد دہرائی کا حلقہ ہوتا ہے جو کچھ دن میں سیکھا، اس کی دہرائی کی جاتی ہے۔ پھر مسنونہ دعائیں پڑھ کر سنت کے مطابق لیٹ کر آرام کیا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کے قافلوں میں امیر قافلہ کی اطاعت اور مسجد کے آداب پر زور دیا جاتا ہے۔ قافلے کے تینوں دنوں میں جدول کے مطابق مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ یوں قافلے والے کافی چیزیں سیکھ لیتے ہیں اور قافلے میں بوریت بھی پیدا نہیں ہوتی۔

قافلے کی وجہ سے مسجد بھی آباد ہو جاتی ہے، اہل محلّہ کو علم دین سیکھنے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔ کئی لوگ قافلے کے ساتھ آگے سفر کر جاتے ہیں۔ دعوت اسلامی کے قافلوں میں ذہنی و روحانی تربیت ہوتی ہے اور علم دین سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ دینی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ کئی ان پڑھ لوگ قافلے میں جاتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد معلم، مبلغ بن جاتے ہیں۔ دعوت اسلامی والے گھروں میں چھوٹی چھوٹی لائبریریاں بھی بناتے ہیں اور مکتبۃ المدینہ سے شائع شدہ کتب و رسائل کو گھر میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قافلہ دینی تربیت کا بہت اچھا ذریعہ ہے۔ دعوت اسلامی کی جماعت میں ہر درس و بیان کے بعد قافلے کی دعوت دی جاتی ہے اور خود امیر دعوت اسلامی کہتے ہیں کہ دعوت اسلامی کی بقا قافلوں میں پوشیدہ

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''نماز کے احکام'' ص 84

ہے۔امیر دعوت اسلامی ہر انگریزی ماہ کے پہلے ہفتہ وار اجتماع کے بعد ان لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں جو پچھلے ماہ قافلے میں سفر کر چکے ہوں۔

مبحث ششم: مدنی انعامات کے رسائل

بزرگان دین علیہ الرحمہ نے ہر دور میں امت مسلمہ کی اصلاح کیلئے شریعت کے اندر رہتے ہوئے، اصلاح کے مختلف انداز اپنائے تاکہ مسلمان خواب غفلت سے بیدار ہوں اور غیر مسلم اسلام کی طرف مائل ہوں ۔امیر دعوت اسلامی نے اس مصروف ترین دور میں مسلمانوں کے ایمان اور اعمال کی فکر کرتے ہوئے مدنی انعامات مرتب کئے ،جن کا مقصد مسلمانوں کو تحریر کے ذریعے روزانہ خاموش نصیحت کرنا ہے۔ مسلمانوں کو نصیحت کرنے کا حکم رب کریم دے رہا ہے۔جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

﴿ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾(1)

ترجمہ: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

امیر دعوت اسلامی نے مسلمانوں کی تذکیر کیلئے سوالات کی صورت میں مدنی انعامات مرتب کئے تاکہ مسلمانوں کو ایمان کی سلامتی اور اعمال صالحہ میں اضافہ نصیب ہو۔جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''الحمد للہ عزوجل ! امیر اہلسنت مدظلہ العالی نے علم و عمل کا پیکر بنانے کیلئے مدنی انعامات کی صورت میں فرائض ،واجبات ، سنن، مستحبات اور اخلاقیات پر اچھوتے انداز میں عمل کا ذہن عطا فرمایا۔''(2)

امیر دعوت اسلامی نے عمر کے لحاظ سے مدنی انعامات مرتب کئے ،مثلاً عام بالغ مردوں

1۔ الذاریات 55:51

2۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص 7

کیلئے 72، خواتین کیلئے 63 اور گونگے بہرے افراد کیلئے 27 مدنی انعامات مرتب کئے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''اسلامی بھائیوں کیلئے 72 اسلامی بہنوں کیلئے 63، طلبہ علم دین کیلئے 92، دینی طالبات کیلئے 83 اور مدنی منوں اور مدنی منیوں کیلئے 40 اور خصوصی اسلامی بھائیوں (گونگے بہرے) کیلئے 27 مدنی انعامات ہیں۔'' (1)

روزانہ کے مدنی انعامات کے ساتھ 30 خانے، ہفتہ وار مدنی انعامات کے ساتھ 4 خانے جبکہ ماہانہ مدنی انعامات کے ساتھ ایک خانہ بنا ہوتا ہے۔ اسلامی تاریخ کے لحاظ سے ان کو پر کیا جاتا ہے۔ اسلامی ماہ کے اختتام پر آخری صفحے پر عمل شدہ مدنی انعامات کی تعداد لکھی جاتی ہے اور یہی صفحہ ذمہ دار کو جمع کرادیا جاتا ہے۔ مدنی انعامات کا رسالہ پر کرنے کی ترغیب ہر درس و بیان کے آخر میں دی جاتی ہے۔ جیسا کہ کتاب ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کے آخر میں ہے۔

''روزانہ فکر مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل اس کی برکت سے ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور پابند سنت بننے کا ذہن بنے گا'' (2)

مدنی انعامات کا سلسلہ اس لئے شروع کیا گیا تا کہ ان مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے پرہیز گاری ملے، اخلاقی تربیت ہو اور دعوت اسلامی کا دینی کام بھی بڑھتا رہے۔ جیسا کہ مجلس مکتبۃ المدینہ بانی دعوت اسلامی کا قول نقل کرتی ہے۔

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص 25

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''غیبت کی تباہ کاریاں'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2009، ص 498

''مدنی کام میں ترقی ،اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے، اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا'' (1)

واقعی جو لوگ مدنی انعامات پر عمل کرتے ہیں، باعمل دکھائی دیتے ہیں، اخلاقی کردار بھی ان کا بہتر ہوتا ہے اور دعوت اسلامی کا کام بھی زیادہ کرتے ہیں۔ مدنی انعامات کے رسائل پر کرنے کی ہر خاص و عام کو دعوت دی جاتی ہے تاکہ مذکورہ بالا مقاصد حاصل ہو سکیں۔

خلاصہ: دعوت اسلامی کے اندر مدنی انعامات کا سلسلہ ایک بہت عمدہ دعوتی و تربیتی طریقہ ہے، اس کے ذریعے اپنی ذات کا احتساب کرنا آسان ہے۔ پہلے دور میں لوگ پیر و مرشد کے پاس وقت گزار کر تربیت پاتے تھے مگر آج مصروفیت کا دور ہے، اس لئے بانی دعوت اسلامی نے اپنے اپنے کاموں میں رہتے ہوئے مذکورہ تربیت کا طریقہ اختیار کرنے کا حکم دیا۔ اس طریقے کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔

مبحث ہفتم: مدارس و جامعات

دعوت اسلامی جہاں تبلیغی میدان میں دینی کام کو بڑھانے کیلئے بھر پور کوشش کر رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ علمی میدان میں حفاظ کرام اور علمائے دین پیدا کرنے کیلئے مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ بھی رائج کر دیئے ہیں۔ دعوت اسلامی کا یہ خاص علمی پہلو ہے جس سے اس جماعت کو تقویت مل رہی ہے۔

☆**مدارس المدینہ**: دعوت اسلامی کے مدارس میں جہاں قرأت و تجوید کے ساتھ حفظ و ناظرہ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے ان کو مدارس المدینہ کہتے ہیں۔ پاکستان میں مدارس المدینہ کی تعداد کم و بیش 700 ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''اندرون و بیرون ملک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام ''مدرسۃ المدینہ'' قائم

1- مجلس مکتبۃ المدینہ ''مدنی تحفہ'' ص 22

ہیں۔پاکستان میں تادم تحریر کم وبیش 70 ہزار مدنی منے اور مدنی منیوں کو حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے"۔(1)

مدرسۃ المدینہ میں قرأت وتجوید سکھانے کیلئے "مدنی قاعدہ" پڑھایا جاتا ہے،اس کے علاوہ ایمانیات،عبادات اور اخلاقیات سکھانے کیلئے مدنی نصاب بھی یاد کروایا جاتا ہے۔جیسا مدنی نصاب کتاب میں ہے۔

"پیارے مدنی منو!اللہ عزوجل کے قہر وغضب سے ہر دم پناہ مانگتے رہیے اور ایسی باتوں سے مکمل پرہیز کیجئے جن سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے۔ہمیشہ اچھی اچھی مدنی باتیں کیجئے"۔(2)

بچوں کی تربیت کیلئے عقائد وعبادات کے علاوہ سنتیں اور دعائیں بھی مدنی نصاب کا حصہ ہیں۔یہ کتاب سوال وجواب کی صورت میں مرتب کی گئی ہے۔

☆ **جامعۃ المدینہ:** دعوت اسلامی کی جماعت میں وہ ادارہ جہاں درس نظامی "عالم کورس" کرایا جاتا ہے،جامعۃ المدینہ کہلاتا ہے۔جامعۃ المدینہ میں 7 سالہ درس نظامی کورس "تنظیم المدارس بورڈ" کے تحت مکمل کرایا جاتا ہے،آٹھویں سال دورہ حدیث ہوتا ہے۔اس طرح دعوت اسلامی حفاظ کرام کے ساتھ ساتھ علمائے دین بھی پیدا کررہی ہے۔جیسا مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

"آپ دامت برکاتہم العالیہ نے دعوت اسلامی کے ذریعے علماء کی تیاری کیلئے کثیر جامعات بنام "جامعۃ المدینہ" قائم کئے ،ان کے ذریعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو (حسب

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کی جھلکیاں" ص19

2۔ مجلس المدرسۃ المدینہ "مدنی نصاب" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص37

ضرورت قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ) درس نظامی (یعنی عالم کورس) اور اسلامی بہنوں کو ''جامعۃ المدینہ للبنات'' میں عالم کورس اور شریعت کورس کی مفت تعلیم دی جاتی ہے''۔(1)

دعوت اسلامی کے جامعات و مدارس میں بڑی محنت سے تدریس کی جاتی ہے۔ نوجوان طالب علموں کو عصر تا مغرب قریبی مساجد میں دینی کام کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ بیس سال سے زائد عمر کے طالب علم قافلوں میں سفر کرتے رہتے ہیں۔ جامعۃ المدینہ دعوت اسلامی کا اہم شعبہ ہے جس میں ہر سال سینکڑوں علما تیار ہوتے ہیں۔ کئی علماء فارغ التحصیل ہونے کے بعد اپنے آپ کو دینی کاموں کیلئے وقف کر دیتے ہیں۔ دعوت اسلامی کا مرکز ان کے وظیفے کا انتظام کرتا ہے۔

خلاصہ: مدارس المدینہ و جامعات المدینہ میں جہاں حفاظ کرام اور علمائے دین پیدا ہوتے ہیں وہاں دعوت اسلامی کا دینی کام کرنے والوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ان مدارس و جامعات کی خاص بات اخلاقی و دینی تربیت ہے۔ کوئی طالب علم داڑھی، عمامے اور سفید لباس کے بغیر نظر نہیں آتا، اس کے علاوہ درس و بیان کرنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ہر طالب علم فارغ ہونے کے بعد اچھا مبلغ بن کر سامنے آتا ہے۔ مدارس اور جامعات کا نظام بہت موثر اور دیرپا ہے۔

مبحث ہشتم: اعتکاف رمضان

دعوت اسلامی کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے اعتکاف کی بڑی دھوم ہوتی ہے۔ دعوت اسلامی کا مرکز معتکفین کے سحری و افطاری کا اہتمام کرتا ہے۔ اس اعتکاف میں چوبیس گھنٹوں کا جدول بھی دعوت اسلامی کے مبلغین چلاتے ہیں۔ شروع شروع میں صرف آخری عشرہ رمضان کا اعتکاف کیا جاتا تھا مگر پچھلے تین سالوں سے پورے ماہ رمضان کا اعتکاف بھی شروع ہو چکا ہے۔ پورے ماہ کا اعتکاف تنظیمی صوبوں کے مراکز میں ہوتا ہے، جبکہ آخری عشرہ

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''تعارف امیر اہلسنت'' ص77

رمضان کا اعتکاف ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہوتا ہے۔ مدنی چینل کے مطابق سال 1431ھ رمضان شریف میں دعوت اسلامی کے زیر اہتمام پاکستان میں 40 ہزار لوگوں نے اعتکاف کیا۔ دعوت اسلامی کے اعتکاف کی خاص بات یہ ہے کہ دوران اعتکاف عبادات کے ساتھ علم دین بھی سکھایا جاتا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"یوں دنیا کی بے شمار مساجد میں ماہ رمضان المبارک کے تمیں دن اور آخری عشرہ میں اجتماعی اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان میں ہزارہا اسلامی بھائی معتکف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علم دین حاصل کرتے اور سنتوں کی تربیت پاتے ہیں"۔(1)

دعوت اسلامی کے مبلغین اعتکاف کے دوران معتکفین کی خوب خدمت کرتے ہیں، ان کے حلقے بنا کر دینی تربیت کی جاتی ہے۔ اعتکاف میں صبح شام دو مرتبہ قراءت و تجوید کا قاعدہ (مدنی قاعدہ) پڑھایا جاتا ہے۔ روز مرہ معاملات کی سنتیں و دعائیں سکھائی جاتی ہیں۔ نماز کے نہ صرف مسائل سکھائے جاتے ہیں بلکہ نماز کا عملی طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ بے شمار معتکف دعوت اسلامی کے تربیتی ماحول سے متاثر ہو کر داڑھی مبارک اور عمامے کی سنت کو اپنا لیتے ہیں۔ کئی اعتکاف والے چاندرات اور عید کے دن قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔ جیسا کہ "دعوت اسلامی کا تعارف" رسالے میں ہے۔

"کئی معتکفین اختتام رمضان المبارک پر چاندرات ہی سے عاشقان رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں کے مسافر بن جاتے ہیں"۔(2)

اعتکاف کے بعد قافلے میں سفر کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ مسافر کو دعوت اسلامی کے ماحول

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص19

2۔ ایضاً ص19

میں استقامت مل جاتی ہے۔دعوت اسلامی کی جماعت میں خواتین بھی اعتکاف کرتی ہیں لیکن ان کا اعتکاف اپنے اپنے گھر (مسجد بیت) میں ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا بحث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی والے رمضان المبارک میں لوگوں کو اعتکاف کا ذہن دے کر علم دین بھی سکھاتے ہیں اور ان کو اپنے دینی کاموں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ بانی دعوت اسلامی کی بیعت کرنے کی سوچ بھی دی جاتی ہے۔ معتکف جہاں اعتکاف سے دوسرے فائدے حاصل کرتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس نیک ماحول سے اس کی وابستگی بھی ہو جاتی ہے۔ اعتکاف کی وجہ سے کئی لوگ داڑھی اور عمامے کی سنت اپنا لیتے ہیں، کئی قافلوں میں سفر کر جاتے ہیں۔ دعوت اسلامی کا یہ دعوتی طریقہ کار (اعتکاف کروانا) بہت مؤثر ہے کیونکہ اس سے مساجد آباد ہو جاتی ہیں، علم دین کا ذوق ملتا ہے، نیکی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور عبادت کی طرف رجحان ملتا ہے۔ دعوت اسلامی والے اعتکاف سے بھر پور فائدہ اٹھاتے ہیں اگرچہ سحری وافطاری کا اہتمام مشکل ہے مگر اس کے فوائد کثیر ہیں۔ اعتکاف کرنے والوں میں اکثریت نوجوانوں کی ہوتی ہے۔

مبحث نہم: مدنی مذاکرے

دعوت اسلامی کے عالمی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں بانی دعوت اسلامی عام مسلمانوں میں بیٹھ کر علمی مذاکرے کرتے ہیں، اس طرح کہ ایک فرد سوال کرتا ہے اور امیر دعوت اسلامی اس کا جواب دیتے ہیں باقی حاضرین سنتے ہیں۔ خاص طور پر رمضان المبارک میں روزانہ دو مرتبہ ظہر کی نماز اور تراویح کے بعد مذاکروں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ان مذاکروں کو مدنی چینل پر براہ راست دکھایا جاتا ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"کثیر اسلامی بھائی...... مدنی مذاکرات میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت...... معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے

موضوعات سے متعلق سوال کرتے ہیں اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ انہیں حکمت آموز اور عشق رسول ﷺ میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں"۔(1)

ان مذاکروں میں ٹیلی فون اور ویڈیو کے ذریعے بھی ریکارڈ شدہ سوالات شامل کئے جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک خاص شعبہ مقرر کر کے اس کے متعلق سوال ہوتے ہیں جیسے ڈاکٹرز، وکلاء اور تاجروں کا شعبہ وغیرہ۔ کافی لوگ سوال جواب کے اس پروگرام کو پسند کرتے ہیں۔ مدنی چینل پر بھی بہت سے مسلمان ان سے مستفید ہوتے ہیں۔ ان علمی مذاکروں میں بوریت کم ہوتی ہے ان مذاکروں کو مجلس مدنی مذاکرہ تحریری صورت میں لا کر رسائل بھی مرتب کر رہی ہے جبکہ ان کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ بھی مکتبۃ المدینہ جاری کر رہا ہے۔ سوالات چونکہ روزمرہ زندگی سے متعلق ہوتے ہیں اس لئے سامعین کی دلچسپی برقرار رہتی ہے۔ جیسا کہ مدنی مذاکرہ قسط دوم میں ہے۔

"سوال: کیا اخبارات و دیگر کاغذات کو استعمال میں لانے کی بھی کوئی صورت ہے؟

جواب: جی ہاں! فقہائے کرام رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ آیات، احادیث اور مسائل فقہ اور کلام والے اوراق کو جدا کر کے باقی کاغذات کو استعمال میں لانے میں حرج نہیں۔ اس طرح ان کاغذات سے مقدس کلمات مٹانا ممکن ہو تو ان کو مٹا کر استعمال کر سکتے ہیں"

(2)

اب تک کئی مدنی مذاکرے رسائل کی صورت میں آچکے ہیں، مزید کام جاری ہے۔

مبحث دہم: تربیتی کورسز

ہر جماعت اپنے وابستہ افراد کی وقتاً فوقتاً تربیت کرتی ہے اور نئے ارکان کو تربیت دے

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص27

2۔ الیاس قادری، محمد، عطار "مقدس تحریرات کے آداب کے بارے میں سوال جواب" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص13

کر تنظیمی کام کرنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔ دعوت اسلامی بھی مختلف مراکز اور تربیت گاہوں میں منسلک افراد کی علمی و ذہنی تربیت کرتی ہے تاکہ انہیں علم دین بھی حاصل ہو اور دینی کام کرنے کا طریقہ بھی آجائے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''مبلغین کی تربیت کیلئے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مثلاً 41 دن کا مدنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، امامت کورس اور مدرس کورس وغیرھم ...... اشاروں کی زبان میں گفتگو اور بیان سکھانے کیلئے تیس دن کے قفل مدینہ کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے''۔(1)

قفل مدینہ کورس دراصل گونگے بہرے لوگوں کی تربیت کیلئے اشاروں کی زبان میں ہوتا ہے جو عام مبلغ سیکھ کر مذکورہ معذور افراد کی تربیت کرتے ہیں۔ امامت کورس میں مبلغین کو امامت کا طریقہ و مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ مدرس کورس میں خاص طور پر حفاظ کرام کی تربیت کر کے انہیں تدریسی مہارت دی جاتی ہے تاکہ مدارس میں تدریس کر سکیں۔ تربیتی کورس تریسٹھ دن کا ہوتا ہے، اس میں نئے لوگ بھی شامل ہوتے ہیں ان کی علمی و دینی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ فیضان سنت جلد اول میں ہے۔

''الحمد للہ عزوجل! باب المدینہ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی تربیتی کورس کا سلسلہ کیا جاتا ہے، اس میں بعض وہ علوم حاصل ہوتے ہیں جن کا سیکھنا ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے ...... تربیتی کورس میں وضو و غسل کے علاوہ نماز کا عملی طریقہ سکھایا جاتا، غسل میت، تجہیز و تکفین، نماز جنازہ و نماز عید کی تربیت ہوتی ہے''۔(2)

مذکورہ ضروری مسائل کے علاوہ قرآن پاک درست ادائیگی کے ساتھ سکھایا جاتا ہے کیونکہ عام طور پر قرآن پاک کو اردو لہجے میں پڑھنے کا رواج ہے۔ جس کو قرآن پاک صحیح پڑھنا

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص39

2۔ الیاس قادری: محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج1، ص510

نہ آتا ہو اس کی نماز بھی صحیح نہیں ہوتی۔ تربیتی کورس میں قرآنی تعلیم کے بارے میں بانی دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''رحمانی قاعدے کے ذریعے درست مخارج کے ساتھ قرآنی حروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی اور قرآن کریم کی آخری بیس سورتیں زبانی حفظ اور سورۃ ملک کی مشق کروائی جاتی ہے''۔(1)

تربیتی کورس میں اخلاقی تربیت پر زور دیا جاتا ہے، سچائی، نرمی، صبر، عاجزی اور انداز گفتگو کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ قافلوں میں سفر کرنے کا طریقہ اور علاقائی دورہ برائے نیکی دعوت سکھایا جاتا ہے۔ تربیتی کورس میں کئی لوگ جو باقاعدہ دینی مدارس میں تعلیم حاصل نہیں کر پاتے، شرکت کرتے اور دینی جذبہ لے کر لوٹتے ہیں۔ قفل مدینہ کورس اس لئے مفید ہے کہ گونگے بہرے لوگوں کو دین سکھانا آسان ہو جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع جو فیضان مدینہ کراچی میں ہوتا ہے، اس میں گونگے بہرے لوگوں کا علیحدہ حلقہ لگایا جاتا ہے اور اس میں ہونے والا بیان، نعت، دعا وغیرہ کو اشاروں کی زبان میں سمجھایا جاتا ہے۔ اس طرح دعوت اسلامی مختلف کورسز کے ذریعے لوگوں کی دینی تربیت کر رہی ہے۔ گرمی کی چھٹیوں میں کئی لوگ اس سے مستفید ہوتے ہیں۔

مبحث یازدھم: مجالس کا نظام

امیر دعوت اسلامی نے دینی کام کو تیزی سے پھیلانے کیلئے مجالس قائم کیں تا کہ مختلف شعبہ جات میں دعوت اسلامی کا کام جاری ہو جائے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''مرکزی مجلس شوریٰ کو بالخصوص اور تمام دعوت اسلامی والوں کو بالعموم یہ مدنی ذہن عطا فرمایا ہے کہ مجالس کے ذریعے مدنی کام تقسیم کر کے نعم البدل تیار کریں اور مشاورتی نظام کے ذریعے اسلامی بھائیوں کی عمدہ آراء اور قابل قدر مشورے حاصل کر کے مدنی کام مزید آگے بڑھائیں''۔(2)

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''فیضان سنت'' ج1 ص511

2۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کاموں کی تقسیم'' ص27

اس طرح دعوت اسلامی کی بے شمار مجالس وجود میں آئیں جو معاشرے میں مؤثر انداز میں دین کا کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے چند نمایاں مجالس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ **مجلس برائے خصوصی بھائی:** خصوصی اسلامی بھائیوں سے مراد وہ لوگ جو گونگے، بہرے اور نابینا ہیں۔ معاشرے میں ان لوگوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ اس مجلس کا مقصد یہ ہے کہ یہ معذور افراد بھی علم دین حاصل کر کے تربیت پائیں اور معاشرے کے نیک فرد بن کر نیکی کی دعوت عام کرنے والے بن جائیں۔ دعوت اسلامی کی دوسری مجالس کے ساتھ ساتھ یہ مجلس بھی قائم کی گئی۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''مختلف شعبہ جات میں 35 سے زائد مجالس کا قیام عمل میں آیا جن میں سے ایک مجلس بنام ''مجلس خصوصی اسلامی بھائی'' بھی ہے۔ اس مجلس کا قیام تنظیمی طور پر تو 5 نومبر 2003 میں ہوا مگر الحمدللہ عزوجل گونگے، بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عملی طور پر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے بہت پہلے ہی سے کام شروع فرما دیا تھا'' (1)

ان معذور افراد کی تربیت اشاروں کی زبان میں ہوتی ہے۔ تلاوت، نعت، بیان، ذکر و دعا ان کو اشاروں کے ذریعے سمجھائی جاتی ہے۔ ہر ہفتہ وار اجتماع میں مذکورہ افراد کے علیحدہ حلقے لگائے جاتے ہیں اور ان کو علم دین سکھانے کیلئے قافلوں میں بھی سفر کروایا جاتا ہے۔ مبلغین کو اشاروں کی زبان کا 30 دن کا کورس کرایا جاتا ہے تاکہ وہ ان افراد کی تربیت کر سکیں۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''اشاروں کی زبان کے اس کورس کی برکت سے خصوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں ہونے والے مدنی کام دیکھتے ہی دیکھتے پاکستان کے کئی شہروں بلکہ بیرون ملک تک جا پہنچا'' (2)

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ''گونگا مبلغ''، مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء، ص 7

2۔ م ن ص 10

اس کورس کی وجہ سے کئی لوگ پاکستان میں مذکورہ معذور افراد میں نیکی کی دعوت عام کر رہے ہیں۔ بلاشبہ یہ دعوت اسلامی کا منفرد اور عظیم کارنامہ ہے۔ جس کی دور تک مثال نہیں ملتی۔

☆ **مجلس فیضان قرآن:** دعوت اسلامی کی ایک اور اہم مجلس "فیضان قرآن" ہے جو جیلوں میں موجود قیدیوں کی اصلاح و تربیت کا کام سنبھالے ہوئے ہے۔ ان قیدیوں میں کفار بھی ہوتے ہیں جن کو اسلام کی دعوت دی جاتی ہے۔ مجلس فیضان قرآن کا مقصد یہ ہے کہ جرائم پیشہ افراد کو حسن اخلاق سے نیکی کی طرف مائل کیا جائے اور معاشرے کا مفید شہری بنایا جائے۔ جیسا کہ مجلس فیضان قرآن لکھتی ہے۔

"اس مجلس کے قیام کا مقصد جیل خانوں سے وابستہ افراد اور قیدیوں کی مدنی تربیت کرنا اور انہیں معاشرے کا ایسا باکردار فرد بنانا ہے۔ جس کا ذہن ہو کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے...... اصلاح کے اسی مقدس جذبے کے تحت پاکستان کی کئی جیلوں میں دینی و اصلاحی کام کا سلسلہ ہے" (1)

مذکورہ مجلس قیدیوں کو قرآن پاک حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ مختلف کورسز بھی کرواتی ہے، تاکہ گناہوں سے نفرت پیدا ہو، نیکیوں کا جذبہ بیدار ہو اور بعد رہائی وہ معاشرے کے باوقار افراد بن کر زندگی گزار سکیں۔ کئی جیلوں میں المدینہ لائبریری اور درس نظامی (عالم کورس) کا آغاز بھی ہو گیا ہے۔ کئی قیدیوں کو تربیت دے کر ان سے تدریس کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ مجلس فیضان قرآن بہت اچھے انداز میں جیلوں میں دینی کام کر رہی ہے۔

☆ **مجلس برائے اسلامی بہنیں:** یہ مجلس دعوت اسلامی کی جماعت سے منسلک خواتین کے دینی کام کی کارکردگی نوٹ کرتی ہے اور پردے کے اندر رہتے ہوئے ان خواتین کو دینی کام کرنے کیلئے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس مجلس کی وجہ سے اب تک معاشرے میں خواتین کے آٹھ دینی کام رائج ہیں۔ ان میں سے درس فیضان سنت، ہفتہ وار اجتماع، علاقائی دورہ، گھر

1۔ مجلس فیضان قرآن "دعوت اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات" ص 2

درس اور مدنی انعامات کے رسائل اہم ہیں۔ خواتین نے بھی دعوت اسلامی کے ماحول کو اچھی طرح قبول کیا۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

''لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے خون پسینے سے سینچی ہوئی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی پیغام کو قبول کیا، فیشن پرستی اور فحاشی وعریانی سے سرشار معاشرے میں پروان چڑھنے والی بے شمار اسلامی بہنیں گناہوں کے دلدل سے نکل کر امہات المؤمنین اور شہزادی کونین فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہن کی دیوانیاں بن گئیں'' (1)

دعوت اسلامی سے منسلک خواتین ٹوپی نما برقع اوڑھتی ہیں ان کا سب سے بڑا اجتماع ہر اتوار کو ظہر پر فیضان مدینہ کراچی کے تہہ خانے میں ہوتا ہے جس میں پردے کے اندر مبلغ بیان کرتا ہے یا مدنی چینل کے ذریعے بیان، ذکر و دعا سنائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر تنظیمی شہر میں حلقہ یا ذیلی حلقہ سطح پر ان کے ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں۔ خواتین کیلئے مدارس کا اہتمام بھی ہے۔ جیسا کہ مجلس لکھتی ہے۔

''الحمد للہ عزوجل مدنی منیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دینے کیلئے کئی مدارس المدینہ اور عالمہ بنانے کیلئے متعدد ''جامعات المدینہ'' قائم ہیں''۔ (2)

خواتین کے بھی تربیتی کورسز ہوتے ہیں مگر صرف کراچی میں اور وہ بھی مختصر المیعاد ہوتے ہیں۔ مذکورہ مجلس ان کے دینی کاموں کی ماہانہ کارکردگی لیتی ہے اور کام کو بہتر انداز میں کرنے کے ذرائع بھی فراہم کرتی ہے۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں خواتین کیلئے حلقہ سطح پر ''فیضان قرآن'' کورس بھی کرایا جاتا ہے جس میں قرآن پاک کی درست ادائیگی اور نماز و طہارت کے مسائل پر زور دیا جاتا ہے۔ مجلس برائے اسلامی بہنیں معاشرے میں خواتین کے اندر عمدہ انداز میں دعوت و تربیت کا اہتمام کر رہی ہے۔

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص 21

2۔ ایضاً ص 21

☆ **سانحہ فیضان مدینہ:** دعوت اسلامی کے ہاں خواتین کا جو اجتماع عالمی مرکز فیضان مدینہ کے تہہ خانے میں ہوتا ہے، اس اجتماع میں دس ربیع الاول 1427ھ بمطابق 09-04-2006 کو خوفناک بھگدڑ مچی تھی۔ اس بھگدڑ میں تقریباً بچے بچیوں سمیت 30 شہادتیں واقع ہوئی تھیں۔ یہ بھگدڑ کسی منظم سازش کا نتیجہ تھی۔ جیسا کہ امیر دعوت اسلامی لکھتے ہیں۔

''یہ بھگدڑ اگر کسی گہری سازش کا نتیجہ نہ ہوتی تو شاید اتنی جانیں ضائع نہ ہوتیں کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں بھگدڑیں دیکھی ہیں لیکن بھگدڑ میں اتنی کثیر اموات ہونے کا غالباً پاکستان میں یہ پہلا واقع ہے''۔(1)

اس سانحہ کے بعد دعوت اسلامی کے مرکز کی طرف سے صبر وتحمل کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا بلکہ لواحقین کو بھی صبر وحوصلے کے پیغام دیئے گئے۔ نہ کوئی اجتماعی جنازہ ہوا اور نہ ہی کوئی ہڑتال۔ اس واقعہ کے بعد مذکورہ اجتماع کی تعداد میں اضافہ تو ہوا مگر کمی نہ آئی۔

اس واقعہ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دعوت اسلامی والے صبر وحوصلہ سے کام لیتے ہیں کیونکہ ان کی تربیت اچھی کی جاتی ہے۔ اس جماعت میں کوئی اشتعال نہیں دلایا جاتا۔ ہڑتالوں اور توڑ پھوڑ سے روکا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ جماعت تعمیری سوچ کی مالک دکھائی دیتی ہے۔

☆ **مجلس مکتوبات وتعویذات عطاریہ:** بانی دعوت اسلامی بذات خود بھی دکھی پریشان مسلمانوں کو دم، تعویذات عطا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے ایسی مجلس بنا دی جو آپ کے اذن سے تعویذات عطا کرتی ہے، دکھی مسلمانوں کو مکتوبات کے ذریعے تسلی دیتی ہے۔ اس مجلس کا نام ''مجلس مکتوبات وتعویذات عطاریہ'' ہے۔ جیسا کہ مجلس المدینہ العلمیہ لکھتی ہے۔

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار ''سانحہ فیضان مدینہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 4

""آپ دامت برکاتہم العالیہ نے امت سرکار ﷺ کی غم خواری کے مقدس جذبے کے تحت مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ بنائی جس کے تحت دکھیارے مسلمانوں کا تعویذات کے ذریعے فی سبیل اللہ علاج کیا جاتا ہے۔ نیز استخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مستفید ہوتے ہیں .... اس وقت مجلس کے تحت امیر اہلسنت کی جانب سے بلا مبالغہ لاکھوں لاکھ تعویذات اور تعزیت، عیادت اور تسلی نامے بھیجے جا چکے ہیں۔""(1)

مذکورہ مجلس کے مکتب ہر شہر میں مرکز فیضان مدینہ یا تربیت گاہ کے اندر موجود ہیں، جہاں تعویذات دینے کا مخصوص وقت ہوتا ہے۔ استخارہ آن لائن ہوتا ہے جو صبح 9 سے رات 9 بجے تک ہوتا ہے۔ مجلس تعویذات صرف تعویذات نہیں دیتی بلکہ مریضوں کو نیکی کی دعوت بھی دیتی ہے۔ ہفتہ وار اجتماع اور قافلوں میں سفر کرواتی ہے۔ خواتین کو خود تعویذات لینے کی اجازت نہیں بلکہ کسی مرد کے ذریعے تعویذات حاصل کرتی ہیں۔ تعویذات واستخارہ کا سلسلہ فی سبیل اللہ ہوتا ہے لیکن خواتین براہ راست استخارہ بھی نہیں کروا سکتیں۔

مذکورہ مجلس کی وجہ سے جہاں مریضوں کو تعویذات ملتے ہیں وہاں ان کو نیکی کی طرف مائل بھی کیا جاتا ہے۔ کئی مریض ہفتہ وار اجتماع میں آتے ہیں اور بعض قافلوں میں بھی سفر کرتے ہیں۔ کئی داڑھی اور عمامہ بھی رکھ لیتے ہیں۔ اس طرح مذکورہ مجلس عمدہ انداز میں دعوت و تربیت کا کام کر رہی ہے۔

☆**مجلس حج و عمرہ**: دعوت اسلامی کی یہ مجلس حج اور عمرہ پر روانہ ہونے والے مسلمانوں کی شرعی رہنمائی کرتی ہے۔ مجلس حج و عمرہ ایام حج میں حجاج کیمپ میں مکتب لگاتی ہے اور حاجیوں کو حج و عمرہ کے مسائل سکھاتی ہے۔ جیسا کہ دعوت اسلامی کا تعارف رسالے میں ہے۔

""حج کے موسم بہار میں حاجی کیمپوں میں مجلس حج و عمرہ (دعوت اسلامی) کے زیر

1۔ مجلس المدینۃ العلمیہ ""تعارف امیر اہلسنت"" ص 80

اہتمام مبلغین دعوت اسلامی حاجیوں کی تربیت کرتے ہیں۔ حج وزیارت مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً میں رہنمائی کیلئے مدینے کے مسافروں کو حج کی کتابیں مثلاً رفیق الحرمین بھی مفت پیش کی جاتی ہے"(1)

مذکورہ مجلس حاجیوں کو احرام کا عملی طریقہ سکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ طواف و سعی کے مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔ مجلس حج وعمرہ کا سب سے بڑا کیمپ کراچی ائیر پورٹ پر ہوتا ہے جبکہ لاہور و اسلام آباد حجاج کیمپ میں بھی تربیتی پروگرام ہوتے ہیں۔

یہ مجلس حاجیوں کے اندر اچھے انداز میں نیکی کی دعوت کا پیغام عام کرتی ہے، حاجیوں کو نہ صرف حج کے بلکہ دوسرے شرعی مسائل بھی سکھاتی ہے۔ کئی حاجی دعوت اسلامی کی جماعت سے منسلک ہو جاتے ہیں۔

☆ **مجلس تحقیقات شرعیہ:** مسلمانوں کو پیش آمدہ جدید مسائل کے حل کیلئے مجلس تحقیقات شرعیہ قائم ہے۔ مجلس تحقیقات شرعیہ دعوت اسلامی کے مرکز نے قائم کی ہے۔ یہ دعوت اسلامی کے مبلغین، علماء اور مفتیان کرام پر مشتمل ہے۔

☆ **مجلس تراجم:** دعوت اسلامی کی یہ مجلس مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے کئی کتب ورسائل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرتی ہے۔ ان مترجم کتب رسائل کو بیرون ملک بھیجا جاتا ہے تاکہ ان ممالک میں اشاعت دین کا کام سہل اور موثر انداز میں ہو سکے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"""مکتبۃ المدینہ سے اردو میں شائع ہونے والے رسالوں کے مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، انگریزی، رشین، سندھی، پشتو، تامل، فرنچ، سواہیلی، ڈینش، جرمن، ہندی، بنگلہ اور گجراتی وغیرہ میں تراجم کر کے اسے دنیا کے کئی ممالک میں بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔"""(2)

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص21 　　 2۔ م۔ن۔ ص22

اس وقت دنیا کی 18 زبانوں میں کتب اور رسائل کو مترجم کیا جارہا ہے۔ زبانوں میں سے خاص طور پر عربی اور انگریزی کے کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔

فصل سوم

دعوتی ذرائع

کسی بھی پیغام کو عام کرنے کیلئے دعوتی وسائل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک وقت تھا کہ ڈاک کے ذریعے اہم دستاویزات بھیجی جاتی تھیں مگر آج ڈاک کے ساتھ ساتھ Email اور فیکس نے بھی مذکورہ مقصد آسان بنا دیا ہے۔ اس کے علاوہ ویب سائیٹ سے کتب ورسائل ڈاؤن لوڈ کر کے علم کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا جارہا ہے۔ سیٹلائیٹ سسٹم بھی اشاعت پیغام میں کسی سے کم نہیں بلکہ بہت مؤثر ہے۔

دعوت اسلامی کی جماعت بھی جدید ذرائع ابلاغ اپنا کر دعوت اسلام عام کر رہی ہے۔ آئندہ سطور میں دعوت اسلامی کے چند دعوتی ذرائع کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

مبحث اول: ٹی وی چینل

آج سے کچھ عرصہ قبل دعوت اسلامی کی جماعت ویڈیو (مووی) کی مخالفت کرتی تھی اور کسی صورت میں ویڈیو کو اپنے پروگرامز میں داخل نہ ہونے دیتی تھی مگر چند سال قبل علماء اہلسنت کی اکثریت نے جب ویڈیو کے جواز کا فتوی دیا گیا تو دعوت اسلامی نے بھی اس جواز سے فائدہ اٹھایا اور اپنی اجتماعات وغیرہ کی ویڈیو بنانا شروع کر دی۔ پھر آہستہ آہستہ وی سی ڈیز عام ہونے لگی۔ رمضان 1429 ھ میں دعوت اسلامی نے اپنا ٹی وی چینل بنام ''مدنی چینل'' شروع کر دیا جس کی نشریات بھی اس وقت کئی ممالک میں دیکھی جارہی ہے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

"الحمد للہ عزوجل! دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ نے خوب جدوجہد کر کے رمضان المبارک 1429ھ (2008ء) سے مدنی چینل کے ذریعے گھر گھر سنتوں کا پیغام عام پیش کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز مدنی نتائج آنے لگے۔"(1)

دعوت اسلامی کے سیٹلائیٹ چینل پر تبلیغ دین کا بہت اچھا کام کیا جا رہا ہے۔ تلاوت قرآن پاک کے علاوہ قرآن پاک کو سکھانے کا طریقہ بنام مدرسہ بالغاں نشر کیا جاتا ہے۔ ہر شب اتوار محفل نعت کا سلسلہ ہوتا ہے جبکہ ہر جمعہ کو رات 8:00 بجے دارالافتاء اہلسنت کے پروگرام میں مختلف سوالات کے شرعی جوابات مفتیان کرام دیتے ہیں۔ دعوت اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع جو عالمی مرکز کراچی میں ہر جمعرات کو بعد از نماز مغرب ہوتا ہے، اس کو براہ راست مدنی چینل پر دکھایا جاتا ہے۔ ہر اتوار کو خواتین کیلئے اجتماع نشر کیا جاتا ہے۔ جس میں مبلغ پردے کے اندر بیان کرتا ہے۔ اس کے علاوہ فیضان قرآن، فیضان حدیث، فیضان انبیاء، فیضان اولیاء اور حیات الحیوان کے سلسلے جاری رہتے ہیں۔ کچھ عربی اور انگریزی سلسلے بھی شروع کئے گئے ہیں۔ دعوت اسلامی کا چینل چونکہ عورت، موسیقی اور اشتہار بازی سے پاک ہے اس لئے یہ چینل دیکھ کر کئی لوگوں نے گناہوں سے توبہ کی، نماز شروع کر دی، سنتوں پر عمل کرنے لگے۔ اس کے علاوہ کفار کی اسلامی آوری کی خبریں بھی موصول ہو رہی ہیں۔ جیسا کہ مجلس المدینۃ العلمیہ لکھتی ہے۔

"ان پیغامات میں اس طرح کی باتیں بھی ہوتی ہیں کہ ہم نے مدنی چینل دیکھ کر گناہوں سے توبہ کر لی ہے ہم نمازی اور سنتوں کے عادی بنتے جا رہے ہیں..... کفار کی اسلام آوری کی بھی بہاریں موصول ہو رہی ہیں"۔(2)

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ "دعوت اسلامی کا تعارف" ص43

2۔ مجلس المدینۃ العلمیہ "کرسچین کا قبول اسلام" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص4

کچھ عرصہ قبل کراچی کے مشہور گلوکار جنید شیخ نے موسیقی سے توبہ کر کے نعت خوانی شروع کر دی ہے اور دعوت اسلامی کا ماحول اپنا لیا ہے۔ اس طرح حال ہی میں بمبئی انڈیا (میرا روڈ) کے اداکار جو کہ آتش پرست تھے اور اس کی کئی فلمیں ریلیز ہو چکی ہیں، مدنی چینل سے متاثر ہوئے کفر چھوڑ کر اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گئے ہیں اور ان کا اسلامی نام جہانگیر رکھا گیا ہے۔

خلاصہ: دعوت اسلامی کی ویڈیو پروگرام کی اگرچہ کچھ لوگوں نے مخالفت بھی کی ہے کیونکہ دعوت اسلامی پہلے خود اس سے روکتی تھی مگر اس کے نتائج بہت حوصلہ افزاء نکلے۔ ایسا چینل چلانا مشکل کام ہے۔ جس سے کوئی مالی نفع حاصل نہیں ہوتا پھر بھی دعوت اسلامی کے مرکز کی ہمت ہے کہ وہ ایسا چینل محض مسلمانوں کے چندے سے چلا رہا ہے۔ اس چینل کے فوائد کثیر ہیں۔ مسلمانوں کا داڑھی عمامے اور مکمل اسلامی لباس کے ساتھ ٹی وی اسکرین پر آنا بہت فائدہ مند ہے، اس سے کئی لوگ متاثر ہوتے ہیں اور اپنی اصلاح کر لیتے ہیں۔ رمضان المبارک میں سوال وجواب کی صورت میں مذاکرے اپنے اندر کافی تاثیر رکھتے ہیں، اس طرح لوگوں کو موقع مل جاتا ہے کہ وہ بانی دعوت اسلامی کو براہ راست ٹی وی چینل پر سن سکتے ہیں۔

مبحث دوم: ویب سائیٹ

دعوت اسلامی انٹرنیٹ کے ذریعے بھی دنیا میں دین کا پیغام عام کر رہی ہے۔ ٹی وی چینل سے قبل انٹرنیٹ کے ذریعے براہ راست اہم پیغام سنوایا جاتا تھا مگر مدنی چینل آنے کی وجہ سے یہ سلسلہ اب چینل پر نشر ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ پر موجود دعوت اسلامی کی ویب سائیٹ پر اس وقت ٹی وی چینل کے آڈیو، ویڈیو دونوں آپشن موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائیٹ پر آڈیو، ویڈیو بیانات بھی سنے جا سکتے ہیں۔ تلاوت اور نعت خوانی کو ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ "Ask the Imam" کے ذریعے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''انٹرنیٹ پر ویب سائیٹ www.dawateislami.net کے ذریعے دنیا بھر میں دعوت اسلامی کا پیغام عام کیا جارہا ہے اور دعوت اسلامی کی ویب سائیٹ میں Ask the imam...... پر دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل، کفار کے اسلام پر اعتراضات کے جوابات اور ان کو اسلام کی دعوت پیش کرنے کی بھی الحمد للہ سعادت حاصل کی جاتی ہے''۔(1)

مذکورہ ویب سائٹ پر بیعت کیلئے پروگرام Become Mureed بھی موجود ہے اس کے علاوہ ای میل کی سہولت بھی ہے، جس کے ذریعے تعویذات عطاریہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس ویب سائیٹ کی نمایاں خوبی آن لائن لائبریری (Online Liberary) ہے، جس سے دعوت اسلامی کا تمام کتابی مواد ڈاؤن لوڈ کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتابی مواد اردو کے علاوہ مختلف زبانوں میں مترجم شکل میں موجود ہے۔ اس لائبریری میں امیر دعوت اسلامی، امام احمد رضا خان، مجلس المدینۃ العلمیہ اور دوسرے علماء اہلسنت کی تصانیف سافٹ ویئر میں موجود ہیں۔

مبحث سوئم: کتب ورسائل

دعوت اسلامی کے دعوتی ذرائع میں کتب ورسائل نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ کتب ورسائل دعوت اسلامی کا اشاعتی ادارہ مکتبۃ المدینہ کراچی شائع کرتا ہے۔ دعوت اسلامی نے اپنے پریس کراچی اور لاہور میں قائم کئے ہیں جو بڑی تعداد میں کتابیں شائع کر رہے ہیں۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ لکھتی ہے۔

''اس (مکتبۃ المدینہ) اشاعتی ادارے کے ذریعے سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر علماء اہلسنت کی کتابیں زیور طبع سے آراستہ ہو کر

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص9

لاکھوں لاکھ کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنتوں کے پھول کھلا رہی ہیں۔ الحمد للہ عزوجل دعوت اسلامی نے اپنے پریس (Press) بھی قائم کر لئے ہیں''۔(1)

ان کتب ورسائل میں امیر دعوت اسلامی کی تصانیف سب سے زیادہ چھاپی جاتی ہیں جبکہ مجلس المدینۃ العلمیہ کی کافی کتب، جو یا تو تصنیف شدہ ہیں یا تسھیل شدہ یا تخریج شدہ ہیں، مذکورہ مکتبہ شائع کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر علماء اہلسنت کی کتب کو یہی مکتبہ شائع کرتا ہے۔ الغرض دعوت اسلامی کا پریس مکتبۃ المدینہ اشاعت علم دین میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ کئی رسائل چھوٹے سائز میں اور ہلکی قیمت پر دستیاب ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو خریدنے میں آسانی رہتی ہے۔ دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اور تربیتی اجتماعات میں رسائل و کتب کی خریداری کا ذہن دیا جاتا ہے۔ ہر بڑے شہر میں دعوت اسلامی کے مکتبے موجود ہیں۔ جہاں سے عام لوگ کتب و رسائل حاصل کر لیتے ہیں۔ کئی مبلغین بسوں/ ویگنوں میں اور گھر گھر جا کر بھی رسائل فروخت کرتے ہیں۔ اس طرح کتب و رسائل دعوتی ذرائع میں سے نہایت اہم تبلیغی و اشاعتی مواد ہیں۔

مبحث چہارم: آڈیو، ویڈیو کیسٹس اور سی ڈیز

دعوت اسلامی کے اوائل سے امیر دعوت اسلامی کے بیانات کی آڈیو کیسٹس دعوتی ذرائع میں شامل رہی ہیں۔ یہ کیسٹس صرف بیانات کا مواد اپنے اندر رکھتی تھیں۔ کچھ عرصے بعد نعت خوانی کی کیسٹس بھی مکتبۃ المدینہ نے جاری کرنا شروع کر دیئے۔ اس کے بعد امیر دعوت اسلامی اور دیگر مشہور مبلغین کے بیانات کی کیسٹیں بھی جاری ہونے لگیں۔ جب ویڈیو دعوت اسلامی میں عام ہوئی تو ویڈیو سی ڈیز میں بیانات و نعت خوانی ریلیز ہونا شروع ہو گئی، جو آج تک جاری ہے۔ امیر دعوت اسلامی اور دیگر مبلغین کے کافی تعداد میں ویڈیو بیانات مکتبۃ المدینہ نے شائع کر دیئے ہیں۔

1۔ مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' ص 36

دعوت اسلامی کے دعوتی ذرائع میں جہاں کتب ورسائل شامل ہیں وہاں آڈیو، ویڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کا بھی بڑا کردار ہے۔ دعوت اسلامی کے ہر مکتبے میں کتب ورسائل کے ساتھ آڈیو، ویڈیو سی ڈیز بھی سیل کی جاتی ہیں۔ باقاعدہ ان کو خرید کر دیکھنے کی سوچ دی جاتی ہے۔ مدنی چینل بھی رسائل اور سی ڈیز حاصل کرنے کی ترغیب دلاتا رہتا ہے۔ دعوت اسلامی کے مدنی بہاروں میں ایسے لوگوں کے بے شمار واقعات ہیں جو آڈیو، ویڈیو بیانات سے اصلاح پذیر ہو کر راہ ہدایت پر گامزن ہوئے۔ چونکہ موجودہ دور ویڈیو کا دور ہے اس لئے اب زیادہ تر توجہ ویڈیو سی ڈیز پر دی جاتی ہے، البتہ آڈیو کیسٹس بھی ساتھ ساتھ جاری ہو رہی ہیں۔

نوٹ: دعوت اسلامی ایک فلاحی تنظیم

دعوت اسلامی ویسے تو ایک تبلیغی، دینی وغیر سیاسی تحریک ہے اور اس کے مقاصد میں ظاہری طور پر کوئی فلاحی کام نہیں ہے مگر بعض مواقع پر دعوت اسلامی فلاحی کاموں میں نمایاں نظر آئی، جن کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ **زلزلہ 2005ء:** پاکستان کی شرقی حصے (آزاد کشمیر، خیبر پختونخواہ کا کچھ علاقہ) میں خوفناک زلزلہ آیا۔ اس میں تقریباً دو لاکھ افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اس مصیبت کے وقت میں دعوت اسلامی کی طرف سے زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے خصوصی مہم چلائی گئی، امدادی کیمپ لگائے گئے، خوراک کے علاوہ طبی سہولتیں بھی فراہم کی گئیں۔ جیسا کہ مولانا الیاس قادری لکھتے ہیں۔

"دعوت اسلامی کی طرف سے 17 علاقائی امدادی مکتب قائم کئے گئے، نیز انہیں کے تحت بیسیوں ذیلی مکاتب بھی لگائے گئے ...... اب تک تقریباً 619 ٹرکوں کے ذریعے مختلف قسم کا سامان مثلاً خشک اشیائے خورد ونوش، بستر، کمبل، خیمے، ادویات اور کپڑے وغیرہ متاثرین تک پہنچائے گئے۔"(1)

1۔ الیاس قادری، محمد، عطار "زلزلہ اور اس کے اسباب" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن) ص 62،63

دعوت اسلامی کی طرف سے خیمہ بستیاں بھی لگائی گئیں، عارضی مساجد قائم کی گئیں اور ملبے سے نکلنے والی لاشوں کی تجہیز و تکفین کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس طرح دعوت اسلامی ایک فلاحی تنظیم کے طور پر بھی نظر آئی۔

☆ سیلاب 2010ء: حال ہی میں پاکستان میں جولائی، اگست 2010ء کی بارشوں کے نتیجے میں دریائے سندھ، کابل وغیرہ میں خوفناک سیلاب آیا، جس کی وجہ سے پاکستان کے چاروں صوبوں میں بڑی تباہی پھیلی۔ کئی لوگ اس سیلاب میں بہہ گئے، کئی لوگوں کا سارا ساز و سامان اور مویشی سیلاب کی نذر ہو گئے۔ بے شمار فصلیں تباہ ہوئیں۔ ان حالات میں بھی دعوت اسلامی کے مرکز کی طرف سے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مدنی چینل پر باقاعدہ اعلان ہوا۔ پاکستان میں مختلف علاقوں میں امدادی سنٹر قائم کئے گئے، کئی مجالس بنائی گئیں۔ سیلاب زدگان تک خشک خوراک تھیلوں کے ذریعے پہنچائی گئی۔ مصیبت زدہ لوگوں کو ٹینٹ (خیمے) بھی فراہم کئے گئے۔ کئی علاقوں میں نقدی بھی تقسیم کی گئی، اس کے علاوہ ادویات اور لباس بھی پہنچایا گیا۔ مجلس برائے امداد سیلاب زدگان کے مطابق خیبر پختونخواہ میں تیلم ڈسٹرکٹ میں 53 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا، 450 ٹینٹ تقسیم کئے گئے۔ پانچ ہزار سے زائد افراد کو چار کروڑ نقدی تقسیم کی گئی۔ 31 مساجد/مدارس کی تعمیر و مرمت کیلئے 22 لاکھ روپے دیئے گئے۔ صاف پانی پہنچانے کیلئے 20 لاکھ روپے خرچ کئے گئے جبکہ 20 ہزار سے زائد افراد کو میڈیکل سہولت پہنچائی گئی۔ اسطرح بھاری تعداد میں برتن، قالین، LPG سیلنڈر تقسیم کئے گئے۔

ان دو مصیبت کے مواقع پر دعوت اسلامی تبلیغی تحریک کے علاوہ فلاحی تحریک کے طور پر بھی نظر آئی۔ گورنمنٹ انتظامیہ اور کئی NGOs نے بھی دعوت اسلامی کی ان فلاحی خدمات کو سراہا۔ دین اسلام خیر خواہی کا درس دیتا ہے، تبلیغ دین بے شک خیر خواہی کی ایک صورت ہے مگر جب ایک مسلمان مصیبت میں ہو تو اس کی مدد کرنا افضل درجے کی بھلائی ہے۔

نتائج

اس موضوع پر تحقیق کے بعد درج ذیل نتائج سامنے آئے۔

1۔ دعوتِ اسلامی ایک تبلیغی، دینی اور غیر سیاسی تحریک ہے۔

2۔ دعوتِ اسلامی کے پاس اس وقت کوئی سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہے۔

3۔ مذکورہ جماعت کے بانی اور موجودہ امیر، علامہ محمد الیاس عطار قادری ہیں۔

4۔ دعوتِ اسلامی اس وقت دنیا کے 72 ممالک میں تنظیمی طور پر باقاعدہ کام کر رہی ہے۔

5۔ دعوتِ اسلامی کے عقائد، اہلسنت والجماعت (مسلک بریلوی) کے مطابق ہیں۔

6۔ دعوتِ اسلامی فکرِ تصوف کو لے کر آگے بڑھ رہی ہے۔

7۔ اس جماعت میں اولیاء کرام کی عقیدت کا نہ صرف اظہار کیا جاتا ہے بلکہ ان کی تعلیمات کو عام کر کے اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

8۔ دعوتِ اسلامی یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام گناہوں سے معصوم ہیں۔

9۔ آئمہ کرام اور اولیاء عظام گناہوں سے معصوم نہیں ہیں البتہ بفضل خدا محفوظ ہیں۔

10۔ دعوتِ اسلامی والے حیاۃ النبی علیہ السلام کے قائل ہیں۔

11۔ دعوتِ اسلامی نے فکرِ تقلید کو اپنایا ہوا ہے، مگر اجتہاد فی المسائل پر عمل کر کے جدید مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔

12۔ اس جماعت سے منسلک لوگ زیادہ تر حنفی ہیں، باقی آئمہ کے پیروکاروں کی تعداد بہت کم ہے۔

13۔ امیر دعوت اسلامی سلسلہ قادریہ میں مرید کرتے ہیں، اس جماعت میں موجود اکثر لوگ ان کے مرید یا طالب ہیں۔

14۔ دعوت اسلامی کے مقاصد میں اپنی اصلاح اور دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح شامل ہے۔

15۔ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات کا نظام جبکہ دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح کیلئے قافلوں کا نظام مرتب کیا گیا ہے۔

16۔ دعوت اسلامی سے منسلک لوگ سبز رنگ کا عمامہ پہنتے ہیں۔

17۔ دعوت اسلامی ایک علمی تحریک ہے، امیر دعوت اسلامی کی تصانیف کی تعداد 100 کے قریب ہے۔

18۔ مجلس المدینۃ العلمیہ کی بے شمار تصانیف مکتبۃ المدینہ شائع کر چکا ہے۔

19۔ دعوت اسلامی نے اپنے پریس بھی قائم کر لئے ہیں جو کراچی اور لاہور میں کام کر رہے ہیں۔

20۔ دعوت اسلامی کا اشاعتی ادارہ مکتبۃ المدینہ کتب و رسائل کے علاوہ تلاوت، نعت و بیانات کی آڈیو، ویڈیو کیسٹس اور سی ڈیز بھی جاری کرتا ہے۔

21۔ دعوت اسلامی نے تبلیغی کاموں کے ساتھ ساتھ مدارس اور جامعات المدینہ کا جال بھی قائم کیا ہے۔

22۔ مدرسۃ المدینہ کی تعداد 700 کے قریب ہے جس میں قراءت و تجوید کے ساتھ بچوں اور بچیوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

23۔ جامعۃ المدینہ کی تعداد تقریباً 150 ہے جن میں درس نظامی (عالم کورس) اور خواتین کیلئے عالمہ کورس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

24۔ دعوت اسلامی کے مدارس و جامعات میں تربیت کیلئے مدنی انعامات اور مدنی قافلوں کا نظام بھی رائج ہے۔

25۔ مذکورہ مدارس میں داخل طلبہ سبز عمامہ اور سفید لباس پہنتے ہیں اور یہی ان کی یونیفارم ہے۔
26۔ ان مدارس و جامعات میں اخلاقی تربیت اچھے انداز میں کی جاتی ہے۔
27۔ کئی فارغ التحصیل علماء اپنے آپ کو تبلیغ دین کیلئے وقف کر دیتے ہیں۔
28۔ دعوت اسلامی قرآن و سنت کی تعلیم کو تبلیغی انداز کے علاوہ مدارس و جامعات کے ذریعے بھی عام کر رہی ہے۔
29۔ امیر دعوت اسلامی سنت پر عمل کی بہت تاکید کرتے ہیں اور نفلی اعمال کی بھی خوب ترغیب دیتے ہیں۔
30۔ دعوت اسلامی فکر تصوف کو اپنا کر صوفیاء کی تعلیم اور محبت کو عام کر رہی ہے۔
31۔ تصوف کے اصولوں میں سے تقلیل طعام، منام اور کلام پر زور دیا جاتا ہے۔ زھد فی الدنیا کی ترغیب دے کر عبادت الٰہی اور خدمت دین کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔
32۔ امیر دعوت اسلامی مدنی انعامات کے ذریعے ترغیب دلا کر اخلاق حسنہ اپنانے پر زور دیتے ہیں۔ بالغ مردوں کیلئے 72، خواتین کیلئے 63 اور نابالغ بچوں و بچیوں کیلئے 40 مدنی انعامات مرتب کئے ہیں۔
33۔ آنکھوں کو گناہوں سے بچانے اور کم کھانے کی سوچ پیدا کرنے کیلئے ''قفل مدینہ'' کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔
34۔ دعوت اسلامی کے ماحول میں حصول علم دین اور اصلاح معاشرہ کیلئے قافلوں میں سفر کی ترغیب دی جاتی ہے۔
35۔ مذکورہ جماعت میں تین دن، آٹھ دن، بارہ دن اور تیس دن کے قافلے راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔
36۔ اس جماعت کے دعوتی اصول یہ ہیں۔ (i) ارکان اسلام (ii) اتباع سنت (iii) حسن اخلاق (iv) نیکی کی دعوت۔
37۔ دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب میں ترجمہ قرآن ''کنز الایمان'' اور اس پر موجود حاشیہ ''خزائن العرفان'' شامل ہے۔
38۔ مجلس المدینۃ العلمیہ قرآن پاک کی تفسیر ''صراط الجنان'' تحریر کر رہی ہے، اس کا پہلا

پارہ آچکا ہے۔

39۔ فیضان سنت جلد اول اور دوم دعوتی نصاب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

40۔ دعوتی نصاب میں امیر دعوت اسلامی اور مجلس المدینۃ العلمیہ کی تصانیف بھی شامل ہیں۔

41۔ بہار شریعت کے کچھ حصے اور منہاج العابدین کے چند ابواب بھی تربیتی نصاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

42۔ دعوت اسلامی کے کام کی بنیاد مسجد اور اس کی ملحقہ آبادی سے شروع ہوتی ہے جس کو ذیلی حلقے کا نام دیا جاتا ہے۔

43۔ پانچ ذیلی حلقوں سے حلقہ، جبکہ پانچ حلقوں سے شہر/علاقہ بنایا جاتا ہے۔

44۔ چند تنظیمی شہروں کو ملا کر ڈویژن اور بارہ ڈویژنوں کو اکٹھا کر کے تنظیمی صوبہ بنایا جاتا ہے۔

45۔ چند تنظیمی صوبوں سے ذیلی کابینہ اور کئی ذیلی کابینات سے ملکی کابینہ وجود میں آتی ہے۔

46۔ دعوت اسلامی کی اس تمام نظم میں مشاورت کا نظام رائج ہے۔

47۔ ملکی کابینات کا نظام مرکزی مجلس شوریٰ کے تحت جاری ہے، جبکہ مرکزی مجلس شوریٰ امیر دعوت اسلامی کے تابع ہے۔

48۔ دعوت اسلامی کے دعوتی طریقہ کار میں بارہ دینی کاموں کو شامل کیا گیا ہے۔

49۔ ان بارہ کاموں میں سے نمایاں صدائے مدینہ، مسجد درس، چوک درس، ہفتہ وار اجتماع، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدرسہ بالغاں، قافلے اور مدنی انعامات کے رسائل ہیں۔

50۔ دعوت اسلامی کا سالانہ بین الاقوامی اجتماع ہر سال صحرائے مدینہ ملتان میں ہوتا ہے۔

51۔ صوبائی اجتماع صرف سندھ سطح پر صحرائے مدینہ کراچی ہوتا ہے، باقی صوبائی اجتماعات ختم کر دئے گئے ہیں۔

52۔ تربیتی طریقہ کار میں رمضان اعتکاف بہت مؤثر ہے، اس جماعت کے زیر اہتمام پورے ماہ رمضان اور آخری عشرے کا اعتکاف ہوتا ہے۔ اس اعتکاف میں عبادات کے ساتھ ساتھ علم دین بھی سکھایا جاتا ہے۔

53۔ علمی وروحانی تربیت کیلئے علمی مذاکرے بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

54۔ دعوت اسلامی سے منسلک افراد کیلئے تربیتی کورسز بھی ہوتے ہیں، جن میں سے قافلہ کورس، تربیتی کورس، مدرس کورس اور امامت کورس نمایاں ہیں۔

55۔ خواتین میں بھی دعوت اسلامی کا دینی کام ہو رہا ہے۔ عورتوں کے بھی حلقہ سطح پر ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں، سب سے بڑا اجتماع فیضان مدینہ کراچی کے تہہ خانے میں ہر اتوار کو ہوتا ہے۔

56۔ مجلس فیضان قرآن جیلوں میں قیدیوں کی اصلاح و تربیت کیلئے قرآن و سنت کی تعلیم عام کر رہی ہے۔

57۔ دعوت اسلامی نے کئی جیلوں میں عالم کورس (درس نظامی) بھی شروع کر دیا ہے۔

58۔ مجلس مکتوبات و تعویذات مسلمانوں کو فی سبیل اللہ تعویذات فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ استخارے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

59۔ مجلس حج و عمرہ، حج و عمرہ پر جانے والوں کی شرعی رہنمائی کرتی ہے۔

60۔ مجلس تحقیقاتی شرعیہ پیش آمدہ جدید مسائل کو قرآن و سنت کی روشنی میں حل کرتی ہے۔

61۔ مجلس تراجم، دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب کو دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر رہی ہے۔

62۔ دعوت اسلامی کے دعوتی ذرائع میں سے مدنی چینل بہت مؤثر ہے، جس کی سروس 24 گھنٹے جاری رہتی ہے۔

63۔ دعوت اسلامی انٹرنیٹ کے ذریعے بھی تبلیغ دین کر رہی ہے۔ ویب سائیٹ پر آڈیو، ویڈیو بیانات موجود ہیں۔

64۔ آن لائن لائبریری کی سہولت بھی ہے، جبکہ ویب ٹی وی کے آڈیو/ویڈیو آپشن بھی موجود ہیں۔

65۔ کتب و رسائل کے علاوہ آڈیو، ویڈیو کیسٹس اور سی ڈیز بھی دعوتی ذرائع میں شامل ہیں۔

66۔ دعوت اسلامی ایک پرامن تحریک ہے، اس میں ہڑتال اور توڑ پھوڑ کا کوئی رجحان نہیں ہے۔

67۔ دعوت اسلامی کا دینی اور جدید تعلیم کا جامع ادارہ ''دارالمدینہ'' 25 صفر 1432ھ شروع ہو رہا ہے۔

68۔ دعوت اسلامی بعض مواقع پر فلاحی تحریک کے طور پر بھی سامنے آجاتی ہے۔

69۔ دعوت اسلامی کا قائم کردہ ''دارالافتاء اہلسنت'' 24 گھنٹے آن لائن شرعی رہنمائی کر رہا ہے۔
70۔ مجلس المدینۃ العلمیہ علمی و تحقیقی میدان میں نمایاں خدمات انجام دی رہی ہے۔

سفارشات

دعوت اسلامی ایک پر امن عالمگیر، علمی، دینی وغیر سیاسی تحریک ہے اس لئے

1۔ اس تحریک کے بارے میں مزید تحقیقی کام ہونا چاہیے کیونکہ مذکورہ تحقیق تو صرف ایک پراجیکٹ ہے۔

2۔ اس تحریک کا دوسری دینی تحریکات سے تقابلی جائزے کا اہتمام ہونا چاہیے۔

3۔ دعوت اسلامی پر PhD سطح پر مقالہ لکھنا چاہیے۔

4۔ دعوت اسلامی کی جامعات ومدارس کا دوسرے جامعات کے ساتھ موازنہ کر کے تحقیقی کام کرنا چاہیے۔

5۔ دعوت اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تحقیقی انداز میں تعارف کرانا چاہیے۔

6۔ امیر دعوت اسلامی کا مکمل تعارف اس پراجیکٹ میں پیش نہ ہوسکا، آئندہ تحقیقی کام میں اس کو بھی شامل کرنا چاہیے۔

7۔ دعوت اسلامی کے دعوتی نصاب کا علیحدہ طور پر تحقیقی جائزہ ہونا چاہیے۔

8۔ دعوت اسلامی کے نظم اور دعوتی طریقہ کار کو بھی تحقیقی جائزے میں لینا چاہیے۔

9۔ دعوت اسلامی کی احیائے سنت کے حوالے سے دینی خدمات کا تحقیقی جائزہ ہونا چاہیے۔

10۔ دعوت اسلامی کی مختلف مجالس کا بھی تحقیقی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

11۔ امیرِ دعوتِ اسلامی کی تصانیف کا اگر تحقیقی جائزہ لیا جائے، تو بہت مفید ہوگا۔

12۔ مجلس المدینۃ العلمیہ کی بے شمار تصانیف ہیں، ان کا علیحدہ تحقیقی جائزہ پیش ہوسکتا ہے۔

13۔ امیرِ دعوتِ اسلامی کی طرف سے دیئے گئے مدنی انعامات کے نظام کو تحقیقی میدان میں اتارا جائے تو کئی علمی و عملی پہلو سامنے آئیں گے۔

مصادر ومراجع

1 القرآن الکریم

2 احمد بن حنبل: الامام "المسند" دار الفکر بیروت 1414ھ

3 اسماعیل حقی: الشیخ، البیروسی "تفسیر روح البیان" مکتبہ اسلامیہ کانسی روڈ کوئٹہ 1419ھ

4 اعلیٰ حضرت: احمد رضا خان "الفتاویٰ رضویہ" رضا فاؤنڈیشن لاہور

5 امجد علی: محمد، اعظمی "بہار شریعت" مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء

6 الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت قدیم" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

7 الیاس قادری: محمد، عطار "عاشق اکبر" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

8 الیاس قادری: محمد، عطار "باحیا نوجوان" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

9 الیاس قادری: محمد، عطار "فیضان سنت" مکتبۃ المدینہ کراچی 2006ء

10 الیاس قادری: محمد، عطار "72 مدنی انعامات" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

11 الیاس قادری: محمد، عطار "نماز کے احکام" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

12 الیاس قادری: محمد، عطار "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" مکتبۃ المدینہ کراچی 2009ء

13 الیاس قادری: محمد، عطار "غیبت کی تباہ کاریاں" مکتبۃ المدینہ کراچی 2009ء

14 الیاس قادری: محمد، عطار "اشکوں کی برسات" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

15 الیاس قادری: محمد، عطار "آقا کا مہینہ" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

16 الیاس قادری: محمد، عطار "خزانے کے انبار" مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

17 الیاس قادری: محمد، عطار''غفلت''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

18 الیاس قادری: محمد، عطار''ویران محل''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

19 الیاس قادری: محمد، عطار''قبر کا امتحان''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

20 الیاس قادری: محمد، عطار''مردے کے صدمے''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

21 الیاس قادری: محمد، عطار''احترام مسلم''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

22 الیاس قادری: محمد، عطار''جوش ایمان (تخریج شدہ)''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

23 الیاس قادری: محمد، عطار''ابوجہل کی موت''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

24 الیاس قادری: محمد، عطار''کفن کی واپسی''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

25 الیاس قادری: محمد، عطار''وضو کا طریقہ (حنفی)''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

26 الیاس قادری: محمد، عطار''زلزلہ اور اس کے اسباب''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

27 الیاس قادری: محمد، عطار''سانحہ فیضان مدینہ''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

28 الیاس قادری: محمد، عطار''مدنی پنج سورہ''مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء

29 الیاس قادری: محمد، عطار''وضو اور سائنس''مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

30 الیاس قادری: محمد، عطار''پردے کے بارے میں سوال جواب''مکتبۃ المدینہ کراچی 2009ء

31 الیاس قادری: محمد، عطار''شجریہ قادریہ عطاریہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

32 الیاس قادری: محمد، عطار''پیٹ کا قفل مدینہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2006ء

33 الیاس قادری: محمد، عطار''خاموش شہزادہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

34 الیاس قادری: محمد، عطار''مقدس تحریرات کے آداب کے بارے میں سوال جواب'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)

35 البخاری: محمد بن اسماعیل، الامام''الجامع الصحیح''دار السلام للنشر والتوزیع ریاض (س ن)

36 بیہقی: احمد بن حسین، ابوبکر''الزھد الکبیر''مؤسسۃ الکتب الاسلامیہ بیروت 1417ھ

37 بدایونی: فضل الرسول''المعتقد المنتقد''برکاتی پبلی کیشنز کراچی، 1420ھ

38 الترمذی: محمد بن عیسیٰ''جامع الترمذی''دار الفکر بیروت (س ن)

39 تفتازانی: مسعود بن عمر''شرح المقاصد''دار الکتب العلمیہ بیروت 1422ھ

40 الجرجانی: علی بن محمد''کتاب التعریفات'' مکتبہ اعزازیہ سکندری روڈ پارھوتی مردان (س ن)

41 چشتی: حبیب اللہ''امت مسلمہ کا عروج و زوال''ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور، 2005ء

42 ابوحنیفہ: نعمان بن ثابت ''الفقہ الاکبر'' قدیم کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی (س ن)
43 الحاکم: محمد بن عبداللہ، ابوعبداللہ، نیشاپوری ''المستدرک علی الصحیحین'' دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء
44 خوشتر نورانی ''اے دعوت اسلامی تیری دھوم مچی ہو'' در ماہنامہ جام نور دہلی، مئی 2010ء
45 ابوداؤد: سلیمان بن اشعث ''سنن ابی داؤد'' داراحیاء تراث العربی بیروت 1421ھ
46 سعیدی: حبیب الرحمٰن ''اسلام کا نظام تبلیغ اور دعوت اسلامی'' رضا پبلشنگ کراچی 2001ء
47 شعرانی: عبدالوھاب بن احمد ''الیواقیت والجواھر'' دارالکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
48 صدر الشریعہ: عبیداللہ بن مسعود ''شرح وقایہ'' سعید ایچ۔ ایم کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی (س ن)
49 عادل رضا: ملک ''احیائے سنت میں امیر اہلسنت اور دعوت اسلامی کا کردار'' حق پبلی کیشنز لاہور (س ن)
50 عطاری: ذوالفقار ''دعوت اسلامی اور مخالفین'' مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی کراچی (س ن)
51 فیض عباس، قمر، سید ''اتباع سنت نبوی اور دعوت اسلامی'' مسلم کتابوی لاہور، 2000ء
52 قریشی: محمد اسحاق، ڈاکٹر ''عربی زبان وادب کوڈ 4640'' علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
53 المسلم: محمد بن حجاج، القشیری ''الجامع الصحیح للمسلم'' دارالمغنی سعودی عرب 1419ھ
54 ابن ماجہ: محمد بن یزید ''سنن ابن ماجہ'' دارالفکر بیروت (س ن)
55 ملا علی قاری: علی بن سلطان ''منح الروض الازھر'' دارالبشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1419ھ
56 ابن منظور: علامہ ''لسان العرب'' داراحیاء تراث العربی بیروت لبنان (س ن)
57 مرادآبادی: نعیم الدین، محمد ''تفسیر خزائن العرفان'' ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور (س ن)
58 مجلس المدینۃ العلمیہ ''تذکرہ امیر اہلسنت (قسط اول)'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
59 مجلس المدینۃ العلمیہ ''انفرادی کوشش'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2005ء
60 مجلس المدینۃ العلمیہ ''تربیت اولاد'' مکتبۃ المدینہ کراچی
61 مجلس المدینۃ العلمیہ ''مدنی تحفہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
62 مجلس المدینۃ العلمیہ ''فیضان احیاء العلوم'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2003ء
63 مجلس المدینۃ العلمیہ ''تعارف امیر اہلسنت'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء
64 مجلس المدینۃ العلمیہ ''تکبر'' مکتبۃ المدینہ کراچی

65 مجلس المدینۃ العلمیہ ''ٹی وی اور مووی'' مکتبۃ المدینہ کراچی 1426ھ
66 مجلس المدینۃ العلمیہ ''رہنمائے جدول'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء
67 مجلس المدینۃ العلمیہ ''سنتیں اور آداب'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء
68 مجلس المدینۃ العلمیہ ''خزینہ رحمت'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
69 مجلس المدینۃ العلمیہ ''لباب الاحیاء بنام احیاء العلوم کا خلاصہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2008ء
70 مجلس المدینۃ العلمیہ ''گونگا مبلغ'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء
71 مجلس المدینۃ العلمیہ ''کرسچیئن کا قبول اسلام'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
72 مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کا تعارف'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
73 مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کارکردگی ڈائری'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
74 مرکزی مجلس شوریٰ ''دعوت اسلامی کی جھلکیاں'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
75 مرکزی مجلس شوریٰ ''مدنی کاموں کی تقسیم'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2007ء
76 مجلس فیضان قرآن ''جیل خانہ جات میں دعوت اسلامی کا کام'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
77 مجلس مدنی قافلہ ''نصاب مدنی قافلہ'' مکتبۃ المدینہ کراچی، 2005ء
78 مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول ''شوریٰ کے مشورہ کے نکات'' مکتبۃ المدینہ کراچی 2010ء
79 مجلس مدرسۃ المدینہ ''مدنی نصاب'' مکتبۃ المدینہ کراچی (س ن)
80 ابو نعیم اصفہانی: احمد بن عبداللہ ''حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء'' دار الکتب العلمیہ بیروت 1418ھ
81 نعیمی: احمد یار خان، مفتی ''تفسیر نور العرفان'' نعیمی کتب خانہ گجرات (س ن)
82 الہیثمی: نور الدین، علی بن ابی بکر ''مجمع الزوائد ومنبع الفوائد'' دار الفکر بیروت
83 ابن ہمام: محمد بن عبد الواحد ''المسایرۃ'' مطبعۃ السعادۃ بمصر (س ن)
84 ابو یعلی: احمد بن علی، الموصلی ''مسند ابی یعلی'' دار الکتب العلمیہ بیروت 1418ھ

زیرِ نظر کتاب M.Phil کا مقالہ ہے، جس میں دعوتِ اسلامی کا ایک اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

دعوتِ اسلامی جیسی جماعت پر اگر بیسیوں کتابیں بھی لکھی جائیں تو کم ہوں گی۔ اس مقالے میں دعوتِ اسلامی کی مختصر تاریخ اور تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ میرے پیر و مرشد شیخِ طریقت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے روحانی فیض کا ثمرہ ہے۔

اس مقالے کو غلطیوں سے پاک کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے، لیکن پھر بھی انسان سے غلطی کا امکان ہے۔ اگر اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع کیا جائے اگلے ایڈیشن میں درست کر دی جائے گی۔ اِن شاءَ اللہ عزوجل

کتاب محل

دربار مارکیٹ لاہور

(0321-8836932 – 0300-4827500)